بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد ادای حمد و شکر پروردگار عالم اور درود و نعت سید البشر فخر بنی آدم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
کی جاننا چاہیئے کہ ہر ایک مرد و زن پر واجب ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو پہچانے اور اوسکے دوست و دشمن
مین فرق جانے اور احکام اوسکے بدل و جان بجا لاوے تا عذاب دوزخ سے نجات پاوے اسواسطے کمترین
مستفیدان مدرسہ تعلیم و ارشاد مولانا و مرشدنا شاہ نصیر الدین بلگرامی عاصی قدرت احمد بن حافظ عنایت احمد
فاروقی گوپاموی حسب فرمایش جد بزرگوار اپنے جناب احمد خان صاحب اور خواہش برادر مہربان منشی امیر احمد
کی بلدۂ مدراس مین تھوڑی ضروریات دین مجملاً دو بابون مین بیان کئے اور نام اسکا فقہ احمدی رکھا

پہلی باب مین ایمان کی باتین ہین کہ جسکا سچ جاننا فرض اور انکار کفر ہے **دوسری باب** مین ذکر نماز اور روزے اور زکوۃ اور حج وغیرہ مسایل ضروریہ کا ہے

باب پہلا سب مسلمانونکو لازم ہے کہ خدا کو ایک جانین اور اوسکا کوئی شریک نمانین وہ
ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہیگا اور صفات اوسکی بیشمار ہین اور کچھ اوسمین نقصان نہین اور صفتون
مین سات صفتین اصل ہین دیکھنا سننا جاننا ارادہ فعل حیات قدرت اور اللہ تعالی صفات

صفات مخصوصہ خلق سے پاک ہے جیسے کھانا پینا سونا جاگنا اور صفات مخصوصہ باریتعالی کو
کسی مخلوق کے لئے ٹھہرانا کفر ہے جیسے مارنا جلانا روزی دینا پانی برسانا ماں کے پیٹ میں جاننا کہ لڑکا ہے
یا لڑکی اور جاننا کہ کل کیا ہوگا اور انسان کہاں مریگا اور دیدار خدا دینا بہشتیان انکہوں سے دشوار ...
اور آخرت میں واجب ثابت قرآن اور حدیث سے اور کوئی ذرہ حکم اوسکے سے باہر نہیں اور محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجے ہوئے خدا کے ہیں اور جو کچھ اونکے پاس سے لائے ہیں سب حق ہے اور معجزے
اور معراج اور ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر اور چار کتابیں توریت انجیل زبور فرقان اور صحیفے
اور فرشتے اور سوال منکر و نکیر کا اور آنا قیامت کا اور حساب کتاب اور ترازو عدل کی جسمیں
اعمال بندونکے تلیں گے اور پل صراط اور دوزخ کافرونکے لئے اور بہشت مسلمانونکے واسطے اور
کراما کاتبین اور لکھنا اونکا نیکی اور بدی نامہ اعمال میں اور ملنا اوسکا قیامت کے دن اور عذاب قبر اور
دبالینا زمین کا بعد موت کے اور مدام رہنا مشرکونکا دوزخ میں اور نہ رہنا گنہگار مسلمانوں کا
اور اوٹھنا قبر سے قیامت کے دن سب حق ہے اور فعل بندونکے پیدا کئے ہوئے اللہ کے ہیں اور بندے
اختیار رکھتے ہیں نہ جیسا کہ معتزلہ کہتے ہیں کہ بندہ خالق اپنے فعلونکا ہے اور نہ جیسا کہ مذہب جبریہ کا ہے
کہ بندونکو مثل اینٹ پتھر کے بے اختیار سمجھتے ہیں اور خدا پر جہالت یا ظلم ثابت کرتے ہیں البتہ نیکیوں سے راضی ہے اور
بدیوں سے بیزار **گناہ کبیرہ** شرک قتل مومن ناحق تہمت زنا زن شوہردار پر زنا چوری ظلم کعبے میں بھاگنا کافر کے
لڑائی سے جادو کرنا کھانا مال یتیم کا نافرمانی کرنا ماں باپ کی شراب پینا اور مثل اسکے جو گناہ ہو جیسے اعلام
جھوٹی گواہی دینا اور جھوٹی قسم کھانا قرآن کی غیبت وغیرہ **مسئلہ** چھوٹے گناہ پر اگر کوئی
ہٹ کرے بڑا ہو جاتا ہے اور ہلکا سمجھنا اوسے اور حرام کو حلال اور حلال کو حرام جاننا اور
سمجھنا امر شریعت کا اور خفیف جاننا یا ایسی بات مونہہ سے نکالنا کہ جس سے جھوٹا ہونا رسول خدا کا
ثابت ہوا اور ناامید ہے رحمت خدا سے اور نہ ڈرنا عذاب سے سچا جاننا نجومی اور رمال کا بیچ خبر غیب کے
اور انکار فرض کا فرض ہونیکا بہی گناہ کبیرہ ہے بلکہ کفر اور اصرار کبیرہ کا یہی حال ہے **مسئلہ** اگر
کوئی مرد و زن سے مبتلا کفر ہو العیاذ باللہ نکاح جاتا رہتا ہے اور ذبیحہ اوسکا کھانا درست نہیں

مسئلہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سب گناہ بخشیگا سوا شرک کے اور جب اپنے [illegible] میں کسی شخص سے
ایمان کی باتیں دیکھے تحقیق اُسکو مسلمان جانے لیکن مغرور نہو اور اگرچہ کسی شخص مین بہت سی باتین اور
علامتین کفر کی پائی جائین جو ایک وجہ سے بھی اسلام اُسکا ثابت ہو تو موافق مذہب حنفی کے اُسے کافر
کہنا نہین چاہیے مسئلہ جنکو اللہ تعالیٰ نے بہشتی یا دوزخی فرمایا یا پیغمبر نے خبر دی سوا انکے
کسیکو بہشتی یا دوزخی یقینی نکہے کیونکہ حال خاتمہ کا معلوم نہین مسئلہ کرامات اولیا کی حق ہے
اور شفاعت انبیا و صلحا کی گنہگاروں کے لئے بھی حق ہے اور ہمارے حضرت کو حکم خدا سے بڑا درجہ
شفاعت کا دن قیامت کے ملیگا مسئلہ خلافت دو قسم ہے ایک ظاہری کہ مدت اُسکی تیس برس
ہے اور وہ ختم ہو چکی چارون یار یعنی ابوبکر و عمر و عثمان و علی چھ مہینے باقی رہے تھے سو جناب
امام حسن علیہ السلام نے پوری کی دوسری باطنی کہ وہ تا قیام قیامت منقطع نہوگی اور نزدیک
شیعہ کے امامت ختم ہوئی اوپر بارہ امام کے اور بھید یہ ہے کہ ہمارے یہان امامت خلق کی جانب سے
ہے جسکی ریاست اور پیشوائی قبول کریں اور اونکے یہان خدا کی طرف سے مسئلہ امام کا معصوم
ہونا شرط نہین اور باوصف ہونے افضل کے کمتر کی امامت صحیح ہے اور انبیا معصوم ہین کبیرہ اور
صغیرہ سے عمداً اور سہواً اور اولیا معصوم ہین کبیرہ سے عمداً اور سہواً اور صغیرہ سے عمداً گو سہواً ہو
شرط خلافت اسلام عقل بلوغ شجاعت حکومت قدرت علم محافظت حدود اسلام
عدل مسئلہ نماز پڑھنا پیچھے امام کے نیک ہو یا بد جائز ہے لیکن علم مسایل اور قدرت قرات
ضرور ہے مسئلہ صحابی کو یاد کرے نیکی ہی سے یاد کرے اور بد نکہے اور نماز جنازہ ہر نیک و
بد کی پڑھنا چاہیے مسئلہ ولی درجہ نبی کو نہین پہونچتا اور یہہ مرتبہ کسی کا نہین کہ بندگی
خدا کی اوسپر فرض نہو سوا عذر کے اور گناہ صغیرہ سہواً مخل ولایت نہین مسئلہ پھیرنا
معنی آیات قرآنی کا ظاہر سے طرف باطن کی مثل فرقہ باطنیہ کفر اور الحاد ہے بخلاف صوفیہ
صافیہ کہ انہون نے باوصف اقرار معنی ظاہر لطایف اور نکات اور رموز اور اشارات نکالے
ہین کذا قال المحدث الدہلوی مسئلہ ثواب دعا اور خیرات اور عمل نیک کا مردونکو پہونچتا ہے

اور اصل یہہ ہی کہ جو کام کہ کرنی والی کو موجب ثواب کا ہی دوسرکو بہی اوسکی بخشش سی پہونچ
سکتا ہی اور اللہ تعالی قبول کرنی والا دعا کا اور برلانی والا حاجتون کا ہی **بیان علامات
قیامت** مجملاً بلا ترتیب عمل ہو جانا نصاری کا روم مین دوست رکہنا آدمی کا جورو
کو اور نا فرمانی ماں باپ کی کثرت مساجد قلت نمازی طول عمارات بر ملا ہونا فسق و فجور کا
نکلنا دجال کا اور یاجوج و ماجوج کا کہ اولاد یافث بن نوح ع ہین اور بعضی اونمین سی دراز
قد اور بعض کوتاہ بقدر ایک بالشت کی اور کثرت مین کئی حصی انسانسی زیادہ ایک گروہ
اونکا دریا پی جائیگا اور دوسرا جو آئیگا قطرہ بہر پانی نہ پائیگا آسمانی تیر لگائینگے وہان
سی لہو بہرا تیر گریگا کہینگی کی خدا کو ہمنی مار لیا اور یہہ نکلنا انکا بعد خروج و وفات
امام مہدی ع کی ہوگا حضرت عیسی کہ جو تہی آسمانسی واسطی مدد حضرت امام کی آئینگی
اور دین محمدی مین در آئینگی نماز پیچہی امام کی پڑہینگی اور دجال کو مارینگی اور حضرت
امام نصاری کو قتل کرینگی اوسدن غرب سی شرق تک ایکدین ہو جائیگا بعد انتقال امام
سب مسلمان ساتہہ حضرت عیسی ع کی رہینگی اور آپکی دعاسی سب یاجوج ماجوج مرجائینگی
بعد اسکی حضرت عیسی انتقال فرمائینگی اور روضہ منورہ حضرت رسالتمآب مین مدفون
ہونگی **احوال صور** پہلی جو حضرت اسرافیل صور پہونکینگی آواز باریک آئیگی سونیکی
مین آئیگی بڑہتی بڑہتی مانند رعد ہو جائیگی اوسوقت سب انسان چرند پرند آسمان و زمین فنا ہو جائینگی
لکہا ہی کہ یہہ چیزکو فنای کلی نہین بہشت دوزخ لوح و قلم صور ارواح انکی آن فنا ہوگی پہر
بحالت اصلی ہونگی مگر زمین نقرہ خام کی ہوگی اور آفتاب مغرب کی طرفسی نکلیگا دوسری بار صدای
صور اسرافیل سی مردی سب زندہ ہوکر زمین ساہرہ مین کہ شام کی جانب ہی جمع ہونگی اور صخرہ بیت المقدس
جسی تخت رب العالمین کہتی ہین اور زمین و آسمانکی درمیان مین معلق ہی اوسپر عرش
بریں رکہا جائیگا اور رب العزت کی روبرو ہر ایک کا حساب اعمال ہوگا حضرت کی شفاعت
سی گنہگار بخشی جائینگی اور حضرت تین بار شفاعت کرینگی اور ہر مرتبہ تین دن تک زیر عرش سجدی مین

جب بہشتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین جائینگی ایک فرشتہ دنبہ سیاہ کو بالائی دیوار
کہ مابین دوزخ و بہشت ہی لیکر کھڑا ہوگا پوچھیگا اسی پہچانتی ہو یہہ موت ہی اور اسکو
ذبح کریگا بہشتی مسرور ہونگی اور دوزخی رنجیدہ بسبب دوام عیش و عذاب کی کیفیت
بہشت جنت آٹھہ ہین اور ہر ایک مین نیا کارخانہ ہی اور نئی طور کی عمارت کوئی لطف باغ
و بوستان اور کوئی بہ رنگ خانمان کسی بہشت مین ایک اینٹ سونی کی اور ایک چاندی کی
اور کوئی نری سونی کی یا چاندیکی اور کوئی مکان زمرد کا اور کوئی یاقوت کا اور کوئی
نرا موتیونکا اور طول و عرض مکانات بہشت کا تمام دنیا کی برابر اور حکومت ہر ایک
اہل بہشت کی مثل سلیمان ع کی اور ہر چیز وہانکی جاندار ہی اور جانور ہوشیار اور راگ
وہان تین قسم پر ہوگا اول یہ کہ جو پتا طوبی کا ہوا سی کھڑکیگا اوسمین سی راگ کی
آواز آئیگی دوسری حورین جمع ہوکر گیت گائینگی بجائینگی تیسری حضور باری جل شانہ
انبیا اور اولیای خوش آواز مثل داؤد ع اور بلال وغیرہ سرود حمد سی باریابان محفل قدس کو
سرمست بادہ ذوق کرینگی **تفصیل دیدار خدا** مسلمانون کو بہشت مین دیدار
ہوگا اور کافر محروم رہینگی بعضون کو ہر روز اور بعضون کو ہفتہ مین ایکبار اور بعضی
لونڈی غلام کی طرح حضور باری مین حاضر رہینگی اور عرش کی بائین طرف منبر عظیم الشان
ہماری حضرت کی لئی اور داہنی طرف سب انبیا کی واسطی رکھی جائینگی اور بقدر مراتب
بعضونکو کرسی اور بعضونکو کہی ملینگی اور باقی احوال بہت طول ہی اس مختصر مین گنجایش
نہین قیامت نامہ مولانا رفیع الدین صاحب مین دیکھا چاہئی خدا مسلمانون کو
عمل خیر کی توفیق دی اور خاتمہ بخیر کری تا ان نعمتونسی کامیاب ہون اور عذاب
و عتاب الہی سی محفوظ رہین آمین یا رب العالمین **فصل** مجتہد اہل سنت کی چار ہین امام اعظم یعنی
ابی حنیفہ کوفی کہ انکا نام نعمان بن ثابت ہی اور مناقب انکی بہت ہین چنانچہ کتاب
خیرات حسان فی مناقب ابی حنیفۃ النعمان مین دیکھا چاہئی اور امام اعظم شاگرد

امام جعفر صادق علیہ السلام اور امام ابراہیم بن حسن مثنی ؑ کی ہین علم پڑہ کی گوشہ مین بیٹہی رہی تہی بحکم محکم حضرت رسالت کلام اللہ اور حدیث سی مسئلی نکالنی مین مصروف ہوئے دوسری امام شافعی رح تیسری امام مالک رح جوتہی امام احمد حنبل اور یہان امام معنی پیشوائے دین ہی نہ بمعنی خلیفہ اور ابو یوسف اور امام محمد شاگرد ابی حنیفہ کی ہین اصول انکی استاد کی موافق ہین فروع مین اختلاف ہی اور عقاید چارون امام کی ایک ہین

مسئلہ جو کوئی ایک مجتہد کا طریقہ چہوڑکر دوسری کی طریق مین آئی اگر عالم ہی تو خیر اور نہین تو گنہکار اور گمراہ بدعتی ہی اور ایک دو مسئلہ مین بنظر ضرورت پیروی دوسری امام کی جایز ہی اور فرق نیت کا ہی کہ عالم کوئی دلیل قوی دوسری کی مذہب کی حقیقت پر پاکر مایل ہوا ہوگا اور جاہل فقط ہوای نفس اور خطرہ اندازی شیطان سی

مسئلہ جس امام کا مذہب اختیار کری اوسی حق او رصواب محتمل خطا اور دوسری کو خطا محتمل صواب سمجہی کذا فی الاشباہ والنظایر لیکن شاہ عبد العزیز دہلوی فرماتی ہین کہ یہ تعصب ہے اور حق دایر ہی درمیان چارونکی واللہ اعلم

مسئلہ مجتہد خطا بہی کرتا ہی استخراج مسائل مین مگر اوسکی خطا معاف ہی بلکہ باعث ثواب کیونکہ نیت نفع مسلمانونکی واسطی کوشش کرتا ہی

ذکر تفضیل انبیا اور کتب اور ملائکہ وغیرہم سب انبیا سی ہماری حضرت افضل ہین اسکی بعد حضرت ابراہیم موسی عیسی نوح اسحق یعقوب اور اسکی بعد یوسف اسمعیل یونس علیہم السلام اور آدم ابو البشر ہین اور حضرت کی صحابہ مین چارون خلیفہ پہر باقی عشرہ مبشرہ پہر شہدا بدر پہر انصار اور اولاد مین جناب حسنین ؑ بیبیون مین حضرت خدیجہ پہر حضرت عائشہ بیٹیون مین حضرت فاطمہ غلامون مین بلال شہرون مین مدینہ پہر مکہ پہر بصرہ پہر کوفہ پہر مصر اور تواریخ مدینہ مین مرقوم ہی کہ مقام تربت مطہر افضل ہی کعبہ سی بلکہ عرش سی اور کعبہ افضل باقی شہر مدینہ سے اور باقی مدینہ مکہ سی اور فرشتون مین چار معزز ہین اسرافیل جبرئیل میکائیل عزرائیل اور تفضیل اسرافیل

ف ۵ وہ دس یار جنکو حضرت نے بہشتی فرمایا یہ ہین ابوبکر و عمر و عثمان علی طلحہ زبیر ابو عبیدہ بن جراح سعد بن وقاص سعید عبد الرحمن بن عوف ۱۲

لیکن اگر مسئلہ غسل مردیکا اور اوس جنب کا کہ اسلام لایا ہو واجب ہی سنت ہی
ناپاک نہو مستحب ہی مسئلہ وضو درست ہی آب باران اور چشمی اور دریا سی اگرچہ
دیر تک رہنی سی یا کسی پاک چیز کی ملنی سی کوئی صفت اوسکی تین صفتونمیں سی متغیر
ہوئی ہو وہ تین صفتیں مزہ اور بو اور رنگ ہی لیکن اوس پانی سی کہ پیڑون
کی پتی سی متغیر ہوا ہو یا کوئی چیز اوسمیں پکائی ہو یا وہ پانی کہ درخت یا بوٹی سی
نچوڑا ہو یا کوئی چیز ملانی سی دو صفتیں اوسکی خراب ہو جائیں یا وہ پانی کہ بہتا
نہوا اور وہ دردہ یعنی دہ گز در دہ گز سی کم ہوا اور نجاست اوسمیں پڑی ہو وضو روا نہیں
ہی مگر جو سو گز ہو حکم جاری کا رکہتا ہی مسئلہ پانی جاری سی وضو اور غسل درست
ہی اگرچہ نجاست اوس میں پڑی ہو مگر شرط ہی کہ اثر نجاست کا ظاہر نہوا اور جاننا
چاہیئی کہ پانی جاری اوسکو کہتی ہین کہ گھاس تنکا بہا لیجائی اور ہاتھ میں اوٹھانی
سی زمین نظر آئی مسئلہ جو جونت روان نرکہتا ہوا وس جانور کا مرنا پانیکو
نجس نہیں کرتا ہی جیسی مکھی اور پشہ اور مچھلی اور مینڈک مسئلہ آب مستعمل وضو
یا غسل کا بشرط نیت عبادت جب کسی جگہہ جمع ہو امام اعظم کی نزدیک نجاست مغلظہ
ہی اور ابی یوسف کی نزدیک نجاست مخففہ ہی اور امام محمد کی نزدیک پاک ہی
مگر پاک کرنیوالا نہیں ہی اور فتوی اسی پر ہی مسئلہ جب کوئی مرد جنب کوئی میں
اوترا بشرطیکہ نجاست حقیقی سی پاک ہو ابحنیفہ کی نزدیک دونون ناپاک ہین اور امام
محمد کی نزدیک دونون پاک اور ابو یوسف کی نزدیک مرد ناپاک ہی اور پانی پاک
مسئلہ پوست مردی کا آدمی اور سوور کی سوا پکانی سی پاک ہو جاتا ہی اور
پکانی کی صورت یہ ہی کہ دوا سی یا دہوپ میں پوست کو سکہا کر پاک کری اور جلد
جانور مذبوح بیسبب نہ بہنی خون کی پاک ہی اور بال اور ہڈی مردیکی پاک ہی فصل کوئیکی احکام میں
کوئیکا ناپاک ہوتا ہی نجاست کی گرنی سی اگرچہ تہوڑی ہو مگر اونٹ یا بکری کی مینگنی

یا کبوتر اور چڑیا کی بیٹ گرنی سی ناپاک نہین ہوتا ہی ف امام اعظم کی نزدیک
جانور حلال کی پیشاب کا پینا کسیطرح درست نہین ہی اور امام ابو یوسف کہتی
ہین کہ اگر کسی مریض کی واسطی حکیم حاذق مسلمان دوا تجویز کری تو روا ہی
مسئلہ جو چوہا یا کوئی جانور اوسکی مانند کوی مین گری اور مرجائی بیس ڈول
میانہ نکالین اور جو کبوتر کی مانند ہو چالیس ڈول اور جو بلی کی مانند ہو ساٹھہ اور
جو بکری کی مانند ہو سب پانی نکالین اور جانور کی پہولنی یا گل جانی یا بال گرجانی یا
بیٹ پہٹ جانی سی بڑا ہو یا چہوٹا سب پانی کہینچنا چاہئی مسئلہ جو کوان کہ ایسکا تو
سب پانی کہینچنا ممکن نہو دو سو سی تین سو تک ڈول نکالین مگر پہلی جو چیز گری ہی
اوسکا نکالنا چاہئی نہین تو پاک نہو گا مسئلہ جو کوی مین جانور پہولا یا پہٹا
پائین اور وقت گرنیکا معلوم نہین امام اعظم کی نزدیک تین رات دن کی نماز پہیر
ادا کری اور جو پہولا پہٹا نہو ایک رات دن کی اور کپڑی جو اوس پانی سی دہوی
ہون دہوئین اور آٹا گوندہا ہوا پہینک دین اور صاحبین کی نزدیک جبسی پائین یا
گرنی کا وقت تحقیق ہو تب سی پانی نجس ہی اور فتوی اسی پر ہی مسئلہ
مٹی کی برتن کہ اونمین پانی ناپاک بہرا ہوا گر پرانی ہون کہ اونمین پانی جذب نہین
ہوتا ہی دہو ڈالی اور نئی توڑ ڈالی یا آگ مین جلا کر پاک کری مسئلہ جانور کا
پسینا اوسکی جہوٹی کا حکم رکہتا ہی مسئلہ آدمی اور گہوڑی اور اوس جانور کا
جہوٹا کہ گوشت اوسکا حلال ہی پاک ہی اور کتی اور چارپائی درندونکا جہوٹا ناپاک
ہی مسئلہ بلی اور کوچہ گرد مرغیون اور اون پرندونکا جنکا گوشت کہانا
حرام ہی اور چوہی وغیرہ کا جہوٹا مکروہ ہی مگر امام ابی یوسف کی نزدیک بلی کا جہوٹا
پاک ہی مسئلہ گدہی اور خچر کا جہوٹا مشکوک ہی اگر اور پانی نہو اوس ہی سی وضو کری
اور تیمم بہی کری مسئلہ اگر خرمی کی شیرہ کی سوا پانی نہین ہی اوسکی

وضو کرے اور تیمم ضرور نہین **مسئلہ** جس جانور مین کہ خون رواں نہو جیسے مکہی مکڑی بچھو چھپکلی ٹڈی پسو مچھر سانپ یا پیدائش اوسکی پانی کی ہو جیسے مچھلی سانپ مینڈک جونک جسمین خون نہ پیدا ہوا اوسکی مرجانی سی پانی نجس نہین ہوتا اور بڑی چھپکلی کہ اوسکو ذرخہ کہتی ہین خون ہی کا حکم رکھتی ہی اور چمگادڑ کی بیٹ اور پیشاب پاک ہی اور دوا کی لئی کبوتر کی بیٹ کہانا مضائقہ نہین ہی اور بیچال پرندگان حلال کی گرنی سی پانی ناپاک نہین ہوتا بخلاف بطا ور مرغی کی کہ جو کوچہ گرد ہو واللہ اعلم

فصل تیمم کی ذکر مین

مسئلہ اگر پانی دور ہو ایک کوس اوس طرف کی سوا کہ جسطرف جاتا ہی تیمم روا ہے اور جسطرف کہ جاتا ہی دو کوس دوری چاہئی اگر وضو کرنی سی بیماری کی زیادہ ہونی کا خوف یا سردی سی ہلاک ہونی یا بیمار ہوجانی کا اندیشہ ہو وضو کی عوض تیمم کرنا درست ہی اور حالت جنابت مین غسل کی عوض بہی تیمم کری شہر مین ہو یا شہر کی باہر **مسئلہ** اگر کوئی پر پہنچی اور اسباب پانی نکالنی کا نپاوی تیمم جائز ہی **مسئلہ** تیمم کرنیکی طرح یہ ہی کہ دو بار ہاتہہ زمین پاک پر ماری ایک بار منہہ پر ملی اور دوسری بار ہاتہہ مار کی دونون ہاتہہ کہنیون تک ملی اور اس طرح ملی کہ کہین ذرہ بہی چھوٹ نجاوی اگر انگوٹھی پہنی ہو تو نکالکی تیمم کری اور تیمم درست ہی اوس چیز سی کہ جنس زمین سی ہو جیسی خاک یا گرد اور تیمم مین نیت شرط ہی اور کافر کا تیمم اسلام لانیکی واسطی درست نہین اور مرتد ہونی سی تیمم باقی نہین رہتا ہی اور جو ناقض وضو ہی وہ ناقض تیمم ہی اور بہم پہنچنا پانی کا اور استعمال آب پر قادر ہونا بہی ناقض تیمم ہی **مسئلہ** اگر امید پانی ملنی کی ہی تاخیر نماز مین درست ہی اور عیدین اور جنازہ کی نماز کی فوت ہونی کی خوف سی باوجود پانی ملنی کی تیمم درست ہی مگر ولی جنازہ کو جائز نہین اور نماز کی فوت ہوجانی کی اندیشی سی تیمم جائز نہین اور جو اکثر بدن مجروح ہی

[illegible]

۱۳

تیمم کری اور جو التر تندرست ہی زخموں پر مسح کری اور باقی دھوی **فصل** مسح موزہ

ہر مرد اور عورت کو درست ہی مسافر کو تین رات دن اور مقیم کو ایک رات دن اور
شگاف موزی کا تین انگلیوں کی برابر مسح کو مانع ہی **مسئلہ** جو چیز ناقض وضو ہی ناقض
مسح ہی اور موزہ نکالنا اور مدت مسح کی گذرنا بھی ناقض ہی اگر وضو موجود ہو فقط
پاؤن دھوئی **مسئلہ** اگر چمڑیکی جراب ہی یا صرف تلو ونمین نیچی تک چمڑا ہی اور
باقی کپڑا او سپر بھی مسح روا ہی **فصل** حیض ونفاس کی بیان مین حیض وہ خون ہی
کہ جوان اور تندرست عورت کی رحم سی باہر آئی اور کمتر مدت اوسکی تین رات
دن ہین اور اکثر دس دن ہماری امام کی نزدیک واللہ اعلم اگر اس
مدت سی زیادہ یا کم ہو بیماری ہی اور رنگت حیض کی سیاہ سرخ زرد سبز
اور اسکی سوا اور بھی رنگ ہین مگر سپیدی خالص حیض نہین ہی **مسئلہ**
نفاس وہ خون ہی کہ لڑکی کی ہونیکی بعد ظاہر ہو اکثر اوسکی مدت چالیس دن اور
کم کی کچھ حد نہین کبھی ایک ہی ساعت مین منقطع ہوتا ہی **مسئلہ** حیض ونفاس والیان
نماز نہ پڑہین اور روزہ نرکھین اور مسجد مین نجائین اور طواف کعبہ نہ بجالائین اور قرآن
نہ پڑہین اور بی غلاف نچھوین اور جماع کی جائین مگر روزہ قضا کرین نہ نماز اور مرد کو عورت
حائض کا چھونا ازار کی نیچی منع ہی **مسئلہ** اہل جنابت نماز اور قرآن نہ پڑہین اور
مصحف کو بی غلاف نچھوین مسجد مین نجائین طواف نکرین اور بی وضو چھونا کلام اللہ
کا اور نماز پڑہنا منع ہی **مسئلہ** اگر حیض دس روز مین تمام ہوا قبل غسل جماع درست
ہی اور جو کم دس روز سی ہوا ہی جب تک غسل نکری جماع درست نہین لیکن جب
اسقدر وقت گذر جاوی کہ جسمین غسل اور نیت نماز کی کرسکی بی غسل کی بھی درست
ہی **مسئلہ** کمتر پاکی دو حیض کی درمیان پندرہ رات دن ہین اور زیادہ
کی حد نہین **مسئلہ** خون استحاضہ ناک کی خون کا حکم رکھتا ہی کسی چیز کو

مسح موزہ

حیض ونفاس

مانع نہین لیکن ہر نماز کی وقت وضو تازہ کری جیسا سب معذورونکا حکم ہی کہ کوئی وضو
اونکا بی عذر نہین گذرتا **فصل** بیان طریق طہارتمین **مسئلہ** کپڑا اور بدن
پاک ہوتا ہی پانی سی اور اوس چیز سی جو دور کرنی والی نجاست کی ہو جیسی سرکہ
اور گلاب اور درخت اور میوونکا پانی **مسئلہ** جوتہ اور موزہ ناپاک مٹی
اور رگڑنی سی پاک ہو جاتا ہی اگر نجاست جرم رکہتی ہی اور جو جرمدار نہین ہی دہونا چاہیی
مسئلہ تلوار اور چہری اور آئینہ بہی مٹی سی پاک ہوتا ہی اور زمین ناپاک خشک
ہونیسی پاک ہوتی ہی بشرطیکہ نشان نجاست کا نرہی نماز اوسپر درست ہی اور تیمم
درست نہین **مسئلہ** خون اور شراب اور گوبر اور لید اور کوچہ گرد مرغیونکی بیٹ
اور حرام جانورونکا پیشاب نجاست مغلظہ ہی اور درم شرعی کی مقدار کہ کف دست کی
برابر ہی معاف ہی نماز کو مانع نہین اسیطرح حلال جانورونکا پیشاب اور حرام پرندونکی
بیٹ نجاست مخففہ ہی ایک بالشت عرض طول مین اگر ہی تو نماز جائز ہی مگر دہونا
بہی مسنون ہی اور جو نجاست کہ اس مقدار سی زیادہ ہو اوسکا دہونا فرض ہی **مسئلہ**
امام محمد اور امام ابی یوسف کی نزدیک گوبر نجاست مخففہ ہی اور امام زفر کہتی
ہین کہ جسکا گوشت حلال ہی گوبر اوسکا نجاست مخففہ ہی والا مغلظہ واللہ اعلم
مسئلہ جو نجاست دیکہنی مین آتی ہی یہانتک دہوئی کہ دور ہو جائی اگرچہ اثر
نجائی اور غیر دیکہی گئی جیسی پیشاب وغیرہ تین بار دہونی اور نچوڑنی سی پاک ہوتی
ہی **مسئلہ** خون مچہلیکا پاک ہی اور خچر اور گدہی کا لعاب دہن مشکوک پاک تو
ناپاک نہین کرتا اور چہینٹین پیشاب کی سر سوزنکی مانند عفو ہین اور گوبر وغیرہ
کی راکہہ اور جو گدہا کان نمک مین گرکر نمک ہو گیا ہو پاک ہی **مسئلہ** دہری
کپڑی پر کہ استر اوسکا ناپاک ہی اگر سیا ہو نماز پڑہی اور جو فرش کہ ایکطرف
ناپاک ہی جسطرف پاک ہی اوسپر نماز پڑہی بشرطیکہ اتنا موٹا ہو کہ ایک جانب

ہلانی سی دوسری جانب نہلی **مسئلہ** جو کپڑا نچوڑا ہوا ور گولی لگی ہوئی خشک
زمین پر رکھی مضائقہ نہین اور کپڑا پاک کہ اوسمین ناپاک کپڑی کی طراوت ظاہر ہو
بشرطیکہ نچوڑنی سی نہ ٹپکی پاک ہی **مسئلہ** غلّی کا ڈہیر تقسیم سی پاک ہوجاتا ہے
اور جو نجاست کی جگہہ بہول جاے جسطرف یاد آئی دہوڈالی **مسئلہ** جو چیز کہ اسکا
نچوڑنا مشکل ہو تین بار دہوڈالی اور ہر بار خشک کری اتنا کہ پانی ٹپکنا موقوف ہوجائی
مسئلہ مٹی اور پتہر اور اینٹ سی استنجا سنّت ہی اور پانی سی افضل ہی اعضا
گرگیلی ڈہیلونکی سنت نہین **مسئلہ** اگر نجاست مخرج کی سوا درم سی زیادہ ہو دہونا
واجب ہی اور امام محمد کی نزدیک اگرچہ مخرج ہی زیادہ درم سی ہو دہونا واجب ہے

بیان نماز

فصل نماز کی بیانمین فجر کا وقت صبح صادقسی جبتک کہ آفتاب نہ نکلی اور ظہر کا وقت
دوپہر ڈہلیسی جبتک کہ سایہ ہر چیز کا دونا ہو سایۂ اصلی کی سوا اور عصر کا وقت آخر
وقت ظہر سی غروب آفتاب تک اور مغرب کا وقت غروب آفتاب سی غروب شفق تک
اور عشا کا وقت غروب شفق سی ہی جب تک صبح صادق نہو مگر آدہی رات کی بعد
مکروہ ہی کذا فی الہدایہ اور وتر کا وقت عشا کی بعد فجر تک ہی **مسئلہ** نماز
اور سجدۂ تلاوت اور نماز جنازہ طلوع اور غروب آفتاب کی وقت اور ٹہیک
دوپہر کے وقت منع ہی مگر عصر اوسی دنکی غروب کی وقت درست ہی اور بعد
طلوع صبح صادق فجر کی سنت کی سوا اور نماز منع ہی اور نفل نماز فجر اور عصر کی
بعد ممنوع ہی مگر نماز قضا اور سجدہ تلاوت اور نماز جنازہ اداکری اور امام اعظم
کی نزدیک قبل مغرب اور خطبہ جمعہ کی وقت بہی نماز منع ہی **مسئلہ** نیت
نماز اور تن اور کپڑی اور جگہہ کا پاک ہونا اور ستر عورت اور موہنہ کرنا قبلہ
کی طرف فرض ہی **ف** عورت اوس بدن کو کہتی ہین کہ چہپانا جسکا فرض اور عورتکو
واجب ہے اسیواسطی لغویان کو عورات کہتی ہین کہ اونکا بہی چہپانا نامحرمونسی واجب

سونہہ اور ہاتھہ اور پاؤنکی سوا انگوٹھون تک **مسئلہ** جاننا چاہیی کہ مرد کا ستر ناف
کی نیچی سی زانو تک ہی اور ستر زن تمام بدن اون چیزونکی سوا کہ مسئلہ سابق مین جنکا
ذکر ہوا **مسئلہ** اگر کسیکو کپڑا کچہہ میسر نہین ہی اور ننگا مادرزاد ہی جوتڑون پر
بیٹھہ کی اشارہ سی نماز پڑہی **مسئلہ** شروع نماز مین اللہ اکبر کہنا اور کھڑا ہونا اور
قرآن بقدر آسانی پڑہنا اور رکوع اور سجدہ اور بیٹھنا آخر نماز کا اور قصداً نماز سی نکلنا
فرض ہی **مسئلہ** پڑہنا سورۂ فاتحہ کا اور ملانا دوسری سورت کا اور فرض کی پہلی
دو رکعتون مین قرات مقرر کرنا اور ترتیب افعال مکرر مین کیونکہ ترتیب افعال غیر مکرر مین فرض
ہی اور سب ارکان کا برابر کرنا اور جلدی نکرنا اور قعدہ پہلا یعنی دو رکعت کی بعد چہار رکعت کی
نماز مین بیٹھنا اور التحیات قعدۂ اول اور آخر مین پڑہنا اور لفظ سلام سی نماز تمام
کرنا واجب ہی **مسئلہ** تکبیر تحریمہ کی واسطی ہاتھہ اوٹھانا اور انگلیونکا کشادہ
رکہنا اور تکبیر کا بلند کہنا امام کو اور سبحانک اللہم اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ کا آہستہ
کہنا پہلی رکعتمین الحمد سی پہلی اور آخر کو آمین آہستہ کہنا ہر رکعت مین اور مردونکو ناف کی
نیچی اور عورتونکو سینہ پر سیدہا ہاتھہ اولٹی ہاتھہ پر رکہنا اور رکوع اور سجدہ کی
تکبیر اور سجدہ اور رکوع مین تین بار تسبیح کہنا اور زانو پکڑنا انگلیان کہولکر رکوع مین
اور رکوع کی بعد کھڑا ہونا اور دو سجدونمین بیٹھنا اور دونون ہاتھہ برابر کانونکی سجدہ مین
رکہنا اور امام کا سمع اللہ لمن حمدہ اور مقتدی کا ربنا لک الحمد کہنا اوٹھنی کی وقت
رکوع سی اور جو تنہا نماز پڑہتا ہو سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد دونون کہنا
اور درود اور اللہم اغفرلی قعدۂ اخیرہ مین پڑہنا سنت ہی **مسئلہ** امام اعظم کی
نزدیک ایک بار بسم اللہ اعوذ کی بعد کہنا سنت ہی اور سجدہ پیشانی اور
ناک پر کرنی تنہا ایک پر بی عذر مکروہ ہی اور نماز فرض کی دو پچھلی رکعتونمین فقط
الحمد پڑہی اور اگر سنت یا نفل ہی چارون مین سورت بہی پڑہی **مسئلہ**

صف مردونکی کہڑی ہو بعد اوسکی لڑکونکی بعد اوسکی خنثی بعد اوسکی عورتونکی **مسئلہ** اگر نماز
مین وضو ٹوٹ جاوی وضو کری اور نماز تمام کری جو کوئی حرکت مفسد نماز کی نہین کی ہی اور
سر نوسی پڑہنا بہتر ہی اور اگر امام کا وضو ٹوٹ جاوی مقتدی کو خلیفہ کر کی وضو کو
جاوی **مسئلہ** بات کرنا اور دعا آدمی کی کلام کی مشابہ اگر سہو سی یا نیند مین
ہو اور سلام قصداً اور جواب سلام کا ہر طرح اور نالہ اور آہ آہ کرنا اور رونا درد کی
آوازسی اور بی عذر کہا سنا اور جواب چھینک کا دینا اور امام کی سوا غیر کو لقمہ دینا
اور مصحف دیکہہ کی پڑہنا اور سجدہ نجاست پر کرنا اور کہانا اور پینا اور نماز
پڑہنی والیکی نزدیک جو عمل کثیر ہی اوسکا کرنا یہ سب نماز کو فاسد کرتی ہین مگر
دوزخ اور بہشت کی ذکر سی رونا اور عمل قلیل فاسد نہین کرتا ہی اور اتنی دور
سی جہان تک بی سر اوٹہای مصلی کی نگاہ پڑی نماز کی آگی سی نکلنا گناہ ہی
مسئلہ سر یا کاندہی سی کپڑا لٹکانا نماز مین مکروہ ہی اور خاک بہرنیکی خوفسی کپڑا
اٹہانا اور کپڑی یا بدنسی مشغلہ کرنا اور بال سرسی باندہنا اور انگلیان چٹخانا اور گردن پہیر
ہر طرف دیکہنا اور کنکر سجدیکی جگہہ سی دور کرنا نماز مین مکروہ ہی مگر ایکبار مضایقہ نہین اور
کمر پر ہاتہہ رکہنا اور انگڑائی لینا اور طاق مسجد مین امام کا کہڑا ہونا تنہا یا امام کا کہڑا ہونا نیچی اور
مقتدیکا دکانپر اور ہاتہہ بچہانا نماز مین اور بی عذر چار زانو بیٹہنا اور جوڑونپر بیٹہنا زانو کہڑی کرکی اور جس
صف مین جگہہ ہو اوسکی پیچہی اکیلا کہڑا ہونا اور جاندار کی تصویر کا سامنی یا داہنی یا بائین یا سر پر ہونا اور
ننگی سر رہنا سستی سی اور تصرف کی کپڑونسی نماز پڑہنا اور پیشانیسی خاک دور کرنا اور آسمانکی طرف
دیکہنا اور انگلیکی سج پر سجدہ کرنا اور آیاتکا شمار کرنا یہ سب مکروہ ہی **مسئلہ** بول اور براز اور جماع مسجد
کی چہت پر مکروہ ہی اور مسجد کا دروازہ بند کرنا ہی مکروہ ہی **مسئلہ** چونی اور رنگون اور سونیکی
پانی سی مسجد پر نقش کرنا مکروہ نہین اور مسجد مین کہڑی ہو کر محراب مین سجدہ کرنا اور بات کرنی
والیکی پیچہی نماز پڑہنا مکروہ ہی اگر تصویر نظر نہ آئی یا بہت چہوٹی ہو یا سانپ بچہو کو ماری

مکروہ نہین واللہ اعلم **مسئلہ** تین رکعت نماز وتر کی ایک سلام سی واجب ہین اور
ہر رکعت مین الحمد اور سورہ پڑہی اور تیسری مین رکوع سی پہلی امام اور مقتدی دونون دعاء
قنوت پڑہین اگر یاد نہو ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار
یا اللھم اغفر لی آخر تک تین بار پڑہی کذا فی درغرر **مسئلہ** دو رکعت نماز فجر کی پہلی اور چار
ظہر کی پہلی اور دو اسکی بعد اور چار قبل جمعہ اور چار بعد فرض جمعہ اور دو رکعت سنت جاری کی بعد
اور دو رکعت مغرب اور عشا کی بعد امام ابو یوسف کی نزدیک سنت موکدہ ہین **مسئلہ** چار
رکعتین عشا اور عصر کی پہلی اور چار رکعتین عشا کی بعد مستحب ہین **مسئلہ** نفل دن کو چار رکعت سی زیادہ
ایک سلام کی ساتھ جائز نہین اور رات کو آٹھ رکعت سی زیادہ درست نہین اور باوجود
طاقت قیام نفل بیٹھ کر پڑہنا درست ہی **مسئلہ** فتاوی جامع المتفرقات مین لکھا ہی
کہ متبرک دنون اور راتون مین نماز نفل سوا تجاعت پڑہنا جائز ہی اور دن متبرک
جیسی روز عاشورا روز عید اضحی روز عید الفطر اور راتین متبرک ہین وہ ہین جنکی رات
اور انکی سوا جن راتونکی بزرگی حدیث سی ثابت ہی جیسی شب برات وغیرہ مگر نماز
عیدین کی بعد اوسی جگہہ نفل پڑہنا مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان المبارک مین عشا کی سنت
اور وتر کی درمیان تراویح بیس رکعتین بجماعت پڑہنا ایک ختم قرآن کی ساتھہ سنت موکدہ
ہی **مسئلہ** اگر ایک رکعت ظہر کی پڑہی اور تکبیر جماعت شروع ہوئی ایک رکعت اور ملا کر دوگانہ تمام
کری اور شریک جماعت ہو اور اگر تین رکعتین پڑہ لی ہین چوتھی پڑہ کر بہ نیت نفل اقتدا کری **مسئلہ** اگر
ایک رکعت فجر کی یا مغرب کی پڑہی ہی توڑ کر شامل جماعت ہو **مسئلہ** اذان سنکر مسجد سی نکلنا مکروہ
ہی مگر جو دوسری مسجد کا امام ہو اوسی مکروہ نہین ہے **مسئلہ** نماز وقتی اور فائتہ مین اور باہم
فائتہ مین ترتیب فرض ہی اور وقت کی تنگی سی اور نسیان اور کثرت فوائت سی یعنی
چھہ نمازون کی فوت ہونی سی ترتیب ساقط ہوتی ہی **مسئلہ** اگر ایک یا دو یا تین یا چار یا
پانچ وقتی نماز فوت ہوئی اور یاد نہین اور نماز وقتی پڑہی چھہ وقتی نماز پڑہنی تک سب فاسد

ہین اگر اوسکی بعد نماز فایتہ پڑہیگا فساد سمجھا جاتا رہیگا اور جبتک نماز فوتی نہ پڑہیگا سب
فاسد رہین گی اور سبب تو ہین نماز کا وقت شروع ہوا ترتیب ساقط ہوجائیگی اور اگر صاحب
ترتیب کو نماز فوتی یاد ہوا اور قضا نماز وقتی پڑہی روا نہین اور اگر وقت بہت تنگ ہو مضایقہ
نہین **مسئلہ** اگر واجبات نماز سے کسی واجب کو بہولکر چہوڑدے یا مقدم کو موخر اور موخر
کو مقدم کرے یا کچھہ تغیر کرے یا کسی فرض مقدم کو موخر یا موخر کو مقدم کرے سجدہ سہو کرنا واجب ہے
ایکطرف سلام پہیر کی بعد سجدہ کرے اکیلا ہو یا امام اور امام کے سہو سے مقتدی اور مسبوق پر سجدہ
سہو کا واجب ہے مگر مقتدی کی سہو سے واجب نہین نہ امام پر نہ مقتدی پر اور مسبوق پر بہی اپنی سہو
سے سجدہ آتا ہے **ف** مسبوق اوسکو کہتے ہین کہ امام نے ایک رکعت یا زیادہ پڑہی بعد اوسکی
بعد وہ آکر ملے اور وہ اپنی باقی نماز مین منفرد کا یعنی اکیلی نماز پڑہنے والیکا حکم رکہتا ہے مگر چار
باتون مین ایک یہہ کہ منفرد کی پیچھے نماز درست ہے اور مسبوق کی پیچھے درست نہین دوسری
کہ اگر مسبوق نے تکبیر تحریمہ کہی جو نماز کہ امام کی ساتھہ پڑہی ہے باطل ہوجائیگی تیسری یہہ کہ
مسبوق پر سجدہ سہو کا سہو امام سے واجب ہے چوتھی تکبیر تشریق مسبوق پر واجب ہے نہ منفرد پر
اور تکبیر تشریق یہہ ہے الله اکبر الله اکبر لا اله الا الله والله اکبر الله اکبر ولله الحمد یہہ عرفہ کی ... سے تیرہوین
ذی الحجہ کی نماز عصر تک بعد ہر نماز کی کہتے ہین **مسئلہ** اگر کسیکو نماز مین شک پڑے کہ کتنی
رکعتین پڑہی ہین جو یہہ شک پہلی مرتبہ ہے تو نماز سے ... پڑہے اور اگر کبہی اور بہی شک او سے
پڑی ہو اپنی دلکو قایم کرے جس پر ... ہو اوتنی رکعتین ادا کرے اور جو دل بہی قایم نہو کم کو ادا
کیا ہوا فرض کرکے باقی ادا کرے مثلا کسیکو شک پڑا کہ تین رکعتین پڑہین یا دو تو دو کو ٹہرا ہوا
سمجھے **مسئلہ** سجدہ سہو کا حکم فرض اور سنت اور نفل مین برابر ہے **مسئلہ** بیمار اگر کھڑا
ہونیکی طاقت نہین رکھتا ہے بیٹھکر رکوع و سجدہ سے نماز پڑہے اور اگر رکوع و سجدہ کی بہی طاقت نہین
اشارے سے پڑہے اور اگر بیٹہنے کی بہی طاقت نہین رکھتا ہے پشت یا پہلو پر اشارے سے پڑہے ... کی
اور صحت کے بعد قضا لازم ہے **مسئلہ** چودہ جگہہ کہ کلام شریف مین پڑہنے والی اور سننے والی پر لازم ہے سجدہ کا

سجدہ واجب ہی اگرچہ نماز مین سُنی اور تکرار آیت سجدہ سی ایک جگہہ مین ایک سجدہ آتا ہے
اور دو تین جگہہ مین ایک آیت کی تکرار سی دو تین سجدی آتی ہین **مسئلہ** اگر
مسافر نی تین دن کی راہ کا ارادہ کیا تری مین یا خشکی مین پیادہ ہو یا سوار جب وطن
کی آبادی نظر سی غائب ہوئی نماز فرض چہارگانی کو قصر کری یعنی دو پڑہی اور روزہ
کی واسطی تاخیر کی اجازت ہی بعد اتمام سفر قضا کری مگر نماز معاف ہی اور افضل یہ
ہی کہ بی عذر روزہ ترک نکری **مسئلہ** اگر اپنی وطن مین آئی یا کسی شہر مین پندرہ روز کی اقامت کی
نیت کری مقیم ہوتا ہی اور معتبر سفر اور اقامت مین آخر وقت نماز کا ہی اور سفر کی نماز قضا
حضر مین دوگانی اور حضر کی سفر مین چہارگانی پڑہی **مسئلہ** اگر امام مقیم ہو اور مقتدی مسافر تو مقتدی
بہی چار رکعت پڑہی اور اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم تو مقتدی سلام کی بعد اپنی دو
رکعتین پڑہ لی **مسئلہ** نیت اقامت متبوع کی معتبر ہی نہ تابع کی **مسئلہ** نماز جمعہ ہر مرد
آزاد جوان تندرست مقیم پر فرض ہی اور بعد وجوب ترک اوسکا مورث قساوت قلب
ہی چنانچہ حدیث شریف مین آیا ہی کہ جو کوئی چہوڑی تین جمعہ سستی سی مُہر کرتا ہی اللہ تعالی
اوسکی دل پر اور جمعہ کی ادا کی شرطین یہ ہین کہ شہر ہو اور مسجد جامع اور بادشاہ اور ظہر کا وقت
اور خطبہ اور جماعت اگرچہ تین مقتدی ہون اور اذن عام دخول مسجد کا **مسئلہ** اگر کسی نی
بی ان شرطونکی جمعہ پڑہا اوسکی فرض وقتین محسوب ہوگا **مسئلہ** نماز جمعہ کی ایک شہر مین کئی
جگہ درست ہی جیسا کہ فتاوی برہنہ مین مکارمی اور کافی اور کنز الدقائق سی نقل کیے ہین لیکن
احتیاطاً چار رکعتین بہ نیت آخر ظہر اور دو رکعت بہ نیت سنت الوقت پڑہی جیسا کہ شیخ عبد الحق
محدث دہلوی نی اپنی بعض تصنیفات مین لکہا ہی **مسئلہ** جو معذور نہو اور جمعہ سی پہلی
ظہر پڑہی مکروہ ہی اور اگر کوئی شخص ظہر پڑہنی کی بعد جمعہ کی لئی سعی کری تو ظہر باطل ہوتی
ہی **مسئلہ** اگر معذور یا قیدی شہر مین جمعہ کو جماعت سی ظہر پڑہی مکروہ ہی **مسئلہ** جسوقت
خطبہ شروع ہو کوئی نماز نہ پڑہی کہ خطبہ سننا واجب ہے **مسئلہ** نماز عیدین اوسپر

واجب ہیں جمعہ واجب ہی اور شرطین عیدین اور جمعہ کی ایک ہین مگر خطبہ عیدین کا
نماز کی بعد ہی اور جمعہ کا نماز کی قبل اور نماز نفل کی عیدین کی نماز سی پہلی مکروہ ہی
اور عیدین کے نماز کا وقت طلوع آفتاب سی زوال تک ہی اور عیدین کی چھہ تکبیرین
ہین تین ثنا کی بعد اور تین دوسری رکعت مین رکوع سی پہلی **مسئلہ** نماز عید فطر
کی عذر سی دوسری روز تک اور عید اضحی کی تیسری روز تک درست ہی اور تشریق
کی تکبیرین امام کی ساتھہ عرفی سی تیرہوین کی عصر تک ہر فرض کی بعد ہین **مسئلہ**
جس روز سورج گہن ہو دو رکعت نماز پڑہی اگر امام نہو اکیلا پڑہی اور چاند گہن
کی نماز اکیلا پڑہی اور جب تک گہن موقوف ہو استغفار پڑہی **مسئلہ** اگر
برسات مین مینہ نہ برسی دو رکعت تنہا پڑہی اور استغفار کری مگر اوسوقت نماز پڑہنی کی
جگہہ کافر حاضر نہو اور جماعت بہی درست ہی **مسئلہ** اگر دشمن یا درندیکا بہت خوف ہو دو
گروہ ہون ایک گروہ نماز پڑہی اور دوسرا لڑی اگر مقیم ہون دو رکعت اور اگر مسافر
ہون ایک رکعت اسکی بعد دوسرا گروہ آئی اور یہ جماعت جا کر لڑی اور تمام ہونیکی بعد
امام سلام کہی اور جسکی نماز باقی ہو تنہا پڑہی اور مغرب کی نماز مین پہلا گروہ دو رکعت
پڑہی اگر خوف زیادہ ہو اور سوار رہیں اور اترنا مشکل ہو سوار اشارہ سی تنہا نماز پڑہی
جسطرف کہ مونہہ کر کی پڑہ سکی مگر ان سب طریقون مین دشمن کا حاضر ہونا ضرور ہی

فصل میت کی احکام مین جب مریض قریب مرگ ہو اوسکا مونہہ قبلہ کی
طرف کرین اور داہنی کروٹ لٹاتین اور کلمہ شہادت تلقین کرین اور مرنیکی
بعد ٹہوڑہی باندہین اور انکہین بند کرین اور غسل کی واسطی تختہ پر خوشبو ملین اور بی
کلی اور بی ناک مین پانی ڈالنی کی وضو کرواکی گرم یا سرد پانی سی جیسا کہ مشہور ہی
غسل دین **مسئلہ** مسنون کفن مردونکا ازار اور لفافہ اور پیراہن ہی اور کفایہ فقط ازار
ولفافہ کہ سر سی قدم تک ہو اور مسنون کفن عورتونکا ازار لفافہ پیراہن دامنی سینہ بند

کسوف و خسوف . نماز استسقا . صلوۃ الخوف . احکام میت

اور کفایہ فقط ازار و لفافہ اور پیراہن اور کفن ضروری مرد اور عورت کا جو میسر ہو مسئلہ
جس میت کی ذمے کچھ روزے اور نمازیں باقی ہوں علمانے اوسکی ادا کی واسطے حیلہ نکالا ہے
کہ میت کی عمر کا حساب کر کی نو سال عورت کی عمر سے اور بارہ برس مرد کی سن سے نکال
کر جتنی باقی رہیں ہر سال کی روزے اور نماز کا فدیہ دو سو من اکبری گیہوں حساب کر کی
جمع کر لیں اسکی بعد ولی میت کا قرآن اوسکی اجازت سے لیکر کسی فقیر کی ہاتھہ والی میت
کی طرف سے یوں بیع سلم کریں کہ یہ قرآن ہمنے تیری ہاتھہ اسقدر گیہوں نئے بہتر جو کہ عوض
ایک مہینے کی وعدہ پر بیچا وہ گیہوں ایک مہینے کی بعد فلانی جگہہ پہنچا دینا اور وہ فقیر
قبول کر لے پھر بیع کے منعقد ہونے اور مجلس بدلنے کی بعد اوسی فقیر کو بلا کر کہیں کہ اسقدر ہمارے
گیہوں جو تیری ذمے واجب الادا ہیں مہینے فلانی ہونی کی اتنے سال کی نماز اور روزے کے
فدیہ میں تجھے بخشے اور اوس سے قبول کروالیں اور وہ اپنی خوشی سے قبول کرے مسئلہ
جنازے کی نماز فرض کفایہ ہے اور اوسکی شرط میت کا اسلام اور طہارت ہے اور میت کا
ولی جسکو چاہے نماز کی اجازت دے مسئلہ اگر کسی غیر نے میت کی نماز پڑھے ولی
چاہے پھر پڑھے اور نماز قبر پر بھی جائز ہے جبتک کہ مردہ کا جسم ریزہ ریزہ نہو مسئلہ تکبیریں
نماز جنازہ کی چار ہیں پہلی میں ثنا دوسری میں درود تیسری میں مغفرت کی دعا
چوتھی میں سلام اور دعا مغفرت کی یہ ہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ
اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ
اور اگر عورت ہو ضمیر ہا کی پڑھے اور اگر جنازہ لڑکے کا ہے دعا کی عوض اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا
وَاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا پڑھے اور اگر لڑکی ہو اجعلہ کی جگہہ
اجعلھا اور شافعًا ومشفعًا کی جگہہ شافعۃ مشفعۃ پڑھے

مسئلہ اگر کسینی امام کی ساتھہ کوئی تکبیر نہین پائی جب امام پڑہ چکی قضا کرلی اور میت کے سینہ کی برابر امام کھڑا ہوا اور جنازہ کی نماز مسجد مین مکروہ ہی **مسئلہ** جنازی کو جلد لی چلین مگر دوڑنا نچاہیئی اور لوگ جنازہ کی پیچھی چلین اور جنازہ رکھنی سی پہلی نہ بیٹھین **مسئلہ** پکی اینٹ اور لکڑی کا قبر مین رکہنا مکروہ ہی مگر کچی اینٹ کا رکھنا مستحب ہے **مسئلہ** بغلی قبر سنت ہی سیدہی نچاہیئی مگر جسجگہ کی زمین نرم ہو سیدہی بہی جایز ہی اور اسواسطی مع تابوت دفن کرنا بہی درست ہی **مسئلہ** کھڑی آدمی کی سینہ تک قبر گہری ہو اور زیادہ اس سی افضل ہی اور قبر کا عرض آدمی قد کی برابر چاہیئی اور تعزیت تین دن سی زیادہ نہین ہی اور قبر سی مردہ کا نکالنا روا نہین ہی لیکن اگر غصب کی زمین ہو یا پانی مین قبر ڈوب جائی مضائقہ نہین اور باقی اسکی احکام مشہور ہین **مسئلہ** شہید وہ ہی کہ مسلمان مرد ہو یا عورت جنابت اور حیض و نفاس سی پاک اور بالغ ہو اور ظلم سی مارا گیا ہو قصاص اور حد سی قتل نہوا ہو اور اوسکی قتل سی قاتل پر دیت بہی واجب نہوا ہو اور اوس مقتول نی قتل ہونی کی بعد دنیا کی کاموں سی کوئی کام نکیا ہو اور معرکہ سی اوسکو زندہ نہ اوٹہا لائی ہون **مسئلہ** شہید کا حکم یہ ہی کہ کپڑون کی سوا جو کچھہ پہنی ہو اوتار لین اور نماز پڑہ کی خون آلودہ بی غسل دفن کردین **مسئلہ** اگر کا اور جنب اور حائض اور نفسا اور جسکا قاتل معلوم نہو یا قصاص اور حد سی مارا گیا (ناپاک) [illegible] ہو یا قتل کی بعد کوئی کام کیا ہو یا وصیت کی ہو انکو غسل دینا چاہیئی اور جو شخص کہ باغی ہو یا قزاقی کر کی سی مارا گیا ہو اوسکو غسل دین مگر نماز نہ پڑہین **مسئلہ** خانہ کعبہ مین نماز درست ہی اگرچہ مقتدی کی پیٹہہ امام کی پیٹہہ کی طرف ہو لیکن اگر مقتدی کی پیٹہہ امام کی مونہہ کی طرف ہو درست نہین اور کعبہ کی چہت پر نماز مکروہ ہی

فصل زکوٰۃ کی حکم مین

ہر عاقل بالغ مسلمان آزاد پر جو مالک نصاب کا [illegible] کامل رکھتا ہو

رکہتا ہوا وس مال مین کہ رہنی کی گہر اور اسباب ضروریات اور غلام اور ہتہیار مستعمل اور
سواری ضروری اور کسب والونکی اوزار اور عالم کی کتابین اور آدمی کی قرض سی
فاضل ہو اور سال ویسے گذرا ہوا اور مال زیادہ ہونی والا ہو اگرچہ تقدیری ہو ویسے
زکاۃ فرض ہی حقیقت مین زیادتی مال کی توالد اور تناسل سی ہی یا تجارت سی اور
زیادتی سونی اور چاندی کی تقدیری ہی **مسئلہ** زکاۃ بی نیت ادا نہین ہوتی
ہی مگر جسوقت کہ سب مال صدقہ کری **مسئلہ** اونٹ اور پانچ اونٹونمین اور تیس گاوون مین اور چالیس
بکریونمین زکاۃ دینا چاہئی بشرطیکہ جرائی کی سوا اور کام مین نہون **مسئلہ** پانچ اونٹونمین
ایک بکری اور پچیس مین برس دنکا ایک اونٹ کا بچہ اور دوسری سال مین چھتیس مین
دو برس کا بچہ تیسری سال مین اگر چہالیس ہوئن تین برس کا بچہ اور اکسٹھ مین
چار برس کا اور چہتر مین دو بچی دو دو برس کی اور اکانوی مین ایک سو
تیس تک دو بچی تین برس کی اسکی بعد جو زیادہ ہون ہر پانچ مین ایک بکری
اور جسوقت ایک سو پینتالیس کو پہنچی دو بچی تین سال کی اور ایک ایک سال کا
اور پانچ سو پچاس مین تین بچی تین سال کی اسکی بعد جو زیادہ ہو ہر پانچ مین
ایک بکری اور جسوقت ایک سو پچہتر کو پہنچی تین برس کا بچہ اور ایک ایک برس کا
اور ایک سو چہیاسی مین ایک تین برس کا اور ایک دو برس کا اور ایک سو
چہیانوی مین دو سو تک چار برس کا دی اسیطرح ہمیشہ حساب کرتا رہی جیسا کہ
ایک سو پچاسی کی بعد شروع کیا ہی **مسئلہ** تیس گاوونمین ایک بچہ ایک برس کا اور
چالیس مین دو برس کا حساب سی زکوۃ دی اگر بچہ بہم نہ پہنچی قیمت دے
مسئلہ چالیس بکریونمین ایک سو بیس تک ایک بکری زکاۃ مین دی اسکی بعد
دو بکریان مین دو سو تک اسکی بعد ہر سیکڑی مین ایک بکری زیادہ کرتا رہی
مسئلہ کام والی جانورونمین اور بوجہ لیجانی والی اور گہر کی چارا

سے یعنی بالفعل نہین ہی مگر بڑھ بانسی بڑہ سکتا ہی بخلاف ورجنر ونکی اور دوسری کیونکہ اصل تمامی اموال کا ہی اور رأس المال ہی جیسی کہ تخم مین نمو تقدیری ہے فافہم

کہانی والوں میں زکاۃ نہیں ہی **مسئلہ** جو مال کی اندر نصاب کی قسم سے زیادہ ہو
نصاب میں شمار کرین اور دونوں کی زکاۃ دین **مسئلہ** بہت سے بکری کا حکم رکھتی ہی اور
جو بکری کہ زکاۃ میں دی ہی یکسالہ سی کم نہ ہو نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دبلی **مسئلہ** گہوڑون
اور خچرون اور گدہون میں زکاۃ نہیں اور بقول امام ابوحنیفہ گہوڑی نر اور مادہ میں
اگر باہر چرتی ہین تو ہر راس ایک دینار دی یا قیمت کری اور دو سو درم سی پانچ درم
دی اونٹ اور گائی اور بکری کی بچون مین زکوۃ نہیں مگر امام شافعی اور امام ابو یوسف
کی نزدیک زکوۃ ہی **مسئلہ** چاندی کی نصاب دو سو درم ہی سال گذرنی کی بعد
پانچ درم زکوۃ دی اور سونی کی نصاب بیس دینار ہی آدہا دینار زکوۃ دی اور
چاندی سونی کی بنی ہوئی اور زیور اور برتنون مین اسی حساب سی زکوۃ دی
اور دو سی درم اور بیس دینار سی جو زیادہ ہو زکاۃ نہیں مگر جبکہ درم چالیس
کو اور دینار چار سو کو پہنچی درمون مین ایک درم اور دینار مین دو قیراط دی
ف قیراط پانچ جو کا شرع مین ہوتا ہی اور درم چودہ قیراط کا اور دینار بیس قیراط کا
ہوتا ہی **مسئلہ** درم اور دینار کہوٹی کہ جسمین چاندی اور سونا تانبی سی زیادہ
ہو حکم خالص کا رکہتی ہین اور اگر کم ہی اسباب کا حکم رکہتی ہین **مسئلہ** اگر زکاتی
رہگذر کی طرف سوداگر گذرا اور کہا کہ ابہی سال نہیں گذرا ہی یا مجہپر قرض نہیں
یا فقیر کو یا دوسری زکاتی کو کہ اوسی سال مقرر ہوا تہا مینی زکاۃ دی ہی قسم لیکر
چہوڑ دیا جائیگا اگر چرندونکا مالک کہی کہ مینی فقیر کو زکاۃ دی ہی قسم کہانی
پر بہی نہ مانین گی اور ذمی کی بہی قسم مانین گی مگر حربی کی قسم اس بات کی سوا کہ
لونڈی میری مستولدہ ہی نہ مانین گی **مسئلہ** مسلمان سی چالیسوان اور ذمی
سی بیسوان اور حربی سی دسوان حصہ لی اگر معلوم نہیں کہ اہل حرب نی ہماری
سوداگرون سی کیا لیا ہی جو معلوم ہی تو اوسی قدر لینا چاہئی اور ذمی سی

قیمت شراب بہی لین مگر سور مین زکوة نہین **مسئلہ** اگر کسی سوداگر کی سو
لیکر گذر کیا اور کہا کہ سو درم اور میری گہر مین رکہی ہین اور سال گذرا ہی تو
کچہہ نہ لی اسیطرح شرکت اور غصب کی مال سی اور غلام ماذون سی کو کچہہ کسب
بہی کیا ہی کچہہ نہین اور اگر باغیونکی ...... زکاتی گذرا اور زکوة دی پہر مسلمان
زکاتی کی طرف گذرا دوسری زکاة دی **مسئلہ** اگر کسی نی دفینہ قدیمی
زمین عشری یا خراجی مین پایا اور کوئی مالک زمین کا نہین پانچوان حصہ حاکم کو دی اور
باقی آپ لی وگرنہ جو مالک ہی باقی اوس مالک کو دی اور جو اپنی گہر مین یا اپنی زمین
مین پائی اوس سی کچہہ نہ لین گی **مسئلہ** اگر خزانہ موضوعی اپنی گہر مین پائی اور اوسپر
سکہ کافرونکا ہی اگر زمین کا کوئی اور مالک نہین ہی پانچوان حصہ حاکم کو دی اور باقی
پانی والیکا ہی وگرنہ سب قدیم مالک کو دین گی اور جو اسلام کا سکہ ہی کلمہ وغیرہ
کی طرح وہ لقطہ کا یعنی پڑی پائی چیز کا حکم رکہتا ہی چند روز پکارا کرین اگر اوسکا
مالک پیدا ہو دین وگرنہ خیرات کرین اور جو آپ محتاج ہون خرچ کرین کذا
فی الکافی **مسئلہ** پارہی سی پانچوان حصہ لین اور فیروزی اور موتی اور عنبر
کچہہ نہین اور جو دار حرب مین زمین غیر مملوک سی خزانہ پاوی کچہہ ندی **مسئلہ** زمین
عشری اور پہاڑ اور تہل مین اور اس خیز مین سی اوگتی ہی تہوڑی ہو یا بہت سال
بہر رہتی ہو یا نہ رہتی ہو آب روان سی سینچی گئی ہو یا مینہہ سی دسوان حصہ ہی
لیکن لکڑی اور نی اور گہاس مین نہین **مسئلہ** اگر ڈول اور بیل سی سینچا
گیا ہو تو خرچہ نکالنی کی بیسوان حصہ ہی **مسئلہ** زمین عرب کی سب عشری ہی اور وہ
زمین کہ جسکی سب لوگ اسلام لائی ہین اور وہ زمین کہ فتح کر کی غازیونکو دیگئی
اور بصرہ بہی عشری ہی اور وہ زمین کہ فتح کر کی پہر اونہین لوگونکو دی گئی اور
سواد عراق کا اور وہ زمین کہ وہان کی لوگون سی صلح کی گئی سب خراجی ہی

اور جو زمین کہ پڑی ہوی اٹھاینگی اگر عشریکی پاس ہی عشری اور اگر خراجی کی پاس ہے
خراجی ہی **ف** خراج دو قسم ہی ایک موظف کہ حضرت عمر فاروق رضی نکالا ہے
ایک صاع ہر جریب مین جو پانی سی سینچی گئی ہی جو اور گیہون مین ایک درم اور ترکاری
مین پانچ درم اور انگور اور خرمی مین دس درم اور جریب ساٹھہ گز طول اور ساٹھہ گز عرض
کی ہی اور شرعی گز سات مٹھی اور ایک انگل کا ہی دوسری مقاسمہ کہ جو تہائی یا پانچو
حصہ یا مثل اسکی مگر نصف سی زیادہ نہین جاہیئی اور عشر اور خراج مقاسمہ تکرار خارج
سی مکرر ہوتا ہی **مسئلہ** ایک صاع جو یا خرما یا نصف صاع گیہون یا آٹا یا ستو
یا منقی صدقہ فطر کا ہی اور نصف صا[illegible]ل عراقی ہی اور رطل ایکسو تیس درم اور
درم ستر جو میانہ کہ مولی ہون نہ ہی **مسئلہ** صدقہ فطر اوسپر واجب ہے کہ
جسپر زکوۃ واجب ہی لیکن سال کا گذرنا شرط نہین ہی اور جو گہر کہ رہنی کا ہو اور نہ تجارت
کی لئی اوسمین نہ صدقہ فطر ہی نہ زکوۃ اور اپنی طرفسی اور کمسن محتاج اولاد اور
خدمتی بندی کی طرف سی اگرچہ مدبر یا ام ولد ہو صدقہ دینا واجب ہی جورو اور
اولاد عاقل بالغ اور صغیر غنی کی طرفسی دینا نچاہیئی بلکہ غنی کی مال سی دین اور اسکا
وقت طلوع آفتاب سی پہلی ہی **مسئلہ** فقیر اور مسکین اور عامل زکوۃ کو اور اوسکو
جو جہاد نکر سکی اور مسافر کو زکوۃ دینا درست ہی **مسئلہ** اصول یعنی باپ دادا اور ان
نانا نانی اور نانی پرنانی دادی پردادی اوپر تک اور فروع یعنی اولاد کو اور بی بی کو
اور اپنی غلام کو اور ذمی کو زکوۃ نہ دے مگر زکوۃ کی سوا اور صدقہ ذمی کو دینا جائز ہی اور بنی ہاشم
کو اور اونکی آزاد کیی ہوی غلام کو نہ دی **مسئلہ** اگر مستحق زکوۃ سمجھہ کر زکوۃ دی اسکی بعد ظاہر ہوا کہ وہ
اوسکا غلام یا مکاتب ہے پہر زکوۃ دے اور اگر ظاہر ہوا کہ غنی یا کافر یا باپ یا بیٹا یا ہاشمی ہی اعادہ
نکری **ف** مدبر وہ غلام ہی کہ جسسی کہ مالک نی کہدیا کہ میرے مرنیکی بعد تو آزاد ہی اور مکاتب وہ غلام کہ
جسسی مولے نی کہدیا کہ اتنی روپی کما دیگا تو آزاد ہی اور ام ولد وہ لونڈی کہ مولی کی تصرف مین آئی ہو

صدقہ فطر

ف فقیر وہ ہی کہ ایکدن یا تین دن کا کہانا نرکہتا ہو اور مسکین وہ ہی کہ کچہہ نرکہتا ہو

واللہ اعلم **فصل** روزہ کی بیان مین روزہ عبارت ہی کہانی اور پینی اور جماع چہوڑ
دینی سی صبح صادق سی غروب آفتاب تک مگر روزہ کی نیت شرط ہی اور ہر مسلمان
عاقل بالغ پر مرد ہو یا عورت آزاد ہو یا غلام رمضان المبارک کا روزہ فرض ہی اور خدا
کی نذر کا روزہ واجب ہے **مسئلہ** حیض اور نفاس مین عورت روزہ نرکہی اور اگر
روزہ رکہنی کی بعد حیض یا نفاس ہوا امساک مستحب ہے اور اسیطرح جسنی روزہ توڑ ڈالا
اوسکو بہی امساک مستحب ہے مگر روزہ کسی حالت مین معاف نہین ہی سب قضا کرین **مسئلہ**
رمضان اور نذر معین اور نفل کی روزہ کی نیت کا وقت مغرب سی دوپہر دن تک ہی اور
چاند دیکہنی مین اگر ابر اور غبار نہین ہی رمضان اور شوال اور ذی الحجہ مین ایک
بڑی جماعت کی گواہی شرط ہی اور اگر ابر یا غبار ہو ایک عادل کی گواہی کافی
ہی اور جسنی تنہا چاند دیکہا اور قاضی نی اوسکی گواہی قبول نکی وہ آپ روزہ
رکہی **مسئلہ** رمضان کی قضا کی روزہ کی اور نذر غیر معین اور کفارہ کی
راتکو نیت کرنا شرط ہی **مسئلہ** رمضان اور نذر معین کا روزہ مطلق نیت سے
درست ہی اور نفل کی نیت سی نہین **مسئلہ** رمضانکی چاند کی تلاش و جستجو
تاریخ سی فرض کفایہ ہی اور اسیطرح عیدین کی چاند کی **مسئلہ** عیدین اور
ایام تشریق کا روزہ کہ دسوین سی ذی حجہ کی تیرہوین تک ہین حرام ہی اور اسیطرح
وصال کا روزہ کہ شام کو افطار نکری اور تمام رات روزہ رکہے
اور ذی حجہ کی عرفہ کا روزہ اور ہمیشہ کا روزہ اور فقط جمعہ کا روزہ اور استقبال
رمضانکا روزہ ایک ہو یا دو اور عاشورہ محرم کا تنہا روزہ رکہنا مکروہ تنزیہی ہے مانع نہی
صحت نذر کا مانع نہین **مسئلہ** جو شخص ہر مہینی کی اول اور آخر روزہ رکہتا ہی
اوسکو آخر شعبان کی روزی رکہنا مضایقہ نہین واللہ اعلم بالصواب

مسئلہ اگر بھولے سے کھایا پیا یا جماع کیا روزہ نہیں جاتا ہے اسیطرح
احتلام اور شہوت کی نظر سے بے انزال کے اور سر میں تیل ڈالنے اور پچھنے لگانے
اور سرمہ لگانے اور بوسہ لینے سے بے انزال کے اور غبار اور مکھی اور چنے سے
کم کھانا کہ دانتوں میں رہگیا ہوا اور حلق میں چلا جائے روزہ نہیں جاتا ہے اسیطرح
غیبت سے اور تھوڑی قے ہونے سے اور ذکر اور کانکے سوراخ میں دوا یا پانی ڈالنے
سے اگر دماغ کو نہ پہنچے اور بغیر غرض کے اور مردے اور چارپائے کے جماع کرنیسے بے انزال
کے روزہ نہیں جاتا ہے مسئلہ چنے کے برابر کھانا جو دانتوں میں رہ گیا ہو اوسکے
کھا لینے یا چنے سے کم دانتوں سے نکالکر [illegible] اور بہت قے کرنے سے روزہ جاتا ہے
اور بے کفارہ قضا واجب ہوتی ہے اسیطرح اگر ناک یا کانمیں یا پیٹ کے زخم میں دوا
ڈالی اور وہ دماغ یا پیٹ میں پہنچی یا سحر کھائی یا افطار کیا رات کے شبہہ سے
اور وہ دن نکلا یا بھولسے کھایا اور روزہ ٹوٹ جانیکے گمان سے پھر قصداً کھا لیا
یا سوتے میں جماع کیا یا تمام رمضان میں کبھی نیت نہیں کی یا بے عذر روزہ نہ رکھا
اور کھانا کھایا یا کنکر نگل گیا یا کلی کرتا تھا اور حلق میں پانی جاتا رہا یا کسیکے ڈر
قتل سے ڈرا کر روزہ کھلوا دیا یا حقنہ لیا فقط قضا واجب ہے اور موہنہ بھر کے قے
بھر جانے سے اور اوسکے پھیر لیجانے سے روزہ جاتا ہے اور بے کفارہ قضا آتی
ہے اور اگر کم ہے کسی حال میں روزہ نہیں جاتا ہے مسئلہ جو شخص جماع یا اغلام
کرے یا کیا جائے یا قصداً غذا یا دوا کھاتے یا پیے یا پچھنے لگائے اور افطار ہو جانیکے
شبہہ سے کھانا کھا لے قضا اور کفارہ دونوں واجب ہونگے مسئلہ روزہ کا
کفارہ یہ ہے کہ اگر مقدور ہو بندہ آزاد کرے اور اگر اسکی طاقت نہیں ہے دو
مہینے کے روزے رکھے اور اگر اسکی بھی طاقت نہیں ساٹھ مسکین کو پیٹ بھر کے کھانا
کھلادے مسئلہ مرض کی زیادتی کے خوف سے اور سفر میں اور حاملہ اور دودھ

بلانی والی کو اپنی جانکی یا لڑکیکی مضرت کی خوف ہی اور بوڈہی کو جسمین روزہ رکہنی کی
طاقت نہو رمضان مین روزہ نرکہنا درست ہی بوڈہا فدیہ دی اور سب عذر جاتی
کی بعد بی فدیہ قضا کرین **مسئلہ** نفل کی روزہ توڑنی سی اور تمام رمضان
مین بیہوش یا دیوانہ رہنی سی قضا واجب ہوتی ہی **مسئلہ** جو کافر مسلمان ہو یا لڑکا
بالغ ہو باقی دنمین امساک کری اور اگر افطار کیا قضا نہین ہی اور اگر مسافر مقیم ہو اور حیض
سی آگی اگر کچہہ نہین کہایا تہا اور نیت کی جایز ہی اور اگر افطار کیا قضا ہی اسیطرح
اگر حایض پاک ہوئی باقی روز امساک کری ور روزہ قضا کری **مسئلہ** اگر کسینی روزہ
عید کی نذر کی روزہ نرکہی مگر اسکی بعد قضا کری اور کسی چیز کا مزہ چکہنا یا چبانا بغیر عذر
یا بوسہ لینا مکروہ ہی **مسئلہ** رمضان اخیر عشرہ مین روزہ کی نیت کی ساتہہ مسجد مین
اعتکاف بیٹہنا سنت موکدہ ہی اور عورت گہر کی مسجد مین بیٹہی اور معتکف مسجد سی
باہر نہ آئی مگر حاجت ضروریکی واسطی جیسی جمعہ کی نماز یا بول و براز اور معتکف کو کہانا اور پینا
اور سونا اور خرید اور فروخت مسجد مین جایز ہی مگر اسباب خرید و فروخت حاضر نکرنا
مسئلہ وطی اور مساس اور بوسہ لینا اعتکاف مین حرام ہی اور اگر دن کی نیت کی
رات کا اعتکاف بہی لازم ہی **فصل** حج کی احکام مین اگر خرچ راہ جانی اور پہر آنیکی
موافق ہو اور حاجت اصلی سی فاضل ہو اور سواری اور عیال کی نفقہ پر قادر ہو
اور راہ مین امن ہو عاقل بالغ تندرست پر ایکبار حج فرض ہی **مسئلہ** اگر مسافت
سفر کی نہین ہی بی محرم جانا عورت کو درست ہی ورنہ محرم یا شوہر ضرور ساتہہ
ہو **مسئلہ** جبکہ احرام باندہی وضو یا غسل کری اور ازار اور چادر سفید پہنی اور دو
رکعت نماز ادا کری اور نیت حج کی کری اللّٰہم انی ارید الحج فیسرہ لی
وتقبلہ منی اور اوسکی بعد لبیک ان الحمد والنعمۃ لک
والملک لک لبیک کہی اور جماع اور مساس اور بوسہ لینی سی پرہیز کری

اور فحش کہنی اور کسی اور رفیقونکی ساتھہ لڑنی جہگڑنی سی اور شکار کرنی اور شکار کا بتا
دینی سی اور سر ڈہکنا اور کرتہ اور پایجامہ اور پگڑی اور ٹوپی اور قبا پہننی سی بہی پرہیز کری
مسئلہ احرام اور عرفات مین کہڑا ہونا اور طواف زیارت حج مین فرض ہی اور مزدلفہ
مین کہڑا ہونا اور صفا مروہ مین دوڑنا اور کنکریان پہینکنا اور باہر سی آنی والیکو صدر
کا طواف کرنا اور سر مونڈانا واجب ہی اور اسکی سوا سب سنت ہی **مسئلہ**
عمرہ کی واسطی وقت مقرر نہین ہی جب چاہی کری **مسئلہ** قران سب سی افضل
ہی اور وہ میقات سی حج اور عمرہ کا احرام ساتھہ باندہنا ہی اور تمتع افضل ہی
افراد سی اور تمتع اوسکو کہتی ہین کہ حج کی [illegible] مہینون مین میقات سی عمرہ کا احرام باندہنا اور
طواف کرنا اور دوڑنا اور مونڈانا یا کتروانا سر کی بالونکا **مسئلہ** لبیک کہنا
ابتدای طواف عمرہ سی چہوڑدی جب عمرہ سی فراغت پائی ترویہ کی دن یا اوس سی
پہلی حج کا احرام باندہی اور حج کری **مسئلہ** مہینی حج کے یہ ہین شوال اور ذیقعدہ
اور ذی الحجہ کا پہلا عشرہ **مسئلہ** احرام باندہنی کی مکان معین ہین ذوالحلیفہ
مدنی کی واسطی اور جحفہ شامی کی لئی اور قرن نجدی کی واسطی اور یلملم یمنی کی
لئی اور ذات عرق عراقی کی لئی اور جو لوگ ان مکانون اور بیت الحرام کی درمیان
رہتی ہین اونکی واسطی حل ہی یعنی جو مکان کہ ان دونونکی بیچ مین ہو اور مکی
کی احرام باندہنی کو حرم ہی **مسئلہ** اگر کسینی اپنی میقات سی تجاوز کیا اوسپر
قربانی واجب ہی اور اگر دشمن کی روکنی سی یا بیمار ہونی سی محرم رک رہا
اگر مفرد ہی ایک قربانی [illegible] ہی اور جو قارن ہی دو قربانی کری اور سر کی بال مونڈا
کر یا کتروا کر احرام کہولی اور مفرد حج کی عوض حج اور عمرہ کی عوض عمرہ قضا کری
اور قارن ایک حج اور دو عمری قضا کری **مسئلہ** جو گناہ حج مین منع ہین
اونکی مرتکب ہونی سی قربانی لازم ہوتی ہی اور ان سب حکمون کی تفصیل د

وہان جاتی سی معلوم ہوتی ہی اسواسطی تہوڑی پر اکتفا کیا اور اسکی سوا جو اور دوسرے
اور نماز کی مسئلی مشہور تہی یا مستعمل نہین ہوتی تہی بیان نہین کیئی کوئی یہہ
نجانی کہ اسکی سوا اور مسئلی نہین ہین لیکن اسقدر رفع حاجت کی لیئی کافی ہین
واللہ اعلم **فصل** مسایل متفرقہ مین کہ اکثر ضرورت پڑتی ہی اگر شہوت غلبہ کرتی
نکاح واجب ہی وگرنہ سنت ہی اور ایجاب اور قبول سی نکاح ہوجاتا ہی خواہ دونو
ماضی کی لفظ ہون یا ایک ماضی دوسرا امر ہو اس طور پر کہ عورت
کہی کہ مینی آپ کو جورو بنانی کی لیئی تجہی دیا اور مرد کہی مینی قبول کیا یا عورت سی مرد
کہی کہ تو آپ کو جورو بنانی کی واسطی مجہی دی اور عورت کہی مینی دیا نکاح
ہوجائیگا **مسئلہ** نکاح درست نہین ہوتا ہی مگر اون الفاظ سی کہ عین کی
مالک کرنیکی واسطی حال مین مقرر کی گئی ہین جیسا کہ لفظ نکاح اور تزویج اور
ہبہ اور تملیک اور صدقہ اور بیع اور شرا کی ہی اور دو مرد آزاد یا ایک مرد اور
دو عورتین بشرطیکہ سب عاقل بالغ مسلمان ہون نکاح کی گواہی کی لیئی شرط ہین
اگرچہ یہ دونو نکی بیٹی خواہ بیٹیان ہون **مسئلہ** سب عورتون سی نکاح درست
ہی لیکن مان اور بہنین اور بیٹیان اور نواسی اور پوتی اور بہتیجی اور پہوپہی اور خالہ
اور ساس اور مادر حلو جسکی مان وطی کی گئی ہو اور باپ اور دادا کی نکاحی عورتین آدم
تک اور اسی طرح بیٹی اور پوتونکی نکاحی عورتین اور غیر کی جورو کہ جسکا شوہر زندہ ہو
اور اوسنی طلاق ندی ہو یا طلاق دی ہو اور عدت کی مدت تمام نہوی ہو اور مشرکہ
اور آتش پرست اور بت پرست اور رسیدہ یا اپنی لونڈی اور مطلقہ بطلاق
مغلظہ ان سب سی نکاح حرام ہی **مسئلہ** حرہ سی نکاح کرکی لونڈی سی نکاح کرنا
درست نہین **مسئلہ** وہ دو عورتین کہ اونمین سی اگر ایک کو مرد فرض کرین
تو آپسمین نکاح کرنا حرام ہو جمع کرنا نکاح مین درست نہین ہی **مسئلہ** اگر

مسایل متفرقہ

نکاح

چار عورتین موجود ہین پانچوین عورت سی نکاح حرام ہی **مسئلہ** حکم دودہ کا حکم
نسب کا برابر ہی یعنی جو ازروی نسب کی تہی دودہ پینی سی بہی محرم ہوتا ہی **بیت** از جانب
شیردہ ہمہ خویش شوند؛ وز جانب شیرخوارہ زوجان و فروع **مسئلہ** باکرہ ہو
یا نہو عاقلہ بالغہ آزاد عورت کا بی ولی نکاح جایز ہوتا ہی اور اگر بالغہ باکرہ سی ولی
نی اذن چاہا اوسنی سکوت کیا یا ہنسی یا بی اذن ولی نی نکاح کر دیا اور اوسکو
خبر پہنچی اور وہ چپ ہو رہی یا ہنسی دونون صورتونمین اذن ثابت ہوتا ہے
لیکن جو غیر ولی نی نکاح کیا جبتک کہ زبان سی اذن ندی درست نہین اور اگر بیوہ
بالغہ سی ولی نی اذن چاہا بی زبان [illegible] کی اذن معتبر نہین ہی اور صغیرہ
باکرہ ہو یا ثیبہ اگر ولی نی اذن نکاح کر دی درست ہی لیکن جسوقت بالغ ہو
اور اوسکو علم ہو اگر باپ نی یا دادا نی نکاح کیا ہی فسخ کرنی مین اختیار نہین
ہی اور اگر انکی سوا اور ولی نی نکاح کیا ہی بلوغ کی بعد چاہی نکاح رکہی اور
چاہی تو قاضی کی حکم سی فسخ کری **ف** ولی نکاح اول عصبہ بنفسہ ہی میراث کی
ترتیب سی یعنی پہلی بیٹا پوتا پرپوتا پرپوتا اسکی بعد باپ دادا پردادا سکڑدادا اسکی بعد
حقیقی بہائی اسکی بعد والی مان ہی اسکی بعد ذوی رحم جو قریب بہت ہو اسکی بعد
مولی موالات جس سی اسطرح عہد کیا ہو کہ وہ جو گناہ کری اسیر تاوان ہو اور جو مر جاوی
اسکی میراث لی اسکی بعد قاضی جو کہ بادشاہ کیطرف سی نکاح پڑہانی پر مامور ہو اور اقرب کی
ہوتی ابعد کا ولی ہونا جائز نہین ہے مگر جبکہ اقرب سفر مین تین دنکی راہ پر ہوں ابعد
مختار ہی اور مسلمان کی واسطی مسلمان آزاد عاقل بالغ ولی ہونا شرط ہی **مسئلہ** اگر
عورت بالغہ نی غیر کفو مین نکاح کیا اگر مہر کم ہو زیادہ کرسکا اور نکاح چہوڑالینی کا
ولی کو اختیار ہی **ف** جو نسب اور اسلام اور آزادی اور دینداری اور پیشہ
مین برابر ہو اور شوہر بقدر مہر و نفقہ مقدور رکہتا ہو کفو ہی **مسئلہ** فضولیکا نکاح

اجازت پر موقوف ہی اور فضولی وہ ہی کہ بی اذن کسیکی نکاح اوسکا کرے اگر اوسنی
اجازت دی درست ہوگیا والا نہین اور ایک شخص کو دونون طرف کا متولی ہونا درست
ہی بشرطیکہ طرفین سی کوئی فضولی نہو اصل ہون یا وکیل یا مختلف اور کم سی
کم مہر دس درم ہی اور زیادہ جسقدر ہو منع نہین ہی **مسئلہ** ذکر کرنا مہر کا نکاح مین شرط نہین
نہ ذکر دس درم واجب ہوتا ہی اور وطی کرنی سی سب مہر واجب الادا ہوتا ہی اور بی وطی کی
آدہا **مسئلہ** اگر بی وطی کیی طلاق دی متعہ دی یعنی تین کپڑی پیراہن و اوڑہنی
چادر مرد کی مقدور اور عورتکی لیاقت کی موافق ہو مگر پانچ درم سی کم اور آدہی مہر
مثل سی اوسکی قیمت زیادہ نہو **مسئلہ** عورتکا مہر کا ہبہ کرنا درست ہی اور مرد کو سب
عورتونین جس چیز مین کہ اختیار رکہتا ہی برابری واجب ہے جس طرح کی پاس سونا اور نسبت کرنا غیرہ **مسئلہ**
جورو کا حق ہی اوسکا آدہا لونڈیکا حق ہی مہر و نفقہ وغیرہ سب مین **مسئلہ** رضاعت کی مدت
یعنی دودہ پلانی کی امام اعظم کی مذہب مین دو برس چہہ مہینی ہین اگر اس مدت مین لڑکی
نی دودہ پیا رضاعت ثابت ہی **مسئلہ** طلاق دینا منع ہی اگر ضرورت ہو تو ایک طہر
مین کہ وطی سی خالی ہو طلاق دی اگر طلاق رجعی ہی گو عورت راضی نہو عدت مین
بی نکاح رجوع کرنا درست ہے اور عدت کی بعد نہین اور رجوع یہ ہی کہ مرد کہی کہ عورت سی مینی
رجوع کی اور اگر وطی کی یا بوسہ لیا یا مساس کیا یا داخل فرج کی طرف شہوت کی نظر کی
وہان رجعت ثابت ہوگی او طلاق رجعی اوسی کہتی ہین کہ بی قید شدت صریح لفظ طلاق
ایک مرتبہ یا دو بار کہی اور طلاق بائنہ مین عدت مین ہو یا بعد عدت بی نکاح وطی درست
نہین ہی اور جو طلاق کہ صریح لفظ طلاق یا اشاری اور کنایہ کی لفظونسی ایک یا دو بار
بقید شدت ہو بشرطیکہ نیت شوہر کی یا قرینۂ حال کی طلاق بائن ہوتی ہی اور رجعی بعد
عدت کی بہی بائن ہوتی ہی اور تین طلاق ونسی ہر حال مین طلاق مغلظہ ہی پہلے
شوہر کو نکاح بہی جائز نہین ہی جب تک کہ عورت دوسرا شوہر نکری
سی بیاہ جاتا ہی

اور وہ وطی کر کی طلاق ندی اور عدت نگذ... طلاق یا فسخ نکاح ن
دخول کی بعد اگر خون حیض آیا ہی تین حیض ... کہ تیس دن مین آزاد عورت
کی عدت ہی اور اگر خون حیض نہین آیا ہی تین ... عدت ہی اور شوہر کی مرنیکی
عدت چار مہینی دس روز ہین اور شرعی لو... عدت دو حیض یا ایک مہینی
پندرہ روز یا دو مہینی پانچ دن ہین اور حاملہ کی ... سب صورتون مین وضع
حمل ہی **مسئلہ** اگر کسینی مرض الموت ... عورت کو طلاق دی.... اور
عدت مین مرگیا یہ عورت چار مہینی دس ر... ہی اور میراث لیجائی اور
اگر ذمی ذمیہ کو طلاق دی عدت واجب ... اور عدت مین اگر شبہہ سی وطی
کیا دوسری عدت واجب ہی اور جس حیض مین طلاق دی گئی وہ حیض شمار مین
نہین ہی اور عورت غیر مدخولہ ایک طلاق سی بائن ہوتی ہی اور عدت اوسپر
واجب نہین **مسئلہ** اگر عاقل بالغ مستی مین یا کسیکی ڈرانی سی طلاق
دی صحیح ہی مگر لڑکی اور مجنون اور مولی کی غلام کی عورت کی لئی طلاق درست
نہین اور شوہر آزاد ہو یا بندہ منکوحہ آزاد ہی تین طلاق اور اگر لونڈی ہی دو
طلاق کا مالک ہی **مسئلہ** اگر مرد نی عورت سی بہ نیت طلاق کہا کہ مین نے
تجہی اختیار دیا اگر اوسی مجلس مین عورت نی قبول کیا طلاق بائن ہوگئی اور اگر مجلس
سی اوٹہہ گئی یا کسی کام مین مشغول ہوئی اختیار باطل ہوگیا **مسئلہ** اگر مرد کو
کچہہ دیکر عورت نی طلاق لی طلاق بائن ہو جائیگی اور اسکو خلع کہتی ہین **مسئلہ** اگر کسی نے
مرض الموت مین طلاق بائن یا رجعی دی اور عدت مین مرگیا عورت میراث پائیگی اور
عورت کی مانگنی سی تین طلاقین کہین یا خلع کیا یا عورت نی تفویض سی طلاق لی اور پہر
عدت مین مرگیا میراث نہ پائیگی **مسئلہ** اگر مرد نی قسم کہائی کہ چار مہینی تک بی بی سی وطی نکرونگا
یا قسم کہائی کہ لونڈی سی دو مہینی وطی نکرونگا اگر اس مدت مین وطی کی تو قسم کا

قسم کا کفارہ دی اور جو مدت گذر گئی اور مباشرت نکی طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** اگر کسینے
اپنی منکوحہ سی کہا کہ تو مجھپر حرام ہے ایسی کہ ماں کی پیٹھ یا سر یا پیٹ یا فرج یا ران یا
سوم حصہ یا نصف اوسکا یا اسیطرح اون عورتوں سی مشابہت دیوے جو ہمیشہ مرد پر حرام
ہین منکوحہ حرام ہوتی ہے اگر روزہ کی کفارہ کی مانند کفارہ دے تو حرمت
جاتی اور اگر قبل کفارہ کی وطی کیا تو توبہ اور استغفار کرے اور اگر شوہر ارادہ
وطی کا نکرے کچھہ واجب نہین **مسئلہ** جو شخص اپنی منکوحہ پارسا پر زنا کی تہمت
کرے اور وہ کبھی متہم بزنا نہوئی ہو اور دونون شاہدی کی صلاحیت رکھتے ہون
لعان واجب ہے اسطرح پر کہ چار بار شوہر کہے اللہ تعالی گواہ ہے کہ مین اس بات
مین سچا ہون کہ مینے اوس عورت پر زنا کی تہمت کی اور ہر بار اپنی منکوحہ کی طرف
اشارہ کرے اور پانچوین بار کہے کہ لعنت خدا کی اوس مرد پر جو اسمین جھوٹھا ہو کہ
اوسنے اسپر زنا کی تہمت کی اوسکے بعد عورت بھی اسیطرح کہے کہ خدا گواہ ہے کہ
مرد جھوٹھا ہے اس تہمت مین کہ مجھپر کی ہے اور پانچوین بار کہے کہ غضب خدا کا اوس
عورت پر اگر سچا ہو مرد اسمین کہ اوسنے مجھپر زنا کی تہمت کی اسکے بعد قاضی تفریق
کروا دے اور اس صورت مین طلاق بائن ہوگی **مسئلہ** اگر دونون سے
کوئی لعان نکرے قید کیا جائیگا کہ لعان کرے یا ایکدوسرے کو سچا کہے یا اپنی جھوٹھہ پر
اقرار کرے مگر مرد پر حد قذف جاری ہوگی کہ اسنے دروغ کہی ہے اور عورت پر نہین **مسئلہ** اگر شوہر
گواہی کی قابل نہین ہے اوسپر حد قذف جاری کرنا چاہئے اور اگر شوہر گواہی کی لائق
ہے اور عورت گواہی کی قابل نہین ہے یعنی لونڈی یا صبیہ یا مجنونہ ہے شوہر پر حد
اور لعان نہین **مسئلہ** اگر مرد کا آلت کٹا ہو فی الحال تفریق کی جائیگی اور
اگر نہین ہو یا اوسکی خصیہ فقط کٹی ہوئی ہون ایک برس کی مہلت دی جائیگی اگر
اس عرصہ مین وطی کیا فہو المراد وگرنہ جب عورت کہے گی تفریق کی جائیگی

ظہار

لعان

دادی اگر فقیر ہون بیٹا بیٹی مالدار پر نفقہ واجب ہی اور عورت اور فروع اور اصول کا
نفقہ اختلاف دین مین بہی واجب ہی اور فقیر پر فقط عورت اور فروع کا نفقہ
واجب ہی اور غنی پر عورت کی سوا اور کا نفقہ واجب نہین ہی اور باپ فقط اپنی
نفقہ کی واسطی بیٹی کا اسباب بیچ لی اور عقار یعنی پانی اور زمین اور درخت نہ بیچی

مسئلہ ذی رحم محرم فقیر جو کسب سی عاجز ہی بقدر میراث غنی پر اوسکا نفقہ
واجب ہی اور مملوک شرعی کا نفقہ مالک پر ہی اگر مالک نہ دی تو مملوک کسب کر کی
کہائی اگر وہ کسب بہی نکر سکی مولا سی کہین کہ بیچی واللہ اعلم

مسئلہ مان باپ
پر ایک اولاد کا حق عقیقہ ہی کہ پیدا ہونیکی ساتوین دن مقرر ہی اگر بیٹا ہو دو بکریان
اور اگر بیٹی ہو ایک بکری ذبح کر کی سر اور پانون اور ایک ران دائی جنائی کو دین
اور باقی گوشت کی تین حصی کر کی ایک حصہ محتاجونکو تقسیم کرین اور دو حصی اپنی
عزیز اور اقارب مین تقسیم کر دین اور بکری ذبح کرنیکی بعد لڑکی کا سر مونڈ کر اوسکی
بالونکی برابر چاندی یا سونا تول کر محتاج کو صدقہ دین

مسئلہ اگر ساتوین دن
نہو سکی اکیسوین دن یا اٹہائیسوین دن یا پینتیسوین دن یا بیالیسوین دن عقیقہ
کرین اسیطرح سات سات دن بڑہائین اور اگر بہت دن ہو جائین سات سات
مہینی کا حساب کر کی عقیقہ کرین

مسئلہ لڑکی کی اصول اور فروع عقیقہ
کا گوشت نکہائین اگرچہ یہ مضمون کسی حدیث مین صراحۃً نہین آیا ہی مگر مولانا
شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ نی اس حدیث سی کہ اوسکا مضمون یہ ہی کہ ہر ایک لڑکا
اپنی عقیقہ کی عوض گرو ہے یہ استخراج کیا ہی کہ لڑکی کی والدین کو
نچاہئی کہ رہن کا عوض ویکر لڑکی کو گرو سی چہڑائین نہ کہ آپ ہی لیکر کہائین

مسئلہ قسم
کی تین قسمین ہین غموس اور منعقد غموس وہ سوگند ہی کہ گذری کام پر بقصد دروغ
کہائی اسمین گنہگار ہوتی ہی اور کفارہ نہین توبہ اور استغفار کری اور لغو وہ قسم ہی

که گذری کام پر سپیچ جان کر قسم کہانی حالانکہ تین یہ تین
وہ قسم ہی کہ آیندہ کام پر ہو اگر اوسکی خلاف [illegible] واجب ہوگا غلام
آزاد کرے یا دس فقیر کو کہانا کہلانی یا لباس [illegible] اگر اسکا مقدور نہین تین
روزی متصل رکہی اور قسم توڑنی سی پہلی کفار [illegible]ین ہی مسئلہ سوگند بخدا کہنی
یا فقط سوگند کہنی یا عہد خدا کہنی سی قسم ہو [illegible]تی ہی کفارہ واجب ہی اور
اگر کسینی کہا جو یہ کام مین کرون تو کافر ہون [illegible] کفارہ نہی اور اسیطرح اگر
حلال کو اپنی اوپر حرام کیا قسم توڑنی اوسکا کفارہ دی [illegible] نذر مطلق کی فی الحال اوسکا
وفا کرنا واجب ہے اور اگر مشروط کی جب شرط [illegible]ب ہی ورعلم خدا یا پیغمبر یا
قرآن شریف یا کعبہ شریفہ کی قسم مین کفارہ [illegible]ین مگر تعظیم کی واسطی کچہہ صدقہ دیتے
مسئلہ زنا مراد ہی اوس وطی سی کہ غیر ملک مین یا شبہہ ملک سی فرج مین واقع ہو
اور چار گواہونسی صریح لفظ زنا سی اوسکا ثبوت ہوتا ہی لفظ وطی اور جماع سی نہین
اور گواہونسی پوچہنا چاہئی کہ زنا کیا چیز ہی اور کس حالسی ہوتا ہی اور کہان اور کسوقت
اور کون عورت تہی اور زنا چار بار اقرار سی خود زانی کی چار مجلسون مین ثابت
ہوتا ہی مسئلہ جو زانی مسلمان آزاد عاقل بالغ جورو والا ہو یا زانیہ مسلمان عاقلہ
بالغہ شوہر والی ہو اونکی یہان تک سنگسار کرنا ہی کہ مرجائی اور چاہئی کہ پہلی گواہ
اوسکی بعد امام اوسکی بعد اور آدمی پتہر ماریں اور گواہ یا مُقِر حد سی پہلی پہر جائی حد
ساقط ہوجائیگی اور اگر زانی یا زانیہ صفت مذکورہ سی نہو تو تازیانی مارنا چاہئی
اور حاملہ پر وضع حمل اور نفاس سی پاک ہونیکی بعد حد جاری ہوگی اور اگر اوسکی
حد رجم ہی نفاس سی پاک ہونا شرط نہین ہی مسئلہ اگر شبہہ سی وطی یا [illegible]
یا چارپایہ سی وطی کی یا دار حرب یا دار بغی مین زنا کی حد واجب نہین [illegible]
امام یا خلیفہ تجویز کری تعزیر دی مسئلہ اگر کسینی اپنی اختیار سی شراب [illegible]

اور پکڑا گیا اور شراب کی بو موجود ہی یا اور نشہ کہانی پینی سی مست ہوا اور دو مرد و
گواہی دی یا اوسنی خود ایکبار اقرار کیا حد جاری ہوگی سب بدن پر متفرق اسّی کوڑی
لگانا چاہیی مسئلہ اگر کسینی محصن اور محصنہ پر زنا کی تہمت کی بشرط طلب مقذوف
حد مارنی اسّی کوڑی اور احصان اسجگہہ عقل اور بلوغ اور اسلام اور پارسائی زنا سی
مراد ہی اگر کسی مرد نی اپنی جورو سی کہا کہ تو زانیہ ہی اور اوسنی کہا نہین بلکہ تو زانی
ہی عورت پر حد جاری ہوگی اور لعان نہین اور اگر ایک مرد نی دوسری مرد سے
کہا کہ تو زانی ہی اور اوسنی کہا نہین بلکہ تو زانی ہی دونون پر حد جاری کرنا چاہیے
مسئلہ تعزیر حد سی کم ہی اور وہ اکثر اونتالیس اور کمتر تین دُرّی ہین امام جیسا
مناسب جانی لگاوی اور حد کی بعد قید کرنا بہی درست ہی اور تعزیر کی مار زنا کی حد
سی اور اوسکی نشہ کی حد سی اور نشہ کی حد قذف سی سخت ہی مسئلہ محصن پر
زنا کی تہمت کرنی سی حد قذف لازم ہوگی اور غیر محصن پر تعزیر اور اگر محصن پر زنا کے
سوا ایسی فعل کی تہمت کی کہ وہ فعل اختیاری ہی اور شرع مین حرام ہی اور لوگ
اوس سی عار کرتی ہین تعزیر واجب ہی والا نہین مگر حقارت کرنی مین بہی اشراف
کی تعزیر ہی مسئلہ کسیکا مال بقدر دس درم یا زیادہ چہپا کر لینا چوری ہی اگر مکان
مقید یا نگہبان کی جگہ سی لیا اور دو مردونکی گواہی سی یا اوسکی اقرار سی ثابت ہوا
اوسپر حد یعنی کلائی سی سیدہا ہاتھہ کاٹنا واجب ہی اور اگر پہر چوری کری اولٹا
پاؤن کاٹین اور اگر پہر کری جبتک کہ توبہ کری قید رکہین مسئلہ اگر جماعت نی چوری کی
اور ہر ایک کو بقدر دس درم حصہ پہنچا سبکی ہاتھہ کاٹین مسئلہ اگر ساکہو یا آبنوس یا صندل
یا صندل یا نگینہ سبز یا یاقوت یا زبرجد یا برتن یا لکڑی کا دروازہ یا جلانیکی لکڑی یا
گہانس یا مٹی یا کسی طرح کی مچہلی یا پرندہ جانور یا ہرتال یا گیرو یا چونہ یا اور چیز جو خراب جلد ہو جاتی
ہی جیسی دودہ اور گوشت اور تر میوہ چرایا ہاتھہ نہ کاٹین گی مسئلہ

اگر قزاق رہزنی کا قصد کریں [illegible] جب تک توبہ نہ کریں قید رکھے جائیں اور اگر
مال لیا ہو ہاتھ اور پاؤں انکے کاٹے [illegible] اور قتل کیا حد جاری کرنا چاہیے
اور جو قتل کیا اور مال بھی لیا ہاتھ اور پاؤں [illegible] مارین اور سولی دیں یا دونوں
باتوں سے ایک کریں مسئلہ جہاد فرض کفایہ [illegible] بعض نے جہاد کیا سب
مسلمانوں سے ساقط ہو جائیگا اور اگر کسی نے جہاد نہ کیا سب گنہگار رہیں اور جس وقت اہل اسلام
پر کافر ہجوم کریں فرض عین ہے مسئلہ دار الحرب میں [illegible] جس وقت مسلمان مجاہد حاضر ہوں
چاہیے کہ پہلے اسلام کی دعوت کریں اگر قبول [illegible] کریں اگر قبول نکریں جزیہ
مانگیں اگر دیں انکی جان اور مال کی محافظت مسلمانوں کی طرح چاہیے مسئلہ مسلمانوں
کو چاہیے کہ کافروں سے عہد نہ توڑیں اور خیانت نکریں اور انکی کان ناک نہ کاٹیں اور
مونہہ سیاہ نکریں اور عورتیں اور لڑکے اور بوڈھے اور اندھے اور بر جا ماندہ کو نہ
ماریں مگر جو صاحب رای اور تدبیر لڑائی میں ہو یا بادشاہ ہو اگرچہ بر جا ماندہ ہو
اوسے مار ڈالیں مسئلہ جو امام کوئی شہر قہر سے فتح کرے مختار ہے چاہے
مسلمان کو دے چاہے اوسی شہر کے لوگوں کو دے اور خزانہ اور خراج مقرر کرلے
اور قیدیوں میں بھی امام مختار ہے چاہے قتل کرے چاہے غلام بنائے چاہے چھوڑ
دے مگر فدیہ لیکر دار الحرب کو روانہ کرنا یا منت رکھنا درست نہیں مسئلہ جو
مرتد ہوا اوپر عرض اسلام کریں اور اوسکے شبہے دور کریں اور تین دن قید رکھیں
اگر اسلام نہ لاوے مار ڈالیں مسئلہ ذبیحہ اور نکاح مرتد کا باطل ہے اور طلاق
دینا اور ام ولد کرنا صحیح اور شرکت مفاوضہ موقوف ہے اتفاقا اور بیع اور
اجارہ اور ہبہ وغیرہ بھی موقوف ہیں امام ابو حنیفہ کے نزدیک اگر اسلام لاوے
سب جاری ہونگے والا باطل ہونگے اور صاحبین کے نزدیک جاری ہیں [illegible]
مسئلہ اگر کوئی جماعت مسلمانوں کی امام کی اطاعت

سنت اور جماعت کی طرف اونکو دعوت کری اور اونکا شبہہ دور کری اگر مانین نہین تو اونسی لڑائی کری اور جاہی پہلی ہی سی لڑی اور باغیونکی لڑکی بردہ نہین مگر اونکا مال حبس کرین

مسئلہ اگر کوئی شخص لڑکا رستہ مین پڑا پائی اوسکا اوٹہا لینا بہتر ہی اور اگر ہلاک کا خوف ہی تو واجب ہی اور اوسکا نفقہ بیت المال مین ہی اور وہ آزاد ہی

مسئلہ اگر کسینی کچہہ مال رستہ مین پڑا پایا اگر اوٹہانیکا کسیکو شاہد کیا کہ مالک کی واسطی لیتا ہون تو وہ مال امانت ہی ہلاک ہوئی تو تاوان نہین اور اگر چہپا کر لیا اور مالک نی انکار کیا کہ اسنی پہیر دینی کو نہین لیا تاوان دی اور جو کچہہ ملتقط نی بی اذن حاکم کی خرچ کیا تبرع ہی والا مالک پر دین ہی

مسئلہ اگر لقطہ قاضی کی آگی لی گئی قاضی دیکہی اگر منفعت ہو اجارہ دی اور اوسکی اجرت اوسپر خرچ کری والا بیچی اور قیمت نگاہ رکہی

مسئلہ اگر لقطہ کی قیمت دس درم سی کم ہی جماعت مردم اور مسجد اور بازارون مین چند روز تعریف کرین اور جو دس درم یا زیادہ ہو ایک مہینی اور جو سو درم یا زیادہ ہی برس دن تک تعریف کرین

مسئلہ اگر ملتقط فقیر ہی مالک کی پیدا ہونیکی بعد خرچ کری والا تصدق کری اگر کوئی دعوی کری بی شاہدونکی ندی

مسئلہ بہاگی ہوئی غلام کا پکڑنا بہتر ہی اگر تین رات دنکی راہ سی لائی پکڑ لانی والی کو چالیس درم دینا مالک پر واجب ہی اگرچہ بردہ چالیس درم سی کم ہو اور جو کم تین شبانہ روز کی راہ سی لائی اوسی حساب سی چالیس سی کم کرین

مسئلہ اگر کوئی مفقود ہوا اور اوسکی موت اور زندگی معلوم نہین قاضی کسیکو مقرر کری کہ اوسکی مال کو نگاہ رکہی اور اوسکی اولاد اور جورو پر صرف کری اور جبتک نوی برس نگذری اوسکی جورو پر تفریق کا حکم نکری اور نوی برس گذرنی کی بعد قاضی موت کا حکم کری اور اوسکی جورو عدت بیٹہی اور اوسکا مال [illegible] وارثون مین تقسیم کری مگر جو وارث کہ حکم سی پہلی مر گیا وہ محروم ہی

اور مفقود بھی میراث نہین پاتا مگر دوسرے کی [illegible] تا اور بعض [illegible]
چار برس کی بعد حکم تفریق کا ہی کذا فی اصول [illegible] **مسئلہ** شرکت کی دو
قسمین ہین ایک املاک دوسری عقود اور شرکت [illegible] کی چار قسم ہی مفاوضہ اور عنان
اور تقبل اور وجوہ مفاوضہ وہ ہی کہ اوسمین مال او [illegible] برابری شرط ہے
اور عنان وہ ہی کہ اسمین برابری شرط نہین ہی [illegible] دوسرے کا وکیل ہوگا اور تقبل
وہ ہی جیسی کہ دو درزی یا ایک درزی او ایک [illegible] شریک ہون اور وجوہ
ہی جسطرح کہ دو شخص خرید و فروخت مین لی [illegible] **مسئلہ** لکڑی
چننی یا شکار کرنی یا پانی دہنی مین شرکت جائز نہین جو لیہ کہ حاصل ہوگا کسب
کرنی والی کو ملیگا اور شریک کی واسطی اجرت مثل لازم ہوگی **مسئلہ** وقف
امام ابی حنیفہ کی نزدیک قید کرنا عین کا ہی وقف کرنی والی کی ملک پر اور صاحبین کی
نزدیک اللہ تعالی کی ملک پر مگر امام ابی یوسف کی نزدیک فقط حکم حاکم سی واقف
کی ملک زائل ہو جائیگی اور امام محمد کی نزدیک متولی کو سپرد کرنی اوسکی او قبضہ کرنی
سی ملک واقف کی زائل ہوگی **مسئلہ** امام محمد کی نزدیک وقف مشاع صحیح ہی اگر
احتمال قسمت کا نہو جیسی کہ حمام کی مانند مگر مسجد اور مقبرہ مین جائز نہین اور اگر احتمال قسمت
کا ہی امام ابی یوسف کی نزدیک درست ہی اور امام محمد کی نزدیک نہین اور فتوی
ابی یوسف کی قول پر ہی **مسئلہ** مسجد بنانی سی ملک زائل نہین ہوتی ہی
جبتک کہ اوسکا راستہ جدا نکری او نماز کی واسطی اذن عام ندی اگر ایک ہی
نماز پڑہی گا ملک زایل ہوگی اور مشاع کا قسمت امام ابی یوسف کی نزدیک
جائز ہی اگرچہ تملیک جائز نہین ہی لیکن [illegible] کی قسمت [illegible]
درست نہین ہی **مسئلہ** بیع عبارت ہی مبادلہ [illegible] کی ساتھ [illegible]
ساتھ اور بائع او مشتری کی رضامندی اور ایجاب [illegible]

اور دست بدست دینی لینی ہی اگر دونونسی ایک ہی مجلس قبول سی اوٹہہ گیا ایجاب
باطل ہوجائیگا اور بیع مین قیمت مُعجّل اور مُؤجّل دونون جائز ہین مسئلہ اگر زمین یا کپڑا
سوگز سو درم کو مول لیا اور ناپنی مین کم نکلا مشتری چاہی تو ثمن مین وضع کرلی یا
پہیردی مسئلہ جو چیز کہ مال نہین ہی خون اور مردی کی مانند یا حمل کیطرح معدوم ہے
یا اوڑتی ہوی پرندونکی مانند کہ انکا سونپنا مقدور سی باہر ہی یا مجہول جیسا کہ گلّی سی ایک
بکری بیچنا یا جسکی شرع مین کچہہ قیمت نہین جیسیکہ شراب اور سُوران سبکی بیع صحیح نہین ہی اور
بیع مین شرط مول لینی والی اور بیچنی والا دونون نفع اور ضرر کا تمیز رکہتی ہون اور دونون
کا سُننا اور فاسد شرطونسی جو بیع مین نہین چاہئی اور سُود کی شبہہ سی خالی ہونا ہی شرط
ہی اگر بی ان شرطونکی بیع کیا درست نہین مسئلہ خیار شرط سی کہ تین روز تک ہے
اور خیار رویت اور خیار عیب سی فسخ بیع درست ہی اگر چاہی مسئلہ اگر آپسمین
دو شخص راضی ہون کہ اگر بائع اسباب پر ہاتہہ رکہی یا کنکڑی رکہی بیع ہوجاوی
یہ درست نہین ہی مسئلہ برابری کی گمان سی درخت مین لگی ہوی خرمون
کی عوض ٹوٹی ہوی خرمونکا بیچنا اور آدمی کی دودہ کا بیچنا اور سور کی بال
کا بیچنا اور آدمی کی بال کا بیچنا اور انکا مصرف مین لانا درست نہین ہی
اسیطرح مردار چمڑی کا بی پکائی ہونی بیچنا اور بیع موقت جائز نہین ہی
اور سُور کی بال مصرف مین لانا درست ہے مسئلہ ہڈیان اور پٹہہ اور بال اور سینگ کا
بیچنا اور انتفاع روا ہی مسئلہ اگر کسینی شرط فاسد سی بیع کی اور مبیع قبض کیا اور
دونون عوض مال مین مشتری مالک ہوتا ہی اور قیمت واجب آتی ہی اور اگر مبیع
مشتری کی ملک سی باہر نکلیا تو ہر ایک کو فسخ کا اختیار رہی مسئلہ اگر کسی
ایک سید خریدار مول لیتا ہی دوسری کو جب تک نا رضامندی پہلی خریدار
کہانسن یا مٹی تو قیمت بڑہا کر خریداری روا نہین اور یون بیچنا کہ جو شخص

سی

قیمت زیادہ دی مول لی درست ہی اور پہلی قیمت کی برابر یا زیادہ
بیچنا اگر اوسکی سی اور چیزین اوس قیمت کو گھٹتی ہون درست ہی **مسئلہ**
گھر کی بیچنی مین نیو اور کنجیان جن پر کہولنا بند کرنا موقوف ہو اگرچہ نہی اور بالاخانہ
بی ذکر کی داخل ہوگا اور حقوق بی ذکر نہ داخل ہی اور منزل درست مین بالاخانہ
اور پانیکی راہ اور موری بہی ذکر مرافق سی ہونگی **مسئلہ** زمین کی بیچنی مین درخت
بی ذکر داخل ہوتی ہین مگر کہیتی داخل نہین ہی اگر درخت میوہ دار بیچا میوہ
بائع کا ہی مگر جب کہ بیع مین شرط کری داخل ہی اور بائع اوسیوقت میوہ
توڑ لی اور درخت کا اوسکی خریدار کو حوالہ کری اور اگر فقط میوہ بیچا اوسیوقت خریدار
کو توڑ کر دی اور اگر خریدار نی اس شرط پر مول لیا کہ جب پکینگی میوہ توڑ
لینگی اگر میوہ خام ہی بیع فاسد ہی بالاتفاق اور اگر میوہ پختہ ہو گیا ہی بعضون
کی نزدیک جایز ہی اور بعضونکی نزدیک نہین واللہ اعلم **مسئلہ** جس چیز کہ
اوسکی صفات کا ضبط ممکن ہو اور مقدار معلوم ہو اوسکی بیع سلم جائز ہی مگر بیان
جنس اور نوع اور صفت اور اندازہ اور مہلت کا کہ ایک مہینی سی کم نہو اور مبیع
کی مقدار کا بیان اگر ناپ یا تول یا گنتی کی جنس سی ہو اور اگر اوسکی لانی مین مشقت ہو
یا اجرت دینا پڑی مسلم فیہ کی سپرد کرنی کی جگہہ بیان کرنا شرط سلم ہی اور یہہ بہی شرط
جواز سلم ہی کہ جس چیز مین کہ سلم کیا ہی وقت عقد سی اتمام مدت تک وہ تیار ہو جا
مسئلہ اگر ایک مالک گہر کا دوسرا مالک بالاخانہ کا ہی نیچی والا بی اجازت
اوپر والی کی دیوار مین میخ یا سوراخ نہین کر سکتا ہی اور جو ایک کوچہ دراز
اور اوس سی بند کوچہ باہر نکلا ہی کوچۂ دراز کا مالک کوچۂ سربستہ مین دروازہ
نہین کہول سکتا ہی لیکن اگر مدوّر ہی دروازہ کرنا درست ہی بشرطیکہ نصف دائرہ

یعنی اگر کوئی چیز مال معین پر بیچا ہو وقت معین پر [illegible]

یا کم ہو مسئلہ نابینا اور غلام شرعی اور لڑکی اور جسپر حدّ قذف
جاری ہوئی اگرچہ اوسنی توبہ کی انکی گواہی مقبول نہین اور بیٹی کی گواہی ما
باپ کی واسطی اور پوتی کی دادا کی واسطی اور جورو کی شوہر کی واسطی یا
بالعکس اور مالک کی مملوک واسطی اور حالت شرکت مین ایک شریک
کی دوسری شریک کی واسطی اور مخنّث اور نوحہ گر اور گویّی اور دشمن دنیوی
اور دائم الخمر اور کبوتر باز اور گناہ کبیرہ کرنی والی کی اور جو ننگا ہوکر حمام مین
جای اور سُود خوار اور جُواری کی اور رستہ مین پیشاب کرنی والی کی اور
رستہ مین کہانا کہانی والی کی اور بزرگون کو گالی دینی والی اور قوم خطابیہ
کی گواہی مقبول نہین اور خطابیہ ایک فرقہ رافضیون کا ہی مسئلہ دشمن
دین اور گناہ کبیرہ سی پرہیز کرنی والی اور بہائی اور چچا اور مان اور باپ او
رضاعی رشتہ دار اور خسر اور مادر جلو اور داماد اور بہو اور اہل بدعت کہ موانع
سابقہ سی محفوظ ہون اور ختنہ نکئی ہوی اور حرام زادی اور خصی اور خنثی
اور غلام آزاد اور عمّال بادشاہ ان سبکی گواہی مقبول ہی مسئلہ اگر مدعی
طلب کری گواہ پر گواہی ادا کرنا فرض ہی مگر حدود مین چہپانا افضل ہی اور زنا مین
چار مرد اور حد و قصاص مین دو مرد کی گواہی کافی ہی اور اسکی سوا دو مرد
یا ایک مرد اور دو عورتین بس ہین اور ولادت اور بکارت اور عورتونکی عیبون
مین ایک عورت کی گواہی درست ہی مسئلہ گواہونکا عادل ہونا اور شنیدہ
شاہد سی لفظ شہادت سی یا اوس لفظ سی جو معنی شہادت ہو صریح بہی اور پو
اور آشکارا گواہون کا پاک کرنا شرط ہی اور گواہونکی تزکیہ مین اور گواہی کی
ترجمہ مین اور حاکم کی قاصد مین ایک مرد کی گواہی مُزکّی کو کافی ہی مسئلہ اسما
چیز مین کہ شبہی سی ساقط ہوتی ہی حدود اور قصاص کے مانند گواہی گواہی معتبر

نہین اور اسکی ہونی تک اوسپر بھی تہمت مین قبول نہ ہوگی مسئلہ گواہ کو گواہی سے پہرجانا جایز نہین مگر قاضی کی حضور مین اگر گواہ حکم کرنی سے پہلی پہرگیا تو اوسکی گواہی پر حکم کرنا نہین چاہئی اور اگر حکم کی بعد پہرگیا حکم فسخ نہین ہوگا مگر گواہون پر تاوان واجب ہی مسئلہ مدعی کا دعوی بے گواہون کی ثابت نہین ہوتا ہی اور اگر گواہ نہ ملین مدعا علیہ قسم کہائی اگر قسم سی انکار کیا مدعی کا دعوی ثابت ہوگا اور اثبات دعوی مین مدعی پر جبر نکیا جائیگا مگر مدعا علیہ قسم پر جبر کیا جائیگا اور مدعی پر قسم نہین مگر اوس مقدمہ مین کہ اوسکا مدعا علیہ ہونا کسی وجہ سی ثابت ہو مسئلہ اگر کوئی نکاح یا عدت یا رجعت یا ایلا یا استیلاد یا غلام ہونی سی انکار کری یا مجہول النسب نسب کا دعوی کری یا مجہول مین اعتاق کا دعوی کری منکر پر قسم نہین ہی مگر صاحبین کی نزدیک ہی اور اگر دعوی حد یا لعان کری بالاتفاق قسم نہین ہی اور صاحبین کی قول پر فتوی ہی چنانچہ اسکا ذکر جامع صغیر مین ہی مسئلہ ثمن یا مبیع یا اجارہ مین یا عورت و شوہر مین گہر کی اسباب مین یا مہر مین اختلاف ہو دونون طرفسی شاہد طلب کئی جائین اور دونون سی قسم لیجائی مگر جو اسباب مرد کی لائق ہی اوسمین مرد کا قول معتبر ہی اور جو اسباب عورت کی قابل ہی اوسمین عورت کا قول معتبر ہی مسئلہ اگر ایک چیز پر دو شخصون کا دعوی ہو اور دونو گواہ لائین بالمناصفہ حکم کیا جائیگا مسئلہ اگر ایک عورت پر دو مرد اوسکے نکاح کا دعوی کیا اور شاہد لائی قبول نکرین مگر جسکو عورت سچا کہی مسئلہ اگر دو شخصون نے ایک ہی سبب ملک سی ایک چیز کا دعوی کیا اور ایک کی قبضہ مین ہی قابض اولی ہی اور اگر ایک کپڑی پر دو آدمیون نی دعوی کیا اور کپڑا ایک کی ہاتہہ مین ہی اور اوسکا کونہ دوسری کی ہاتہہ مین ہی بالمناصفہ حکم کیا جائیگا مسئلہ اگر آزاد عاقل بالغ نی اقرار کیا کہ فلانیکا حق مجہپر ہی لازم ہوگا اگرچہ اوسنی حق کا نام نہ کہا ہو مسئلہ اگر کسی شخص نی

موت کی وقت قرضہ کا اقرار کیا اور اوسکی سوا اور بہی قرض تہا کہ قرینہ سی معلوم
ہوتا تہا وہ قرض مرض کی قرض پر مقدم ہوگا **مسئلہ** گیہون کی عوض گیہون
اور جو کی عوض جو اور خرمی کی عوض خرمی اور نمک کی عوض نمک اور جو انکی مانند
ہو اور سونی کی عوض سونا اور چاندی کی عوض چاندی اور جو انکی شکل ہووی
وعدی دست بدست برابر بیچنا درست ہی اور زیادہ لینا سود ہی اور اسمین وعدہ
حرام ہی اور ردی اور جید برابر ہی اور اگر مختلف ہون زیادتی درست ہی اور وعدہ
حرام ہی **مسئلہ** بیوپاری کی پاس درم یا روپی اس وعدہ پر رکہوانا کہ جو چاہینگے
اوس سی لینگی مکروہ ہی مگر امانت رکہی اور اوسکی پاس سی لیکر خرچ کری اور
اپنی امانت مین مجرا دی **مسئلہ** جو چیز کہ تولی جائی یا ناپی جائی یا گنتی ہو اوسکا
قرض لینا اور دینا حاجت ضرورکی موافق درست ہی اور اوسکی سوا مین نہین **مسئلہ**
مضاربت اوسکو کہتی ہین کہ ایک شخص کا مال ہو اور دوسرا خرید و فروخت مین
مشقت کری اور نفع مین دونونکا حصہ معین ہو یہ درست ہی اور اگر اسمین کوئی ایسی
شرط کی ہی کہ جس سی نفع کی جہالت ثابت ہوتی ہی وہ شرط مضاربت کی مفسد ہی
اور اگر ایسی شرط نہین وہ شرط باطل ہی اور مضاربت درست ہی اور مضاربت کی شرطین
یہ ہین کہ راس المال درم یا دینار یا پیسی رائج الوقت ہون اور شرط ہی کہ نفع دونونمین مشترک
ہو **مسئلہ** اگر کسیکو مال امانت سپرد کیا امین کو لازم ہی کہ آپ یا اوسکی عیال نگہبانی
کرین اور امانت کی ہلاک ہونی مین امین ضامن نہین ہوتا اور اگر آپ ہلاک کرڈالی ضامن
ہوگا **مسئلہ** جو چیز کہ تول یا پیمانی یا شمار سی بکتی ہو اور درم اور دینار کا عاریت
دینا قرض کا حکم رکہتا ہی تلف ہونی سی ضامن ہوگا اگر ان چیزونکی سوا اور کوئی عاریت
کی چیز اسنی تلف کی ضامن ہوگا اور جو خود ہلاک ہوگی ضامن نہوگا **مسئلہ** ہبہ مین
ایجاب اور قبول اور قبض شرط ہی اور مشاع کی ہبہ اگر قسمت کی قابل نہین ہی
مشترک

جیسی چکی یا حمام یا ایک غلام یا ایک جانور سو جائز ہی اور جو قسمت کی قابل ہی
بی تقسیم اور بی قبضہ کی تو جائز نہین ہی **مسئلہ** ہبہ سی رجوع جائز ہی اور
زیادتی متصل بنا اور درختون کی مانند یا احد المتعاقدین کی موت یا عوض
یا نکلنا موہوب لہ سی خروج یا زوجیت یا محرمیت یا موہوب کا ہلاک ہونا
مانع رجوع ہی واللہ اعلم بالصواب **مسئلہ** مشاع اور غیر مشاع او
بعض مین صدقہ بمنزلہ ہبہ ہی مگر جسوقت کہ قبض تمام ہو صدقہ مین رجوع
درست نہین اور غنی و فقیر صدقہ دینی مین برابر ہین جسی چاہی دی مگر فقیر
کو دینا اولی ہی **مسئلہ** اجارہ مین منعقد ہونی کی شرط فقط عقل ہی آزاد
ہونا اور بلوغ اور اسلام شرط نہین ہی اور قیام معقود علیہ کا اور مستاجر کو
سونپنا شرط ہی اور متعاقدین کی رضا اور معقود علیہ کا اسقدر معلوم ہونا
کہ نزاع کا مانع ہو اور محل منفعت کا اور اجارہ کی مدت کم ہو یا زیادہ اوسکا بیان
اور جس کام کی واسطی اجارہ کیا ہی اوسکا بیان اجارہ کی صحت کو شرط ہی **مسئلہ**
زمین کی اجارہ مین مدت اور مکان اور جسکی لئی اجارہ کیا ہی اوسکا بھی بیان کرنا شرط
ہی اور صنعت کی اجارہ مین عمل کا بیان شرط ہی اور جنس اور قدر اور قسم اور صفت
کا بھی بیان کرنا شرط ہی اور یہ شرط ہی کہ عقلاً و شرعاً مقدور الاستیفا ہو اسیواسطی بھاگی
ہوی غلام کا اجارہ جائز نہین ہی اور یہ شرط ہی کہ اجارہ سی پہلی وہ کام اجارہ لینی والی
پر فرض یا واجب نہو اور یہ بھی شرط ہی کہ ایسی منفعت ہو کہ لینا اوسکا معتاد ہو اور اوسکا
اجارہ لینا معمول ہو اسیواسطی درختونکا اجارہ کپڑی سکھلانیکی واسطی جائز نہین ہی
مسئلہ بمجرد عقد کی اجیر کو اجرت کا دعوی نہین پہنچتا ہی مگر جبکہ مستاجر تعجیل کری اور
دیوی یا بشرط تعجیل اجارہ دیا ہو یا مستاجر معقود علیہ سی نفع لیچکا ہو **مسئلہ** اگر کسی نی گھر
رہنی کی واسطی اجارہ لیا ہو اور اوسمین نرہا اجرت واجب ہوگی اور اجیر کو پہنچنا

ہی کہ گہر کی یا سواری کی اجرت ہر روز یا منزل کی طلب کری مگر دہوبی اور درزی
اور رنگریز وغیرہ کسب والی انکو جبتک کہ کام تمام نہوا اجرت طلب کرنا نہین پہنچتا ہی **مسئلہ** اگر
اجیر سی شرط ہی کہ یہ کام تو ہی کرنا اوسی دوسری سی وہ کام کروا دینا جایز نہین ہی اور
مستاجر کو بہی دوسری سی کام لینا روا نہین ہی **مسئلہ** اگر زراعت کی واسطی زمین اجارہ
لی اور ترکاری بوئی تو نقصان کا ضامن ہوگا اسیطرح اگر کرتہ سینی کی واسطی کپڑا دیا
اور درزی قباسی لایا کپڑی کی قیمت مالک کو حوالہ کری یا مالک قبا لی اور کرتی کی سلائی
دی **مسئلہ** جو شرط کہ عقد کی مقتضی نہین ہی اور مناسب عقد نہین وہ شرط اجارہ کی مفسد
ہی اور اجارہ فاسد مین اجرت مثل لازم ہوتی ہی کہ مقررہ سی زیادہ نہو مثلاً اگر کوئی
کسینی گہر اجارہ دیا ہر مہینی مین ایک درم مقرر کی اجارہ ایک مہینی کا صحیح ہی اور باقی
فاسد ہر مہینی کی تمامی پر ایکدرم دی اور اگر چند روز رہی اوسی حساب سی دی مگر
جب تمام مہینون کا نام رکہی اگر دوسری مہینی ایک ساعت رہیگا اجرت سب مہینی
کی واجب ہوگی **مسئلہ** گہر دن کا یا دوکانون کا اور زمین کا گہر بنانی کی واسطی یا زراعت
کرنی یا درخت لگانی کی واسطی اجارہ جایز ہی مگر جب اجارہ کی مدت گذری درختون
کو اوکہاڑ لی اور گہر کو کہود لی اور زمین خالی مالک کو سپرد کری مگر یہ گہر اور درخت
مالک آپ لی لی اور قیمت اوکہڑی اور کہودی ہوئی کی دی یا مستاجر رضامند ہوی چہوڑ
دی اگر زمین مین کہیتی کچی ہو اور مدت گذری پختہ ہونی تک بدستور چہوڑ دی اور اجرت
مثل کا صاحب زمین مستحق ہوگا اور اجارہ درخت کا پہل کی واسطی اور دودہ کی لئی
جانور کا اور دایہ کا اجارہ بہی درست ہی اور متعاقدین کی مرنی سی اجارہ فسخ ہوتا ہی
اور بخیار عیب اجارہ توڑنا جایز ہی اگر منفعت کا نقصان ہو خیار شرط اور دیت سی
نہین **مسئلہ** خرید اور فروخت مین اور سفر کرنی مین غلام مکاتب مختار ہی اور مدبر
مختار نہوگا **مسئلہ** اکراہ اوسکو کہتی ہین کہ غیر پر زبردستی کری بشرطیکہ مکرہ

مستاجر اجارہ لینی والا اور اجرت دینی والا اور موجر اجارہ دینی والا ... اور اجرت لینی والا ۱۲

۱۲۵۹ھ

جس چیز سی ڈراتا ہی اوسپر قدرت رکھتا ہوا وسوقت مکرہ سی رضا اور اختیار فوت ہی اور
اکراہ دو قسم ہی ایک رضا کا فوت کرنی والا جیسا کہ قید یا مار کی واسطی ہو دوسرا اختیار کا
فوت کرنیوالا جیسا کہ قتل یا عضو کاٹ ڈالنی کی واسطی ہو **مسئلہ** بیع یا شرا یا اقرار یا اجارے
کی واسطی قتل یا سخت مار یا قید دراز کی خوف سی اگر مکرہ نی امر کیا وہ مختار ہی اکراہ دور ہونے
کی بعد فسخ کری **مسئلہ** بیع اکراہ مین قبض کی بعد ملک ثابت ہوتی ہی اور اگر بایع
نی قیمت بخوشی لی یا مبیع دی دیا اجازت ہی **مسئلہ** اگر کسینی شراب یا سور یا مردار یا خون
کہانی پر مارنی یا قید کرنی سی ڈرایا کہانا حلال نہوگا مگر جو قتل یا عضو کاٹنی سی خوف
دلایا صبر روا نہین ہی اگر کریگا گنہگار ہوگا **مسئلہ** اگر کوئی کفر یا غیر کی مال ہلاک کرنی کی
واسطی قتل یا عضو کاٹنی سی اکراہ کیا گیا رخصت ہی کہ کلمہ کفر کہی اور مال ہلاک کری اور اپنا
دل ایمان پر قایم رکہی اور اگر نکہا اور مارا گیا ثواب پائیگا مگر قید اور مار کی وقت رخصت
نہین ہی **مسئلہ** اگر کسینی غیر کی مار ڈالنی پر اکراہ کیا کسیطرح روا نہین ہی صبر کری
اور مارا جائی اور اگر مارا گنہگار ہوگا **مسئلہ** طلاق اور عتاق اکراہ مین واقع ہو
جائیگا اور حالت اکراہ مین کلمہ کفر سی زوجہ بائنہ نہوگی واللہ اعلم **مسئلہ** نابالغ اور
مجنون اور بردی کا تصرف مولی یا ولی کی بی اذن درست نہین **مسئلہ** متقوم مال غیر کا
کہ محترم ہو یعنی حربی کا نہو بی اذن لینا بشرطیکہ مالک کی قبض سی باہر ہو جای غصب ہی اور اگر
عقار مغصوب خود ہلاک ہو غاصب ضامن نہین اور اگر آپ ہلاک کریگا تاوان دیگا اور جو مغصوب
اوٹہانیکی قابل ہی دونون صورتون مین ضمان دیگا مثلی مین مثل اور غیر مثلی مین قیمت
غصب کی وقت دیگا **مسئلہ** غاصب گنہگار ہی اور اگر عین مغصوب قائم ہی پہیر دی اور
جاتا رہا تاوان چاہئی لیکن مغصوب کی منافع کا غاصب تاوان نہین **مسئلہ** اگر عقار کی بکنی
کی شفیع کو خبر ہوا وسی جلسہ مین اسطرح شفعہ کی طلب کری کہ طلب کرتا ہون شفعہ کا حق یا اسطرح
کہ عقار کی نزدیک یا بایع اور مشتری کی پاس جا کی طلب شفعہ کی واسطی لوگون کو گواہ کری یا قاضی کی پاس قضیہ لیجا

غصب

پیٹ سی بچہ مردہ نکلی امام اعظم کی نزدیک حلال نہین اور صاحبین کی نزدیک
اگر خلقت تمام ہوئی ہی حلال ہی والا نہین **مسئلہ** درندی جانور اور شکاری
پرندی اور حشرات الارض اور پالا ہوا گدہا اور خچر اور گہوڑا اور بجو اور سیاہی اور بہڑ
اور مردار کہانی والا اور ہاتہی اور چوہا اور نیولا اور دریائی جانور مچہلی کی سوا
کہ زندہ پکڑی ہو سب حرام ہین اور مارماہی کی سوا سب مچہلیان حلال ہین کذا فی
شرح وقایہ اور ٹڈی اور مچہلی کی سوا کوئی جانور بی ذبح کہانا درست نہین اور کہیت کا
کوا اور خرگوش اور عقعق حلال ہین

قربانی

مسئلہ مسلمان آزاد مقیم تونگر پر قربانی
واجب ہی کہ اپنی ذات سی عید اضحی کی دن ایک بکری ایک آدمی قربانی کری
اور ایک گای اور ایک اونٹ مین سات آدمیونکی شرکت درست ہی اوسکا وقت
صبح عید سی بارہوین تاریخ کی شام تک شہر مین نماز کی بعد اور گانونمین نماز سی
پہلی بشرطیکہ قربانی اندہا اور لنگڑا اور دبلا اور ہاتہہ اور پانون اور دم اور
کان کٹا ہوا نہو اور دنبہ چہہ مہینی اور اونٹ پانچ برس اور گای دو برس اور بکری
ایک برس سی کم نہو زیادہ ہونا مضائقہ نہین ہی اور ذبح کرنا قربانی کا مسلمان
کی سوا دوسری کو جایز نہین اور اوسکا گوشت آپ کہائی اور تونگرون اور
فقیرون کو دی اور دوسرے دنکی لیے رکہنا بہی روا اوسکا تیسرا حصہ صدقہ کرنا مستحب ہی
اور چمڑا بہی صدقہ کری یا جراب اور موزی اور پوستین بنائی یا اوس چیز
کی عوض بیچی کہ اوس سی ہمیشہ نفع لیا جاوی واللہ اعلم **ف** جاننا چاہیی کہ
معاملات مین مکروہ حرام سی نزدیک تر ہی بلکہ امام محمد کی نزدیک حرام ہی کذا
فی الہدایہ

فائدہ

مسئلہ اسقدر کہانا فرض ہی کہ جسمین ہلاک نہو اور اسقدر مستحب ہی
کہ قوت عبادت کی ہو اور بقدر بہوک مباح ہی اور اس سی زیادہ حرام ہی مگر روزہ
آئندہ کی لحاظ سی یا مہمان یا میزبان کی خاطر سی حرام نہین **مسئلہ** دودہ گابہیکا

[illegible]

بالاجماع حرام ہی کذا فی البرہان **مسئلہ** کہانا اور پینا اور سر مین تیل ڈالنا
اور خوشبو لگانا نقرئی یا طلائی ظروف سی عورتون اور مردون کو حرام ہی
مگر کہانا پینا ظروف مفضض مین اور سوار ہونا اور بیٹہنا مفضض چیز پر بشرطیکہ
مونہہ اور ہاتہہ اور چوتڑ کی جگہہ چاندی نہو حرام نہین اور امام ابو یوسف کے
نزدیک حرام ہی اور امام محمد کبھی انکی ساتہہ ہین اور کبھی اونکی ساتہہ **مسئلہ**
حرام اور حلال دونومین کافر کی گواہی مقبول ہی **مسئلہ** اگر کسینی دعوت کہانیکی کی
اور وہان راگ ہوتا ہی بیٹھی اور دعوت کہائی **ف** دعوت قبول کرنا سنت ہی
اور انکار اوس سی بدعت ہی مگر جبکہ دعوت عام ہوا اور حدیث مین آیا ہی کہ
تین چیز کی دعوت کبھی رد نکری تو دودہ عطر تکیہ **مسئلہ** معاملات مین فاسق
کی گواہی مقبول ہی مگر عبادات مین نہین **مسئلہ** فقط ریشم کا لباس مرد کو حرام
ہی مگر گرہ بہر عرض کی سنجاف اور تکیہ اور مسند اور فرش اور جسکا تانا ریشم ہی
اور بانا سوت کا حرام نہین اور برعکس اوسکی پوشاک لڑائی مین درست ہی
پائجامہ ٹخنی سی نیچی مکروہ تحریمی ہی **مسئلہ** مرد کو نقرئی اور طلائی زیور
حرام ہی مگر انگوٹھی اور پٹکا اور تلوار کا ساز اور تکیہ کی سوراخ مین سونی کی کیل درست
ہی مگر پتہر اور لوہی اور کانسی کی انگوٹھی درست نہین ہی اور عورتکو سب
لباس اور زیور حلال ہی اور چاندیکی تار سی دانت باندہنا درست ہی مگر
سونیکی تار سی نہین اور حریر کا لباس اور سونی کا زیور مرد نابالغ کو بہی مکروہ ہی
مسئلہ زعفرانی لباس اور کسم کی رنگ کا مرد کو حرام لیکن بیماری اور کانسی وغیرہ
کا مضائقہ نہین اور عورتکو سب درست ہی **مسئلہ** اجنبی مرد کو مرد اور عورت کا
ناف سی کہٹنون تک کی سوا دیکہنا اگر شہوت سی بیخوف ہی روا ہی اور عورت
کا عورت کو دیکہنا ایسا ہی ہی اور اگر شہوت سی محفوظ ہو

مرد کو اجنبی عورت کا مونہہ اور ہتھیلیان دیکھنا جائز ہی والا مطلق دیکھنا جائز نہین
اور اپنی منکوحہ کا تمام بدن دیکھنا درست ہی اور ایسا ہی عورت کو شوہر کا اور
محرم عورتون کا سب بدن دیکھنا درست ہی مگر پیٹھہ اور پیٹ اور ناف سی زانو کی
نیچی تک دیکھنا درست نہین **مسئلہ** گواہ کو ادای گواہی کی وقت اور
قاضی کو حکم کی وقت اور طبیب کو دوا کی وقت بقدر ضرورت اجنبی عورت
کی اعضا دیکھنا جائز ہی اور خصی اور مجنون اور مخنث مرد کا حکم رکھتی ہین
مسئلہ عورت کو عورت کا پیٹ شہوت سی دیکھنا درست نہین ہی اور
بدکار عورت کا صالحہ عورت کو دیکھنا منع ہی اور عورت کو لازم ہی کہ بدکار
مرد اور عورت سی آپ کو چھپاوی **مسئلہ** قرابت کا قطع کرنا نہایت
منع ہی اگرچہ طرف ثانی قرابت قطع کری لیکن یہ اوس سی ملتا رہی **مسئلہ**
مرد کو مرد کا بوسہ دینا مکروہ ہی اور ایک لباس مین بغلگیر ہونا بھی مکروہ ہی اور اگر شہوت
سی محفوظ ہو مصافحہ اور قدمبوسی ہو کر بغلگیر ہونا جائز ہی **مسئلہ** خالص گوبر کا بیچنا
منع ہی اور اگر خاک مین مخلوط ہو تو منع نہین ایسی ہی انتفاع اوس سی اگر خاک غالب ہی درست
ہی **مسئلہ** جو قرض کہ کافر پر ہو شراب کی قیمت سی لینا درست ہی مسلمان سی **مسئلہ**
کلام مجید کو مطلا اور مذہب کرنا اور ذمی کا مسجد مین جانا اور ذمی اور کافر کی
عیادت اور جانورون کا خصی کرنا اور نر کو مادہ پر کودانا اور حقنہ کرنا اور قاضی
کو بقدر رزق بیت المال سی لینا درست ہی اور مسلمان کو معبد کفار مین جانا روا
نہین **مسئلہ** کافر کی واسطی مغفرت کی دعا مانگنا اور اوس سی اختلاط کرنا مکروہ ہے
مگر اختلاط بقدر ضرورت اور دعای ہدایت جائز ہے **مسئلہ** کئی رنگ کا کھانا پکوانا اور کھانا اور
زیادہ حاجت سی مکان بنانا اور تکبر کی واسطی بہتر لباس پہننا اور میت کی غم مین سیاہ اور نیلا لباس پہننا اور
مقدار سی زیادہ کری اور خدمتگار رکھنا مکروہ ہی **مسئلہ** سرخ خضاب کرنا جائز ہی مگر سیاہ خضاب نمازیون کی تئین

اور درست نہین مگر بعضونکی نزدیک اپنی زوجہ کی ترغیب کی واسطی مضائقہ نہین **مسئلہ**
اوس چیز کا کہانا کہ جسمین حرمت یا نجاست کا شبہہ ہو کسیکی گہر کا ہو مکروہ ہی **مسئلہ**
حلال اور پاک چیزون سی دوا کرنا درست ہی بشرطیکہ شافی حقیقی خدا کو جانی اور دوا
کو خدا کی ارادہ سی شفا کا سبب سمجہی **مسئلہ** حرام اور نجس چیزون سی دوا کرنا
بشرطیکہ طبیب حاذق کی تجویز ہو اور اوس سی شفا کا یقین ہو اور دوسری
دوا اوسکی سوا بہم نہ پہنچی جائز ہی **مسئلہ** بعضی علما کی نزدیک راگ گانا مطلقا
حرام ہی اور سننا گناہ ہی اور بعضون کی نزدیک اگر لہو لعب کی واسطی ہی حرام
ہی اور اگر دفع وحشت کی واسطی ہی یا زیادہ ہونی شوق الہی کی واسطی ہو بشرطیکہ
اوسمین فحش کا ذکر نہو درست ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سی روایت ہی کہ
فرمایا میری پاس ایک لڑکی دف بجا کر گا رہی تہی اتنی مین پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم تشریف لائی وہ اوسیطرح گاتی رہی اوسکی بعد حضرت عمر رض آئی وہ لڑکی اوٹہکر
بہاگی حضرت عمر رض نی اوس لڑکیسی کہا ابہی بجا تاکہ جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی
سنا مین بہی سنون آخر اوسنی گایا اور اونہون نی سنا اس روایت کی موافق بعض
علما نی خوشی کی وقت مثل نکاح اور لڑکا پیدا ہونی مین اور ختنہ اور ختم قران اور عقیقہ
وغیرہ مین جائز رکہا ہی کذا قال ابن الہمام **مسئلہ** مذہب حنفی مین صرف راگ سننا حلال
ہی اور یہی صحیح ہی اور باجون مین دف اور لڑائی کا نقارہ اور شافعیہ کی نزدیک سب
بہی روا ہی چنانچہ امام غزالی رح نی لکہا ہی **مسئلہ** تختہ نرد اور شطرنج کا کہیلنا اور سب
کہیل حرام ہین اور اوس درم اور دینار کا نثار کرنا کہ جسمین خدا کا نام ہو مکروہ ہی **مسئلہ** بقدر
حاجت ضروری سوال کرنا اور اسقدر حرام چیز کا کہانا کہ ہلاکت سی محفوظ رہی درست ہی اور
اس سی زیادہ حرام ہی **مسئلہ** اپنی اور اپنی عیال کی معیشت اور محتاج ماں باپ کی نفقہ اور
ادای قرضہ کی موافق کسب کرنا فرض ہی اور اوس سی زیادہ اپنی اور بیگانی فقیر کی واسطی

مستحب ہی اور تجمل اور آرایش کی واسطی مباح ہی اور جمع کرنی اور تکثر کی واسطی حرام
ہی مسئلہ وہ کسب کہ جسمین کوئی بات شرع کی خلاف لازم نہ آئی حلال ہی والا حرام ہی
مسئلہ جہاد تجارت سی اور تجارت کہیتی سی اور کہیتی صناعت سی افضل ہی اور بعضونکی
بعضونکی نزدیک کہیتی تجارت سی افضل ہی مسئلہ قبرونکی زیارت اور اون سی عبرت پکڑنا
درست ہی اور دوشنبہ اور پنجشنبہ اور جمعہ اور شنبہ زیارتکی واسطی بہتر ہی
مسئلہ اگر زمین غصبی ہو قبر سی مردی کو نکالکر دوسری جگہہ دفن کرنا مضایقہ نہین
ہی مسئلہ اعضا کی ظاہر ہونیکی بعد حمل گرانا گناہ ہی دیت دینا ہوگا اور اعضا
کی ظاہر ہونی سی پہلی اگر عورت کا یا اوسکی لڑکی شیر خوارہ کی ہلاکت کا خوف ہو تو مضایقہ نہین
مسئلہ عورت اور لڑکی کا کان چہدانا مضایقہ نہین کذا فی جامع الرموز اور روضۃ الاحباب
مین لکہا ہی کہ سنت ابراہیمی ہی مسئلہ اتنی ڈاڑہی رکہنا کہ دوسری ڈاڑہی معلوم ہو فرض
ہی اور ایک قبضہ کی برابر سنت موکدہ ہی مسئلہ مونچہین کتروانا یا موڈانا اور سب سر
کی بال رکہانا یا موڈانا اور ناخن کٹوانا اور زیر ناف اور بغل کی بال موڈانا اور میل دور کرنی
کی واسطی غسل کرنا چالیس دن کی اندر یہ سنت ہین مسئلہ موذی جانورونکا مارنا جو حال
مین یا آیندہ مین جان یا مال کا نقصان کرین مضایقہ نہین بلکہ سانپ اور بچہو کا مارنا نماز مین
جایز ہی اور نماز مکروہ نہین ہوتی اور اگر بلی موذی ہو تیز چہوڑیسی ذبح کری اور جاندار
کا جلانا منع ہی مگر جو چارپایہ کہ وطی کیا جای اور ماکول اللحم نہو اوسکو ذبح کرکی جلا دین
مسئلہ اگر ضرر جانی مین ہو بی اجازت ماں باپ کی اور اقربا کی اور مولی کی اور شوہر
کی سفر درست نہین اور اگر دین یا دنیا کا نفع ہی مضایقہ نہین مسئلہ غیر خدا کی تعظیم
اوسطرحسی کہ خدائی عبادت سی مشابہ ہو حرام ہی اور اوستاد کا حق خواہ علم ظاہر کا استاد
ہو خواہ علم باطنی کا ماں باپ کی حق پر مقدم ہو مسئلہ انبیا اور علما اور حاجی اور غازی
اور ماں باپ اور اوستاد کی تعظیم موجب ثواب ہی مسئلہ ماں باپ کی قدم چومنا مباح

ہی اور انکی سوا لسی دوسری کی قدم چومنا حرام ہی اوسکا حلال جاننی والا کافر ہی حدیث
مین آیا ہی کہ ایک شخص نی جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاس آکرعرض
کی یا رسول اللہ مینی قسم کہائی ہی کہ آستانہ جنت اور حور عین کی رخسار پر بوسہ دونگا
آپ نی فرمایا کہ ماں کی پاؤں اور باپ کی پیشانی پر بوسہ دی اوسنی پوچہا اگر ماں
باپ نہوں حضرت نی فرمایا اونکی قبر چومی اوسنی کہا اگر اونکی قبر ہی نہ معلوم ہو
ارشاد کیا کہ دو خط کہینچکر ایک کو باپ کی قبر اور دوسری کو ماںکی قبر قرار دی کر بوسہ دی
تاکہ حانث نہو کذا فی جامع المتفرقات **مسئلہ** اگر کوئی بزرگ کسی شخص کو کچہہ چیز
عطا کری اور وہ شخص بحیث اور تعظیم کی لیئی اوسکی روبرو اپنی سر پر ہاتہہ رکہی تو
کچہہ باک نہین بلکہ مباح ہی کذا فی جامع المتفرقات **مسئلہ** اسقدر علم تحصیل کرنا
کہ فقہ اور عقاید اور دین کی مسئلونسی واقف ہو ہر ایک مسلمان پر واجب ہی اور
جسمین دین کا فساد ہو وہ علم منع ہی اور اوسکی سوا مستحب ہی **مسئلہ** جو زمین کہ
شہر کی باہر پڑی ہو یا ڈوبی ہوئی ہی اور کوئی اوسکا مالک نہین اور نہ کسیکی حاجت
اوسپر موقوف ہی جو شخص کی اوٹہائی یا پانی سی نکالی وہ اوسکا مالک ہی مگر حاکم
کا اذن شرط ہی **مسئلہ** شراب اور ہر شراب کا نشہ بالاتفاق حرام ہی اور جو
شراب کہ میٹہی ہوا اور جوش نکہایا ہوا ور سخت تیز بہی نہوا اور کف نہ لائی ہو وہ بالاتفاق
حلال ہی **ف** شراب اوسکو کہتی ہین کہ انگور سی بنائین اور خود بخود جوش کہائی
اور تیز ہو جائی اور اوسکی حکم چہہ ہین ایک یہ کہ تہوڑی ہو یا بہت اوسکا پینا اور
اوس سی دوا کرنا حرام ہی دوسری یہ کہ اوسکا منکر کافر ہی تیسری یہ کہ تلیک حرام
ہی چوتہی یہ کہ متقوم نہین ہی پانچوین یہ کہ نجاست مغلظہ ہی چہٹی یہ کہ پینی والا
حد مارا جاویگا خواہ تہوڑی پیئی یا بہت واللہ اعلم **مسئلہ** شکاری
جانوروں سی شکار کرنا حلال ہی درندہ ہوں یا پرندہ بشرطیکہ زخمی کرنی پر

اور نگہبانی پر تعلیم کی گئی ہو اور بسم اللہ بھی چھوڑنی کی وقت قصداً ترک کی ہو اور شکار کھیلنی والا مسلمان اور ذبح اور تسمیہ کا جاننی والا ہو اور شکار حلال ہو اور اوسکا ہاتھ مین آنا ممتنع ہو **مسئلہ** جسوقت کہ شکار زندہ ملی ذبح کرنی والا وہی تسمیہ کافی ہی بشرطیکہ موت اوسکی اور کسیطرح ثابت نہو اور اسیطرح تیر اور بندوق کی شکار مین زخم کرنا اور تسمیہ اور اگر شکار غایب ہو گیا ہو اوسکا ڈہونڈنا شرط ہی اور جو تلاش نکیا اور اسکی بعد مردہ پایا حرام ہی کذا فی الکنز **مسئلہ** اگر شکار مین ہندکی بسمل کی زندگیسی زیادہ پائی اور ذبح نکری اور وہ مرجاوی حرام ہی **مسئلہ** کسی

رہن

حق کی واسطی کسی چیز کا قید کرنا گرو ہی بشرطیکہ اوس حق کا گرو سی پہیر لینا ممکن ہی اور ایجاب و قبول سی منعقد ہوتا ہی اور صحت رہن کی یہ شرطین ہین کہ مرہونہ منقوم اور غیر مشاع اور راہن کی ملک سی جدا ہو اور مرتہن نی قبض کیا ہو اور اوسجگہہ یہ کہنا کہ مرتہن وہانسی لی سکی یہ بہی قبض ہی **مسئلہ** اگر مرہونہ تلف ہو اور اوسکی قیمت دین سی زیادہ ہو مرتہن دین سی زائد تاوان نہ دیوی اور اگر قیمت سی دین زیادہ ہی تو زیادتی راہن دیوی اور اگر دونو مساوی ہوں دین ساقط ہو گا اگر راہن نی مرہونہ کو مرتہن کی بی بیجا اجازت مرتہن بیع موقوف ہو گی اگر مرتہن نی مرہونہ راہن کو عاریت دیا اور راہن نی قبض کیا اگر ہلاک ہو مرتہن پر ضمان نہین غرض ایک کا تصرف دوسری کی بی اذن جائز نہین **مسئلہ** مرہونہ کی رکہنی کا کرایہ اور نگہبان کی اجرت مرتہن پر ہی اور چرواہی کی اجرت اور منافع کی اصلاح اور مرہون کا نفقہ اور محصول راہن پر ہی **مسئلہ** اگر راہن نی باتفاق مرتہن کی رہن ایک عادل کی پاس سپرد کیا درست ہی کوئی راہن یا مرتہن اوسی نہین لی سکتا مگر ضمان ہلاک مرتہن پر ہو گا **مسئلہ** راہن نی مرتہن کو یا کسی عادل یا غیر عادل کو وکیل کیا کہ وعدہ کی وقت رہن کو بیچی درست ہی اور عاریت لینا بہی رہن کی واسطی

درہات ہی جسقدر پرچاہی رہن کری **مسئلہ** قتل کی پانچ قسم ہین ایک عمد
کہ ہتہیار سی یا جو ہتہیار کی مانند اجزا کی جدا کرنی مین ہو جیسی لکڑی یا تیز پتہر
یا پوست نی تیز یا آتش مسلمان یا ذمی کو بقصد مارے اسمین قصاص اور گناہ
قاتل پر ہوتا ہی دوسری شبہ عمد کہ مسلمان یا ذمی کو سلاح اور اوسکی مانند
کی سوا کسی اور چیز سی قصداً مارے اسمین قاتل پر کفارہ اور گناہ اور اوسکی عاقلہ پر
دیت مغلظہ لازم آتی ہی تیسری قتل خطا کہ کسینی تیر پہینکا شکار پر اور آدمی کو
لگا یا حربی کو مارا اور مسلمان یا ذمی کو لگا چوتہی قایم مقام خطا کہ سونی والا کسی پر
گر پڑا اور یہ مر گیا ان دونو مین کفارہ قاتل پر اور دیت عاقلہ پر لازم ہی پانچوین قتل
بسبب کہ کوان غیر کی ملک مین کہودا یا پتہر رکہا اور کوئی اوس سبب سی مر گیا اسمین
فقط دیت واجب ہوگی **مسئلہ** ہاتہہ وغیرہ کی کاٹنی مین اگر مماثلت ممکن ہی
قصاص واجب ہے چہٹائی بڑائی اعضا کی معتبر نہین اور اوستخوان مین قصاص نہین مگر دانت
مین اور مرد اور عورتین اور آزاد اور بندی مین بہی قصاص اعضا نہین مگر مسلمان اور
کافر مین قصاص اعضا ہی **مسئلہ** اگر مقتول کی ولی نی مال پر صلح کی یا عفو کیا درست
ہی وسیوعت مال دینا لازم ہوگا اور جو جماعت نی ایک کو مارا اسکو مارینگی اور اگر ایک
نی اسکو مارا وہی ایک قتل ہوگا اگر کسینی قطع اعضا کیا اور اوسی زخم سی مر گیا دیت
آئیگی **مسئلہ** خونبہا عمد مین سو اونٹ بچیس یکسالہ اور بچیس دو سالہ اور بچیس سہ سالہ اور
بچیس چہار سالہ اور خطا مین بیس یکسالہ نر اور بیس یکسالہ مادہ اور بیس دو سالہ اور بیس سہ سالہ
اور بیس چار سالہ اسکو دیت مغلظہ کہتی ہین اور خونبہای نقد مین ایک ہزار دینار
یا دس ہزار درم اور قتل کا کفارہ بندہ آزاد کرنا اگر طاقت ہی والا ساٹہہ روزے
پی در پی رکہنا **ف** عاقلہ دیت دینی والی کو کہتی ہین اور وہ اہل دیوان
ہین اگر قاتل اونمین سی ہی والا عاقلہ قاتل کی اقربا ہونگی **مسئلہ** اگر کسینی عورت حاملہ کو ما

اور بچہ اوسکی پیٹ مین مرگیا عشیرہ یعنی نصف عشر دیت کا لازم ہوگا اور جو لڑکا زندہ
ساتھہ ماں بہی مرگئی سب دیت مع عشیرہ لازم ہی جزئیات اسکی بہت ہین تہوڑی
یہاں بیان کئی واقف ہونیکی واسطی آگی جو کہ قاضی ہونا چاہی بڑی کتابونمین دیکہہ لی
واللہ اعلم مسئلہ اگر کسکی سوار کا چارپایہ کسیکو پامال کرڈالی یا سر یا سینگ یا قدم یا کاٹنی
سی ہلاک کری سوار ضامن ہی اور اگر لات مارنی یا دُم مارنی سی ہلاک کیا ضامن نہین اور
اگر مرکب راستی مین کہڑا کیا البتہ ضامن ہوگا واللہ اعلم مسئلہ اگر کسیکو ایک محلہ مین مرا ہوا پایا
اور زخمی ہی اور مارنی والا معلوم نہین پچاس آدمیونسی کہ عاقل بالغ ہون قسم لین کہ ہمنی
نہین مارا اور نہ ہم قاتل کو جانتی ہین اگر قسم کہائی اہل محلہ پر دیت واجب ہوگی اور
مقتول کی ولی پر قسم نہین واللہ اعلم مسئلہ مرض موت مین وصیت کرنا مستحب ہی مگر تہائی
مال سی زیادہ نہو کم ہو تو مضایقہ نہین اور قاتل کی واسطی وصیت جائز نہین ہی مگر جبکہ ورثہ
اجازت دین اسیطرح کسی وارث کی واسطی وصیت اور وارثونکی اجازت پر موقوف ہی
مسئلہ ترکہ میت سی تجہیز اور تکفین کی بعد ہی زیادتی اور کمی بہلی میت کا قرضہ ادا کرین
اسکی بعد وصیت یعنی بے اجازت وارثون کی باقی مال سی تیسرا حصہ وصی کو دین
اسکی بعد کتاب اللہ اور حدیث اور اجماع صحابہ کی موافق ورثہ کو تقسیم کرین شروع
اون اصحاب فرائض سی کرین کہ جنکی واسطی حصہ کتاب اللہ مین ہی اسکی بعد
عصبہ نسبی بترتیب کہ جو صاحب فروض کی حصون سی بچ رہی وہ لی اور اگر کوئی
صاحب فرض نہو سب مال کا مالک ہو اسکی بعد عصبہ سببی یعنی مولا رعتاقہ اسکی بعد
پہر اونہین اصحاب فروض کو بقدر حقوق دیا جائیگا اسکی بعد ذوی الارحام اسکی
بعد مولا موالات اسکی بعد وہ غیر کہ جسکی واسطی نسب کا اقرار کیا اسکی بعد جسکو
کہ سب مال دینی کی وصیت کی اسکی بعد بیت المال مین داخل کرین مسئلہ ارث
سی چار چیزین مانع ہین بندہ ہونا قتل موجب قصاص یا کفارہ اختلاف دین اختلاف دار

یعنی دار الاسلام اور دار الحرب کا اور یہ اختلاف لشکر اور ملک سے ہی تا ہی مسئلہ اصحاب فرض
بارہ نفر ہیں چار مرد پہلی باپ ہی اوسکی واسطے تین احوال ہین فرض مطلق یعنی اولاد میت کے ساتھ
چھٹا حصہ اور فرض و عصبیت دونوں میت کی ابن اور ابن الابن کے ساتھ اور عصبیت فقط جب
کوئی نہو دوسری دادا صحیح کہ اوسکی نسبت بین میت کی طرف عورت داخل نہو جس صورتمین
باپ نہو وہ باپکی مانند ہی تیسری اولاد مادر اونکی تین احوال ہین ایک کی واسطے چھٹا حصہ اور دو
کی اور دوسی زیادہ کی واسطے تیسرا حصہ اور مرد اور عورت باہم قسمت بین برابر ہین اور میت
کی اولاد اور باپ اور دادا کی سبب سے ساقط ہوتے ہین چوتھی شوہر وہ دو حال رکہتا ہی اگر اولاد ہو تو
چوتہائی والا آدہا اور پانچوین عورتین ایک وجہ کہ دو حال رکہتی ہی آٹہوان حصہ اولاد کی
اور چوتہا حصہ اولاد نہونی میں پانچوین دوسری صلبی بیٹیان کہ تین حال رکہتی ہین نصف ایک کو اور دو تہائی
دو یا زیادہ کو اور بہائی کے ساتہہ بہائیکی حصہ کا آدہا تیسری پوتیان اونکی چہہ حال ہین نصف ایک کا اور دو تہائی دو یا زیادہ
جب بیٹیان نہون اور چہٹا حصہ ایک بیٹی کی ساتھہ اور وارث نہونگی دو بیٹیونکی ساتھہ مگر جسکہ انکی مقابل یا انسے نیچے پوتا ہو
عصبہ ہونگی اور ہمیشہ میت کی بیٹا کی ساتہہ ساقط ہونگی چوتھی پدری اور مادری بہنین اونکی احوال پانچ ہاین نصف ایک کا اور
دو تہائی دو زیادہ کی اور بہائیکی ساتہہ عصبہ ہونگی اور بیٹیوں اور پوتیونکی ساتہہ جو اونکو دیکر بچے گا
سو پاینگی اور پانچوان حال انکا یہہ ہے جو سات احوال پدری بہنونکا ہی ساتوین پدری بہنین اونکی سات حال
مین نصف ایک کا اور دو تہائی دو یا زیادہ کی جب اخوات عینی نہونگی اور چہٹا حصہ عینی بہنکی ساتہہ اور
وارث نہونا عینی بہنونکی ساتہہ مگر یہ کہ اونکی ساتہہ بہائی ہو تو عصبہ ہونگی چہٹا حال یہ ہے کہ عصبہ ہونگی بیٹیونکی اور پوتیونکی ساتہہ اور ساتوان
یہ کہ بنو علات اور بنو اعیان ساقط ہوتی ہین بیٹوں اور پوتوں اور باپ اور دادا کے ہونیکی وقت اور بنو علات بنو اعیانسی
ساقط ہوتی ہین چہٹی ماں اوسکی تین حال ہین چہٹا حصہ اولاد کی ساتہہ اور دو بہائی اور بہن یا زیادہ
ساتہہ کسی جہت سی ہوں اور تیسرا حصہ کل مال کا اولاد اور بہائی اور بہنونکی نہونیکی وقت اور

تیسرا حصہ بہائی کا بعد حصہ شوہر یا جورو کی ساتھ تو ہین دادی اوسکی چھٹا حصہ ہی کہتی ہیں
ہون ایک یا بہت جس وقت وہ ہوئیں مقابل ہون اور ماں کی ہونی سی سب ساقط
ہو جاتی ہیں اور دادیاں پدری باپ کی ہونی سی مگر باپ دادا کی ماں ساتھ دادا کی ف
نزدیک حاجب ورکی ہوتی ہیں کسی جہت سی ہون ف عصبہ اوسکو کہتی ہیں کہ
اوسکی نسبت کرنی میں میت کیطرف عورت درمیان میں نہ آئی اور عصبہ غیر کی ساتھ
جیسی بہائی عینی بیٹی کی ساتھ اور عصبہ بغیرہ عورتونکی طرح کہ بہائیکی ساتھ عصبہ ہوتی
ہیں اور عصبہ سب کی پہلی بیٹا ہی پہر پوتا پہر پروتا ہی علی ہذا القیاس اوسکی بعد باپ دادا
پردادا اسکی بعد بہائی بہ ترتیب اوسکی بعد چچا بہ ترتیب جو نزدیک زیادہ ہو اوسکو ترجیح ہی
اور آخر عصبات مولی عتاقہ ہی اوسکی بعد عصبہ مولا ہی عتاقہ کی جس ترتیب سی کہ ذکر کیا اور
آزاد کرنیوالی مردونکی عورتونکو کچھہ نہیں مگر جو عورتیں خود آزاد کریں یا انکی آزاد کیتی ہوی
آزاد کریں **مسئلہ** ذوی الفروض اور عصبات کی سوا ذوی الارحام ہیں قریب
مقدم ہی بعید پر اور اقرب مقدم ہی ابعد پر اور اگر قرابت میں برابر ہیں جسکا اصل وارث ہو ولی ہی
اور اگر اصول متفق ہیں سب قسمت میں برابر ہیں ف حاجب دو قسم ہی ایک نقصان کرنیوالا اور
دوسرا محروم کرنیوالا اور حال اسکا فرائض کی کتابوں میں مفصل لکہا ہی تہوڑا سا یہان بیان
کیا گیا تا فرائض سی یہی کتاب خالی نرہی واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب الحمد للہ
علی احسانہ والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ جاننا چاہئی کہ اس عاصی نی
بضاعت نی چند مسئلہ ضروری مذہب حنفی کی موافق شرح عقاید اور شرح وقایہ اور
ہدایہ اور فتاوی عالمگیری اور درر غرر اور مجموعہ خانی اور فتاوی برہنہ اور بحر الرائق
اور قاضی خان اور کنز الفقہ اور جامع المتفرقات اور فرائض شریفی وغیرہ سی نکال کر
لکہی ہیں خیال نکرنا کہ سوا اسکی اور مسئلی نہیں ہیں اور جو کچھہ سہو اور خطا اسمیں نظر آوی اصلاح
دینا چاہتی نہ عیب گیری کرنا اگر فائدہ پائیں مؤلف اور اوسکی بزرگونکو دعای خیر سی بہلا نہیں

خلاصهٔ استفتای جواز خطبهٔ فارسی و خطبهٔ منظومه و دعای بین الخطبتین و الوداع از اکمل
کملا زمان اشرف بخارید و ران عریف اسرار الآله مولانا مولوی سعد الله مد ظله و رباه

بسم الله الرحمن الرحیم خواندن خطبه در زبان فارسی و غیره نزد امام اعظم بی عذر جایز است
مگر مکروه تنزیهیست و نزد صاحبین درست نیست و این اختلاف فرع اختلافست که بین
الامام و صاحبیه است در جواز قرات فارسی در نماز و عدم جواز آن و فتوی بر قول صاحبیه است
بلکه رجوع امام بقول صاحبیه ثابت شده چنانچه شیخ عبدالحق محدث دهلوی در شرح
صراط المستقیم می آرد افضل آنست که خطبه بزبان عربی بود و نزد امام بغیر عربی نیز جایز است و بعضی گفته اند
لا یجوز از غیر عربی بجز فارسی و انبود و این اختلاف فرع اختلاف در قرائت انتهی در عالمگیریست
القرائت بالفارسیة لا یعذر عند ابی یوسف و محمد و به یفتی هکذا فی شرح النقایة للشیخ ابی المکارم
ویجوز عند ابی حنیفة بالفارسیة و بای لسان کان و هو الصحیح انتهی هکذا فی الخلاصة و جامع الرموز
و فی الهدایة الا انه یصیر مسیئا لمخالفة السنة المتوارثة و رجوع امام بقول صاحبیه ثابت است کذا
فی العالمگیریة و الهدایة و شرح النقایة و مجمع البحرین و المضمرات و اختلافست درین که نزد صاحبیه
قرات فارسی مفسد نماز ست یا نه تحقیق آنست که مفسد نیست کذا فی الهدایة و المحیط و شرح ابی المکارم
و المضمرات و از اینجا که رجوع امام در غیر قرات از تشهد و خطبه و غیره ثابت نشده پس اختلاف
همچنان باقیست یعنی نزد امام مکروه و نزد صاحبیه ممنوع پس اگر کسی خطبه بقدر واجب بعربی ادا کرده
و ما ورا بزبان دیگر خواند مضائقه ندارد اما منظوم اگر مشتمل کذب و مبالغه نباشد و خالی از سرود
و غنا بود باکی ندارد چه شعر هرچند در اصل ممنوعست لیکن اشعاری که مشتمل بر تذکر و وعظ و مضامین
قرآن و حدیث باشد مستثنی است قوله تعالی الشعراء یتبعهم الغاوون الا الذین با اینهمه خالی از کراهت
نبود و کسی از فقها بسوی حرمت نظم نرفته الا صاحب نصاب الاحتساب اما دعا در جلسه پس محدث
دهلوی در شرح مشکوة و شرح سفر السعادت می آرد که بود مر آنحضرت را دو خطبه که می نشست
در میان آنها خاموش بمقدار قرار هر عضو بجای خود و بصحت نرسید در وی دعای از آنحضرت و آنچه

فہرست اسامی جانوران حلال و حرام کہ درین رسالہ عجیبہ و عجالہ غریبہ مثبت گردیدہ همگی بعد شمار بعد هشتاد و چهار رسید و بسیار از حیوان اجمالاً در ضمن اندراج گردید **ف** در کتب معتبرہ فقہ کلیہ حل و حرمت جانوران بدین طور مسطور کہ از پرند یا آنکہ ذی مخلب یعنی آنکہ بہ پنجہ شکار کند و از چارپایہا ذی ناب یعنی آنکہ بدندان نیشتر صید نماید حرام است و شخصی هندی کلیہ بطور دیگر چنین اورده کہ ٹیڑھی چونچ کی سب حرام مگر طوطا سیدہی چونچ کی سب حلال مگر کوا واللہ اعلم

اونٹ ۴	نیولا ۴	گیدڑ ۵	خرگوش ۵	شیر ۵	باز ۵	ببر ۶
طوطہ ۶	خچر ۶	گاو ۷	بلبل ۷	بوم ۷	لومڑی ۷	ٹڈی ۷
گبرولا ۸	جلالہ ۸ یعنی پلید خوار	سرخاب ۸	گرگٹ ۹	گدہا ۹	کبوتر ۹	حواصیل ۱۰
سانپ ۱۰	ابابیل ۱۱	چمگادڑ ۱۱	سور ۱۱	کہنکہجورا ۱۱	گہوڑا ۱۱	ریچھ ۱۲
مرغی ۱۲	تیتر ۱۲	دلق ۱۲	بڑی ساہی ۱۳	مرغ ۱۳	مکھی ۱۳	بہیڑیا ۱۳
زراغہ ۱۴	مینا ۱۴	بھڑ ۱۴	گنگٹا ۱۴	کچھوا ۱۴	بٹیر ۱۵	مچھلی ۱۵
سمور ۱۵	سنجاب ۱۵	شاہین ۱۵	سنبرک ۱۵	چیل ۱۶	جھینگر ۱۶	لوہ ۱۶
ممولا ۱۶	شکرہ ۱۶	بجّو ۱۶	مور ۱۶	ہرن ۱۶	چڑیا ۱۷	بکری ۱۷
بچہو ۱۷	مکڑی ۱۷	کوا ۱۷	بکری ۱۸	چوہا ۱۸	فاختہ ۱۸	دریائی گھوڑا ۱۸
چیتا ۱۹	ہاتھی ۱۹	قاقم ۱۹	چکور ۱۹	چنڈول ۱۹	قطا ۲۰ یعنی لوا	قمری ۲۰
چھوٹی ساہی ۲۰	قاز ۲۰	کتا ۲۰	شہد کی بھڑ ۲۱	لقلق ۲۱	بنماس ۲۱	گدہ ۲۲
شترمرغ ۲۲	پتند و ۲۲	چونٹی ۲۲	بسکھپر ۲۲	ہدہد ۲۳	بلی ۲۳	جنگلی چوہا ۲۳

ف افتادن جانور در چاہ بر چند نوع بود اگر زندہ بیرون آمد و نجس عین بود تمام آب کشند یا آنکہ سور و پلید بود و دهانش بآب رسید همین حکم دارد والا مستحب است کہ در جنب چہل دلو کشند و در موش و گنجشک بیست و در ماکیان و کبوتر چہل و در گوسپند نزد بعض همہ و در سپ چیزی نیست و اگر مرد نجس عین یا آدمی بود تمام آب کشند والا اگر دم مسفوح نداشت یا آبی المولد باک نیست و در غیر آن برابر موش و گنجشک بیست در مانند کبوتر چہل و در مثل گربہ و ماکیان شصت و برابر گوسپند و زاید از ان همہ آب و همچنین جانور کہ مرد و آماسید و بگداخت و از هم پاشید در بچہ موش دہ دلو کشند و چون چاہ پاک شود

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

حامدًا ومصلّیًا وبعد فهذا تنبیه الانسان فیما یحرم ویحل من
الحیوان مستعینًا بالله الملک المنّان انه مفیض الجود والاحسان
مقدمه فعل غیر مشروع بر دو نوع یکی حرام که در لغت بمعنی ناشائسته و در اصطلاح چیزیکه
ثابت شده است نهی ازان وکدام دلیل اباحت معارض آن نشده و حلال داننده آن کافر
است بالاتفاق دوم مکروه در لغت بمعنی ناپسندیده و در اصطلاح چیزیکه در ان نهی
ثابت شده و دلیل دیگر بر اباحتش هم موجود است تارکش مثاب و مستحلش کافر نه و این نیز
دو قسم بود تحریمی و تنزیهی اول قریب بحرام و دوم قریب بحلال کذا فی التلویح ف اگر
لفظ کراهت در عبادات مذکور شود مراد ازان کراهت تنزیهیست و در حظر و اباحت و صید
وغیره مکروه تحریمی مراد بود کذا فی چلپی ذکر امام اعظم ابوحنیفه کوفی نام آنجناب
نعمان بن ثابت ولادتش در سنه هشتاد و وفاتش در یکصد و پنجاه و در بودنش
از تابعین و تبع تابعین اختلافست لیکن این اتفاقیست که در زمان وی چند صحابه بودند همچو انس
بن مالک در بصره و عبدالله بن ابی اوفی در کوفه و سهل بن سعد الساعدی در مدینه و ابو الطفیل عامر بن واثله بمکه که
آخر صحابه رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم بود در وفات فقیر میگویم که با وصف وجود صحابه
در زمان امام عدم ملاقاتش با ایشان مستبعد مینماید جد او امام اعلم در صغر سن والد بزرگوار امام را بخدمت جناب
امیر رسانیده برایش دعا کرد برای برکت و عبدالله بن مبارک و ابراهیم ادهم و داود طائی و فضیل بن عیاض
مقبولان حق و مقربان حضرت صمد از تلامذه او بودند ابو حفص روایت کرده که مشایخ دین حنفی
چهار هزار بشمار آمده و مشایخ مالکی هشتاد هنگام اختلاف فیما بین اصحاب دو در تفضیل ابو حنیفه و مالک
و اهل روم و ماوراء النهر و هند اکثر مذهب او بوده اند و امام شافعی از شاگردان شاگرد امام اند و امام
پنج لک مسئله استخراج کرده و افضل اصحاب او ابو یوسف و محمد ثم الطحاوی و الکرخی ثم القدوری و مرغینانی
و بسعی چنانچه در شافعیه ابو اسحاق شیرازی ثم الغزالی ثم الرافعی ثم النووی که مصنف رساله عجیبه است

در حل و حرمت قال ابو یوسف فی مدح ابی حنیفة شعر حسبی من الخیرات ما عددته + یوم القیامة
فی رضا الرحمن + دین النبی محمد خیر الوری + ثم اعتقادی مذهب النعمان + قال الشافعی
لقد زان البلاد و من علیها + امام المسلمین ابو حنیفة + فما بالمشرقین له نظیر ولا بالمغربین ولا
بکوفة + و قال احمد بن حنبل و انی لا احصی ثنا خصاله + ولو ان اعضائی جمیعا تکلم + سرگاه
از بیان معنی حرام و مکروه که در اینجا از امور ضروریه بود و ذکر مناقب امام اعظم که طالبان
تحقیق را موجب ابتهاج ذوق و اعتصام ملت حنفیه فارغ شدیم آمدیم بر سر مطلب الغنی
ذکر حیوانات حلال و حرام بترتیب حروف تهجی مع خواص و احکام فاحفظه ابل بکسر
شتر ابن ماجه حدیثی از آنحضرت روایت کرده که فرمود شتر عزت ست مر صاحب خود
را و قال الله تعالی ناقة الله و سقیاها و الی الابل کیف خلقت و از صفتهای اوست
که اکثر رو بقبله رود و از آواز حدی مست گردد حکم گوشت و شیر او بالاتفاق حلال
ست و اجماع و در مذهب حنبل و بعض شافعیه و نزد بعض صحابه خوردن گوشت او وضو
شکند و امام اعظم و مالک و اکثر شافعیه و صحابه کبار و ابن مسعود و غیرهم رضی الله عنهم
اجمعین انکار آن دارند و مکروه ست نماز در نشستنگاه شتران نه گوسپندان و نجاست
بول او خفیفه ست و نزد امام محمد طاهر ست و شرب او حرام اتفاقاً و تداوی بدان روا از نزد
ابو یوسف و در قربانی شتر افضل ست از گاو خواص گرم در درجه دوم و خشک در اول و
سبوسم لحم او مقوی باه و جگرش دافع نزول و مقوی ماء بصره و اگر پشم شتر سوخته بر زخم
بندند یا افشانند خون را ببندد و لبن او دافع استسقا و مرض طحال و کنه او اگر بر آستین عاشق بندند
عشق دور گردد و شتر از جمله حیوانات در غیرت ممتاز ست که با مادر و خواهر در السته نمی جهد والله اعلم ابن
عرس گفت راسوست و دشمن نهنگ ست در دهنش میرود و جگرش میگزد و ماده او از گوش بچه آید حکم
نزد حنفیه و امامیه حرام ست بالاتفاق و اصحاب شافعی اختلاف ست و نزد مالک مباح خواص دماغ او اگر در
چشم کشند تاریکی دور کنند و گوشش اگر بر مفاصل نهند نفع دهد و از مالیدن پیه او دندان بیافتد

و اگر راسو و موش یکجا دفن کنند در آنخانه خصومت واقع شود ابن آوی گفته شرح
بالضم و بفارسی شغال بالفتح گویند در زمان کسری بهم رسیده بیشتر شود حکم نزد امامیه حرام
و مختار شافعیه و امامیه هم همین است و نزد مالکیه حلال خواص زبان او را اگر در خانه گذارند
خصومت در آن شود ارنب خرگوش و نرش را خزز گویند بر وزن صرد و ماده را عکرشه
مانند زنان حیض بینند و مدت حمل او هفتاد روز حضرت صدیق روزی ارنبی شکار
کرد او را دو خصیه و ذکر و فرج بود مثل خنثی و حسن از وی بگریزد و چشم گشاده خواب کند حکم
حلال بالاتفاق و نزد امامیه حرام و از عبدالله بن عمرو بن عاص کراهت او مرویست
صحیح نیست که آنحضرت تناول فرموده خواص گرم در سوم و تر در دوم اگر دماغش با
گرده بخورند عشه ور شود الارنب البحری سرش مانند خرگوش و بدن او مثل ماهی هندی
کاشانا مند حکم حرامست بالاتفاق خواص بوعلی سینا گفته که او از ذوات سموم است
هر که بخورد او را می میرد اسد بفتحتین شیر پادشاه جانوران است بسبب شجاعت ارسطو گفته که
شیر ... سر و روی او مثل روی آدمی بدن او سرخ و دم مانند دم شتر از یک بچه بیشتر نمی زاید
و از دهانش بوی بد می آید از خرگوش می ترسد از دیدن نار متحیر گردد و عمر دراز دارد و در حدیث آمده
که دعای شیر اینست اللهم لا تسلطنی علی احد من اهل المعروف و از شیر خدام رویست که چون
بموضع شیر رسد گوید اعوذ بدانیال و بالجب من شر الاسد حکم حرام نزد حنیفه و حنبل و شافعی
و مکروه نزد مالک خواص اگر پیه او بر خود مالد درندگان گریزند و از بستن پاره پوستش
صرع دور شود و نهادنش بر صندوق اسباب از کرم مصون دارد و گوشت او نافع فالج و جلوس
بر پوست او دفع بواسیر ام حبین دابه ایست بمقدار کف دست مانند راسو و سام ابرص
شکم بزرگ دارد و نزد بعضی ماده حرباست و در شرح طحاوی گفته بچه سوسمار است الغرض رنگش
غبار آلود چهار دست و پا دارد و عرب نمیخورند نسبت بوی حکم حلال نزد شافعیه حرام نزد حنفیه
و از امام مالک در وی قولست باری لفظ حربست [illegible] خلا ما خوانند بعضی اهل تاریخ

براند که باز اسم ماده است و نرش از جنس دیگر بود مانند شاهین وغیره و باشه هم از اصناف
اوست حکم حرامست بجمیع انواع بالاجماع مگر نزد مالک مکروه است و سور طیور شکاری هم
مکروه بود خواص دماغ باشه نافع خفقان سوداوی چون بکدرم بگلاب بخورند و زهره او
اگر در چشم کشند ظلمت دور کند ببر در صفت آن اختلاف است بعضی گویند درنده ایست که پیش پیش
شیر آید از کنار بیرون رود تا دیگر جانوران دانند که شیر می آید و بکسو شوند و نزد بعضی شیر است که در هند
بهم رسد و در برهان نوشته که بفتحتین جانوری صحرائی شبیه بگربه که دم ندارد و از آن پوستین سازند
و نیز درنده است حکم حرامست اتفاقاً ببغا بفتح با توتی و آن چند قسم است سبز و سرخ و سفید
زمخشری گفته که ببغا آنرا میگویند و لمن کانت الدنیا ثمه حکم حلالست نزد امام اعظم و در حنبل
و بعض شافعیه حرام نزد مالک و بعض شافعیه ف توتی را در قفس کردن جایز نیست مگر
جایز بود خواص هر که زبانش خورد فصیح گردد و خوردن زهره او لکنت زایل کند بغاث
بهر سه حرکت مرغی مردار خوار دیر پرواز بدتر پرندها و مثل است ان البغاث بارضنا
تستنسر یعنی بغاث در زمین ما کرکس میشود ای ضعیف قوی گردد و خوار ارجمند شود
و بعضی ترجمه آن به بادخورک و بعضی بابابیل کرده اند حکم حرامست بالاتفاق بغل
بفتح با موحده و سکون غین معجمه استر متولد شود از اسب و خر حرامست نزد حنفیه و نزد شافعیه
اگر مادرش حلال بود حلال است والا حرام و نزد امامیه مکروه ف جفت کردن
اسب با خر مکروه است نزد بعض علما و فتوی بر عدم کراهت است و آنکه حضرت رسول
صلی الله علیه وسلم منع فرموده بجهت تکثیر نوع فرس بود کذا فی الزیلعی و لیس خورد استر
مشکوک است و حکمش حکم مادر خواص اگر دل استر خشک کرده در آب انداخته زن را آب
بنوشانند حامله نگردد و اگر سمش سوخته بروغن آمیخته بر کسی که موی نداشته باشد مالند
موی برآورد و اگر سم استر سیاه با خون او در آستانه خانه دفن کنند موش کم گردد و از
غرائب آنکه کسیکه زکام داشته باشد افکنده استر شده بران تف انداخته در راه نهند

هر که بران کند مزکوم گردد و انکس به شود **بقره** بفتحتین گاو و دراز دنبال نیز گویند کذا
فی البرهان و گاومیش هم از انواع اوست **حکم** گوشت و شیر او حلال بالاتفاق و استنجا
بسرگین او ممنوع و خاکسترش طاهر و در طهارت گل ممزوج بسرگین او اختلاف است
واصح جواز انتفاع بدوست **خواص** لحم آن گرم و خشک بطی الهضم بسیار غلیظ محدث
امراض سوداوی مگر که بچه یکساله باشد یا کم و اگر پیه او با زرنیخ دود کنند گزندها بگریزند
علی الخصوص گزدم و طلاء شاخ گاو کوهی سوخته با سرکه دافع برص **بقر وحشی**
گاو دشتی که آنرا نیل گاو نامند و در حیوة الحیوان چهار نوع گفته نیل گاو و گوزن که در هند
باره سنگا گویند و گورخر و نرگاو و کلان سال **حکم** حلال بجمیع انواع بالاجماع و نزد امامیه
هم **خواص** هر که شاخ او همراه دارد درندها گریزند و اگر در خانه بخور کنند مارها گریزند و از
دود موی او موش میگریزد و اگر شاخ او سوخته در اشربه حل کرده بخورند مستی نبیند **بلبل**
بضمتین هزار دستان و آنرا عندلیب هم گویند خوش آواز بود و اهل مدینه نغر و حمره گویند
حکم حلال است اجماعاً **بوم** بالضم جغد و آنرا الو اعست **حکم** بجمیع انواع حرام است بالاجماع
مگر بیک روایت ضعیف از شافعی و آنکه مزعوم عوام هند و عرب است که بوم هر کرا بنام
ندا کند او بمیرد چیزی نیست **ثعلب** روباه و حیله او در طلب رزق رنگ برنگ است
منجمله اینکه خود را خفته بلکه مرده وا می نماید چون جانوران نزدش آیند جسته شکار میکند
و روباه را گرگ شکار میکند و قنفذ را روباه و افعی را قنفذ و گنجشک را افعی و ملخ را
گنجشک و بچه های زنبور را ملخ والله اعلم **حکم** حلال نزد شافعی و امامیه و بیشتری
از علماء اهل سنت و مباح نزد حنبل و در روایتی حرام **خواص** گرم و خشک پوستش در گرمی
قریب بسمور و لحم او محرک باه مبرودین و مرطوبین و مفید استسقا و لقوه و جذام و طلاء
پیه وی برای نقرس **جراد** بالفتح ملخ روایت است از ابن عمر که ملخی پیش آنحضرت صلعم
افتاد فرمود که بر بال او نوشته است که ما از نود و نه بیضه است اگر صد کامل شدی دنیا را

هلاک گرداند پس دعای بد کرد آنحضرت صلعم در حق جراد و دران صفت چند حیوانست چشم
فیل سر اسب سینه شیر پر عقاب پای شتر مرغ حکم حلالست باجماع مگر مالک بی سر حلال
گفته چه در لعاب و زهر نیست خواص اگر بر آتش بنهند و صاحب سوز الحجر بگیرد بهتر شود
و از عجائب آنکه دم بر سنگ زند و شق کرده بیضه نهد جعل گو غلطان که در سرگین میماند
و از بوی گلاب می میرد و اگر مرده او بسرگین گاو اندازند زنده گردد حکم حرامست
اکل و بسبب نجاست خواص جعل خشک برای گزیدن کژدم نافعست جلاله بفتح
جیم و تشدید لام ماده گاو پلید خوار و در حیوة الحیوان نوشته جلاله هر حیوانیکه نشاک خورد
و حضرت صلی الله علیه و آله وسلم از سواری آن منع فرموده اند بجهت گندگی عرق وی
حکم چندگاه بسته دارند تا لحم او خوش گردد بعده بخورند و نزد مالک بعد ذبح لحم او را خوب
شوید اف بچه بز که بشیر ماده سگ پرورش یافته حکم جلاله دارد مکروه و بکراهت تنزیه
و نزد بعض شتر جلل را ... روز و گاو بیست روز و بز ده روز و پرنده سه روز محبوس دارند و آب و دانه
خورانند و نزد بعض همه را سه روز غرضکه در مدت حبس اختلاف بسیارست و اصح آنکه
تا زوال بو مقید دارند و در حل و حرمت جلاله هم اقوال مختلف روایت کرده اند اصح
همین که بی حبس هم مباحست و حبس مستحب و از خوردن ماکیان کوچه گرد باک نیست کذا
قالوا و نزد امامیه هم جلاله حرامست تا وقت استبرا و در کیفیت استبرا اختلافست میان
آنها والله اعلم حباری بالضم شوات که پرنده ایست آبی شبیه بگنجشک و آنرا
بعضی بسرخاب تعبیر کرده اند و بعض به بوقلمون و بضم شین هم آمده بسیار تیز پر بود
شخصی در بصره شکار کرد و در شکم او سیاه دانه که در بلاد شام میباشد یافته شد و او در بلاد تبت
ضرب المثل است تعالی کل شئ یحب الولد حتی الحباری حکم حلال صاحب قاموس در
سفر السعادت نوشته که آنحضرت خورده اند و نزد امامیه مکروهست کذا فی الشرایع
خواص اگر دل او کسی بندد خواب کمتر کند و در شکم او سنگی باشد که اگر کسی بندد احتلام

بکند و رعاف و اسهال کم شود حرز با پشه آفتاب پرست یا آفتاب میگردد و رنگ برنگ میشود
و ماده او را ام حبین گویند و از جا حرکت نکند و هزار پا و کژدم و غیره را صید کند و گزیدنش و دوا
پذیرنه حکم حرام بالاتفاق حمار الوحش خر دشتی که آنرا گورخر هم گویند ابن خلکان گفته
انتهای عمرش تا هشت صد سال است و رنگهای او مختلف باشد از ان جمله تیره رنگ
عمر دراز دارد حکم حلال بالاتفاق و پس خورده او پاکست و دران زکوة نبود و بچه
که از اهلی و وحشی پیدا شود تابع مادرست در حل و حرمت نزد امام ما و تابع پدر نزد شافعی
و اگر انس گیرد حمار وحش حرام گردد و اگر اهلی وحشت گیرد حلال شود در مذهب ایشان
و نزد حنفیه حل و حرمت بدستور باشد ف در کافی نوشته که هر حیوانیکه اهلی حلالست که
وحشی آن نیز حلال و بالعکس مگر که نص خلاف آن وارد شده باشد چنانچه در حمار و هر
گوشت او حلالست شیر او هم حلالست خواص گوشتش غلیظ مولد سودا و نظر در چشم او
موجب صحت چشم و مانع نزول و اکتحال زهره او منور دیده و اکل زهره او دافع مرض شاشید
در جامه خواب بت حمار اهلی بفارسی دراز گوش بعد عمر سی ساله بر ماده جهد و از حیوانات
غیر اسپ و خر بر غیر جنس نمی جهد و اقل است از روی مونت و اکثر از راه معونت حکم
حرام بقول اکثر و نزد مالک و امامیه مکروه و در اول اسلام حلال بود و رخصت اکل او از ابن
عباس مرویست محمول بر مخمصه است و ملا علی قاری فرموده که سه چیز دو بار منسوخ شد قبله
متعه حمار اهلی و شیر او مکروه تحریمیست کذا فی الهدایه و از افتادنش جامه نجس نشود مادام که منیر
و دران زکوة نیست و نزد حنفیه از گذشتن وی پیش مصلی نماز فاسد نگردد خواص اگر عقرب
گزیده را باژگونه بر ص سوار کنند درد بحمار منتقل شود و همچنین اگر در گوش او گویند که مرا عقرب
یا مار گزیده فی الفور تسکین یابد والله اعلم حمام بفتح کبوتر از طبیعت اوست که تا آشیانه
باز آید اگرچه هزار فرسخ رفته باشد و طی کند سه هزار گروه در یکروز و عجب تر آنکه نر بجز
خود و ماده بغیر نر خود میل نکند و بوسه گیرد در وقت گشتن ف پروردن کبوتر برای مطالعه

صنع آلهی یا دفع وحشت باک نیست فاما پرانند ه فاسق ست گواهی او مقبول نه نزد ابیحنیفه رحمه الله

حد تعذیب جانور بوجه شرعی درست نشود و بمذهب شافعی مجبر دلعب رد شهادت نتوان کرد و بهم

سرگین طیور نیز روا است نزد حنفیه نه شافعیه **خواص** داشتن کبوتر مانع از فالج و سکته

و مرض بیداری و آسیب جنات و لحم او بهی **حمار قبان** بدیه را گویند و در اصفهان

خرخدا او بشیرازی مهبک موا به مستدیر بقدر دینار شکم لاغر و پشت قبه دار و هنگام

رفتن بجز پاها دیگر اعضا را او نمودار نشود و سرش بر پشت معلوم میشود و در وقت لمس

مدور گردد و در جاهای ترباشد حکم حرام است از جهت خباثت **خواص** خوردنش نافع

عسر البول و یرقان و بیاد دهانیدن کنامش تب دور شود بحکم خدا و الله اعلم

حواصل م غنیت بسیار خوار بزرگ حوصله یعنی سنگدانه از جمله طیور آبیست منقارش

بلند و پهن و از ان پشت خار میسازند و پایش مثل مرغابی و در مصر بسیار باشد و او

الفت دارد و اکثر ماهی میخورد حکم از ظاهر کلام توفی مدرک میگردد که نزد حنفیان اکن است

و رافع از اصحاب شافعی قایل حلت **حیه** مار مذکر و مونث در و یکسانست ابن جالویه برای او

صد اسم ذکر کرده و چون حیه همراه آدم از جنت انداخته شد بزمین اصفهان افتاد و عمرش تا

هزار سال باشد و هر سال یک پوست گذارد و سی بیضه دهد و از گزیدن عقرب می میرد مولانا

و استاذنا مدظله در نفایس اللغات رقم فرموده که مار بطبعی میرد تا کشته نشود و بیشتری از انواع

آن نیز ذکر نموده من اراد الاطلاع فلیرجع الیه و بدترین انواع افعیست و دندانش اگر کنند

بعد سه روز بر آید و دم او را اگر برند باز روید و از شخص برهنه میگریزد و چون کور شود چشم

بر بادیان سبز بساید بینا شود چنانچه شاعری گفته زمرد که کند کور چشم افعی را بشمیم زلف تو

بر بادیان تر ساید هو در زمان کسری ماری از عقرب داد خواه آمد تخم ریحان اندر من انداخت

آنرا کشتند و کسری کثیر الکلام بود او را نافع شد حکم حرام بجمیع انواع و نزد شافعی مکروه و قتل

حیه امر ست نه بطریق وجوب مسئله اگر مار در چیزی افتاد و بمرد پخمن نجسیت نزد امام اعظم

ونزد ابو یوسف اگر دم مسفوح در وی نجست الا نه دیوست رخته دهد باغت پاک نشود و قمیص مار
یعنی کیچلی مار نیست کذا فی الزیلعی و البحر الرائق و افسون مار را اگر در آن شرک نبود باک نیست
خواص آن داشتن پوست او در جامه وش آن را خراب نکند خطاف بالضم خا تشدید
طا پرستوک و ایشان را از زوار هند گویند و این را انواع است و در حرم کعبه و سقف مسجد مبارک نشیند
و بعضی گمان برده اند که طیرا ابابیل همانست حکم حلال نزد حنفی حرام نزد شافعی و نزد امام
مکروه خواص لحم زهره او و موی سپید را سیاه کند و لحمش مقوی باه اگر خشک کرده سائیده
بخورند و لحم او مورث بیخوابی خفاش بالضم شب پره بعضی گویند صغیر خفاش است و کبیر وطواط
و حیض بیند و از جمله طیور مختص بزائیدن بچه و برآن از دهن کند و بچه را شیر دهد و آن را مرغ
مسیحا از آن گویند که عیسی علیه السلام باذن خدا ساخته بود حکم حرام بالاتفاق خواص
نگاه داشتن دل او وقت شهوت مقوی باه اگر خونش در زهار بچه مالند موی نروید خنزیر بالکسر
خوک و آن داخل بهائم است نه در سباع هم زیرا که ناب دارد و مردار و کاه و گیاه میخورد و
شهوت بسیار دارد حرامست گوشت و فروختن و نگاه داشتن آن و اگر چیزی پلید گردد
از خون یا لعاب او پاک شود بشستن سه بار نزد امام و نزد شافعی هفت بار و نماز بر موزه
دوخته از موی او روا نبود و مسح میتوان کرد و در انتفاع از موی او اختلاف است
خواص اگر استخوان او سوخته سائیده بر ناسور مالند به شود خنزیر بحری حیوانی که در دریا است
حلال نزد شافعی و غیره حرام نزد ابی حنیفه رح پرسیدند از مالک که آیا در بحر خوک است
گفت نه بلکه عرب آن را المقنن نامند خنفسا بالضم سرگین غلطانک و آن را انواع است جعل و
حمار قبان و غیره و بزار بانیه نیز گفته اند حکم حرام جهت استخباث و بودنش از حشرات
کذا فی البرجندی و قتلش مکروه نزد شافعی و مباح نزد امام رای نجس صحیح و الا حکم
اسپان واحد از لفظ آن نیامده و در حدیث از خوار داشتن و بار کردن آنها منع آمده و اول کسیکه
بر اسپ سوار شد اسمعیل بود و نام اسپ جبرئیل علیه السلام حیزوم است و از افرس

که محبوب ترین اشیا بعد زنان نزد رسولخدا صلی الله علیه و آله و سلم است بود حکم حلال نزد
شافعی و حنبل و صاحبیه و جماعهٔ سلف و امامیه بیک روایت از امام اعظم نیز و بروایت
دیگر مکروه تحریمی و نزد امام مالک مکروه تنزیهی و در علما حنفیه هم در تنزیه و تحریم اختلاف است
کذا فی الهدایة و مطالب المؤمنین و تنزیه اصح است کذا فی الکافی و در محیط نوشته و حالت
صحت مکروه بود در مرض حلال بالاجماع نوشته و در فرس زکوة نیست و هو المختار کذا فی البحر الرائق
خواص آخر درجهٔ دوم گرم و خشک اکل آن موجب شجاعت و کباب با شیر شتر مزاج
را مقوی باه و اگر دندانش بر کودک بندند دندان بی الم براید و اگر سرگین او دود کنند
وضع حمل زود شود دبسی بالضم مرغیست کوچک خوبرو وضع که مردم از و متعجب شوند
بفارسی موسیچه خوانند و آن اکثر در کاسه و طاقچه بیضه نهد حکم حلال بالاتفاق خواص
صاحب منهاج گفته که دبسی افضل طیور بریست و او حار یابس است دب بالضم
خرس گویند که ماده اش از دهن بچه زاید و با آدمی جمع شود و زیرکی بسیار دارد حکم حرام
چراکه ذی ناب است و نزد مالک مکروه خواص اگر زهرهٔ او بر ران زن بندند مسا
بچه شود و پوست او اگر بر طفل بد خو بندند خوشخو گردد دجاجه بهر سه حرکت دال
واحد دجاج مذکر و مونث در وی یکسانست بفارسی ماکیان گویند بجز شغال از کسی نمیترسد
حکم حلال چه آنحضرت هم خورده اند مگر بعد امساک چند روزه و اگر از ماکیان مرغ و بیضه
براید روا است آن کذا فی الذخیره خواص خوردن مرغ جوان معین جنس فرونی خرد
مصفی آواز مگر مداومت مورث بواسیر نقرس و درد و اش سنگیست که اگر بر مصروع بندند
به شود و کسیکه در گردن آن را بیند قوت باه و بیفزاید و طلا زهرهٔ او بر ذکر و مجامعت با زن
زن رابسته کند دراج بضم طائری معروف و از مسکه بالشکند و المنعم حکم حلال بالاجماع
و نزد امامیه هم دلق معرب که دابهٔ کوچک قریب سمور و در روس و بلغار بهم میرسد از پوست
آن پوستین سازند حکم نزد شافعیه حلال و نزد ما حرام کذا فی کنز العباد دلدل بالضم خارپشت

بزرگ کذا فی القاموس و دُلدُل مشتق از دَلدال بفتح که بمعنی اضطراب است لاجرم استر رسول
مقبول صلعم را دلدل نام بود و فرق در دلدل و قنفذ گاه و هیچو کاومیش ست در بلاد شام و عرب
و عراق بسیار بود حکم حلال نزد شافعی حرام نزد حنفیان دیک بکسر خروس مهربان بر بچه کبود
والفت بیکماده ندارد و ابله است و از عجائب آنکه اوقات شب می شناسد و کبار شافعیه اعتماد
بر خروس مجرّب در اوقات نماز جائز دارند و در حدیث آمده که بر آسمان خروسیست چون
آواز کند همه خروس بخروش آیند و نیز فرموده که خروس سپید درود میفرستد بر من و نیز فرمود
که وقت آواز خروس دعا کنید که او فرشته را دیده صوت میکند حکم حلال بالاتفاق و آنحضرت
هم خورده اند خواص زنیکه آبستن نشود خصیه او بریان کرده سه روز قبل از طهر خورد
و بعد از طهر مجامعت کند آبستن شود و اگر مرد بر بازو بندد نعوظ سخت شود هنگام جماع
و اگر خونش بعسل جوشانده بر ذکر طلا کند قوت باه شود و اگر خصیه او بر خروسی بندد ابد
در جنگ غالب آید بر همه ذُباب بالضم مگس حکم حرام نزد حنفیان و غزالی فرموده
که اگر مگس یا مورچه در طعام پخته گردد مباحست اکل آن ذِئب بالکسر گرگ از غرائب
حال او آنکه بیک چشم خوابد و بدیگر پاسبانی کند و هرچند زنند فریاد نکند و از یک فرسخ
بوی مردار می شنود حکم حرام بالاتفاق زیراکه ذی ناب است خواص اگر سرش در کبوتر خانه
آویزند گربه نیاید و چشم او راست و اگر کسی با خود دارد هرگز نترسد و زهره اش با آب سائیده
اگر بر ذکر مالند زن دوست دارد و هرگاه طبلی از پوست گرگ سازند و در میان طبلها
زنند دیگر طبلها پاره شوند و اگر زنی بر شاشه او شاشد هرگز آبستن نشود کذا فی السراج
القاطع و دُم گرگ کنایه از صبح کاذب و گرگ بند از گرفتار و گرگ آشتی از مکر و فریب
رَخَمه بفتح را مهمله و سکون خا معجمه پرنده ایست سیاه مردار خوار سرش بی پرش و
منقارش زرد در حیوة الحیوان گفته که مشابهت با کرکس دارد و بزرگ جثه بود و در کوه و
بیابان میباشد و در بنگاله و هند قریب دریاها اکثر باشند و او حماقت بسیار دارد لهذا

امام شعبی فرموده که اگر رافضی دواب بودی میبودی خر و اگر پرنده میبود رخمه می بود حکم
حرام زیرا که مردار خوارست کذا فی الهدایه خواص اگر پر او در خانه سوزند حشرات
برون دوند و حامله اگر سرش نگاه دارد بآسانی زاید زرافه بفتح زا و رای مهمله مخففه فارسیان
مشتد و هم آن نامند نظامی فرماید مصرعه زهی فرش زرافه آمد ارنه فارسی او اشتر گاو
پلنگ چه سر و گردن او مانند شتر و دست و پای او همچو دست و پای گاو و بدن به پلنگ
می ماند و در بلاد حبشه میباشد حکم نووی فرموده که حرامست و ابو خطاف از حنابله
حرام گفته و حسین شافعی حلال گفته و بغوی بران فتوی داده و همین مذهب مالک و حنبل است
و قواعد حنفیه نیز مقتضی حل است زرزور بضم هر دو زای معجمه شارک و آن پرنده ایست
سیاه مانند طوطی سخن گوید و در برهانست که مرغیست خوش آواز که آواز او را بچهار تار
تشبیه کرده اند و در حیوة الحیوان گفته که نوعی از عصفورست و بعضی هزار دستان
را گفته اند حکم حلالست خواص لحم او قوت باه افزاید زنبور بالضم مگس شهد و آنرا
انواعست سیاه و سرخ و زرد حکایت شخصی دشنام میداد ابوبکر و عمر رضی الله
عنهما را و در سفر بود و چون بمقتضای حاجت رفت زنبورها گرد او فرا گرفتند و چندان نیش
زدند که هلاک شد و از دیگر مردم زنهار متعرض نشدند این منقولست از ابی مختار یمنی
حکم حرام و قتلش مستحب مگر سوختن او بآتش جایز نه فی زماننا مروجست ممنوع سرطان
بفتح سین و رای مهمله پنج یا یک چشمان او در شانه او و دهن در سینه او و هشت پا دارد حکم
نزد مالک و در یک روایت از شافعی حلال و نزد امام ما حرام و سرطان بحری نیز حرام
خواص اگر او را بر درخت میوه در آویزند بسیار بار آرد و گوشت او برای سل و
دق نافع سلحفات بکسر سین و فتح لام سنگ پشت هرگاه خواهد که جمع شود با ماده
و ماده تن در ندهد حشیشی در دهن میگیرد فی الحال ماده مطیع او شود حکم حلال نزد شافعی
و مالک حرام در مذهب امام خواص ظرف م او در غلبه با خود داشتن سبب قوت باه است

سُمانی بضم سین مهمله و فتح میم طایریست که در زمین پیدا شود و بی پرانیدن نه پرد
حکم حلال بالاتفاق خواص گرم و خشک کثیر الغذا بدن را فربه کند و باه زنان را
افزاید سَمَک ماهی و آنرا انواع بسیار است که تعداد آن بجز خالق کس نداند زندگانی
او در آب است و گاهی آنکه در بر تعیش کنند نیز اطلاق کنند چنانچه بر سقنقور یعنی ریگ ماهی
حکم نزد ابی حنیفه بجز ماهی غیر طافی بجمیع اقسام همه جانوران دریائی حرامست و در
شرح وقایه و فتاوای واقعات مارماهی را استثنا کرده و در حیوة الحیوان گفته است حلال
بالاتفاق و نزد شافعیه در مذهب اصح جمله حلال اند سوای سرطان و غوک و نهنگ کذا
فی حیوة الحیوان و نزد اثنا عشریه سوای ماهی فلوس دار همه حرام و نزد مالک تمام
جانور دریائی مباح اند بی ذبح خواص سرد در درجهٔ اول و تر در دوم و گوشت
او مقوی باه و دافع نزول آب سِمع بالکسر بچهٔ گرگ از کفتار کذا فی المنتخب و او را
شدت گفتار و جرأت کلب است و بیمار نمی شود و بی سبب نمی میرد و ما
بادمی دو دو از سی گز زاید می جهد حکم حرامست سمور جانور صحرائیست که از
پوستش پوستین سازند و بحیله آنرا میگیرند و گوشت او شیرینست ترکان میخورند
و پوست او را دباغت نکنند و بیش قیمت باشد و نرم و خوش آیند حکم
حلال نزد شافعیه و نزد حنفیان و امامیه حرامست سنجاب بفتح حیوانیست
که در اطراف ترکستان بود مانند موش و بزرگتر از آن و موی او بغایت نرم
و بهترین پوست او ابلق است حکم حلال نزد شافعی و حرام بمذهب حنفی و امامیه
و پوست او پاک و نزد شافعی بی ذبح پاک نگردد شاهین چرغ حرکت او از بالا
به نشیب سخت تر و بعضی گویند در وجه تسمیه آن که مانند ترازو ست یعنی حالت
میانه دارد نه سیر ماند نه گرسنه حکم حرام زیرا که ذی مخلب است شَقِرّاق بکسر
شین معجمه و قاف و تشدید را مهمله طایریست که بر زمین کمتر میشود و خطهای سرخ و سبز

وسپید دارد و آنرا سبزک هم گویند و تاجی دارد بر سر مانند هدهد حکم نزد حنفیان حرام و نزد
بعض شافعیه حلال خواص گوشت او گرمست و نافع بریاح غلیظه و اطلا زهره او موی
سیاه شود شهاجر و آنرا حدات نیز گویند و بفارسی زغن و غلیواز حکم حرام زیرا که آن
حضرت بقتل او امر کرده و مراد از قتل تحریم اکلست خواص هر خانه که در آن زغن باشد
مار و کژدم نیاید صراره بفتح صاد مهمله و رای مهمله جرد واسک جانوری کوچک تر
از ملخ سبز رنگ در میان سبزه زار باشد و بانگ دراز کند حکم حرام صرد شیر گنجشک
اول پرنده که روز عاشوره روزه داشت حکم نزد مالک و بعضی شافعیه حلال و نزد اکثر
شافعیه و امام اعظم حرام صعوه در قاموس بمعنی گنجشک کوچک و در صراح
بمعنی سنگانه نوشته حکم حلال بالاتفاق خواص گوشت او مثل گنجشک صقر بفتح
صاد مهمله و سکون قاف معرب چرغ و او را شکره نیز گویند و اول کسیکه بجرع صید
کرده بهرام بود حکم حرام و مالک حلال میداند خواص مزاجش از شاهین خشک و
خنک تر است ضبع بالضم کفتار معروف بحماقت و اهلبیت حکم در مذهب شافعی و حنبل
حلال و نزد مالک و ابوحنیفه مکروه و نزد امامیه حرام چه از ذوات الانیاب است
ف ذی ناب آنست که صید بدندان نشتر کند خواص گرم و خشک طاؤس
معروف و دعایش اینست اللهم ارزقنی الایمان و العمل حکم اصح آنست که حلال
در مذهب حنفی و مالک و از شافعی دو روایت است و نزد حنبل حرام طیهوج
معرب تیهو و آن پرنده ایست شبیه بکبک لیکن کوچک تر از کبک شبیه تر از دراج
و بعضی این هر سه را یک نوع گفته اند حکم حلال بالاتفاق و نزد امامیه هم خواص
گوشت آن مشهی و حار رطب و نزد بعض معتدل و هو الصواب و برای لقوه و
ضعف بسیار نافع ظبی بالفتح آهو و آهو یکه نافه دارد سیاه باشد و کلان تر و دندان
پیشین او سپید بیرون آمده از دهن و مسکن او تبت و مشک خونیست که جمع شود در نافه او

حکم حلال این نوع آن و مشک طاهرست و رواست استعمال او و آنحضرت صلعم استعمال
فرموده اند خواص گرم و خشک از بخور شاخ او گزندها که بزند و زهره او اگر حکاک کنند
در گوش نشانند عصفور بالضم گنجشک بضم کاف پارسی و کسر جیم مرغ خانگی در شهر خانه
از مردم ماوا کنند و در یک نوبت تا صد بار مجامعت کنند لهذا عمرش کم بود غایتش یکسال
حکم حلال و خریدنش برای آزاد کردن روا نبود خواص امام شافعی فرموده چار چیز
قوت باه افزاید اکل عصفور و اطریفل کبیر و پسته و جوز و چار چیز موجب افزونی عقل
ترک کلام فضول و مجالست با صلحا و عمل بعلم و ترک سوال و چار چیز مقوی بدن اکل
شیر رائحه طیبه کثرت غسل غیر جنابت پوشیدن کتان و چار چیز مضعف بدن کثرت
جماع و کثرت رنج و نوشیدن آب بعد نوم و خوردن ترشی عقاب بالضم پرندیست معروف
شکاری ارسطو نوشته که هر سال عقاب غلیواز شود و غلیواز عقاب و بعض گویند که عقاب
همه ماده بود و بغیر جنس جفت گرد حکم حرام و قتل او نزد بعض مستحب و نزد بعض نه مستحب و مکروه
خواص اگر پر او سوزند مارها گریزند عقرب بفتح کژدم مرده را بمیگزد و اگر مار و اشتر
و پیل را اگر بگزد حکم حرام بالاتفاق نزد مالک مکروه تحریمی دعائیکه از حضرت عمر
محفوظ دارد اعوذ بکلمات الله التامات من شر ما خلق عقعق پرنده ایست ابلق از
جنس کلاغ حکم حلال نزد حنفی و از شافعیه دو قول و نزد حنبل اگر مردار میخورد پاک
نیست و نزد مالک و بعض حنابله حلال ف اگر کسی آواز عقعق شنیده از سفر
بازگردد کافر شود کذا فی نصاب الاحتساب عنکبوت بفتح کلاش حرام است
زیرا که از حشرات است غراب بالضم زاغ و آنرا چند نوع بود زاغ کشت زاغ سیاه
کوهی زاغ دشت و اعصم و این قسم اخیر نادر الوجود چنانچه حضرت زن صالحه را
بدان تشبیه داده و غراب البین لقب زاغ دشتی ست حکم در مذهب حنفی بجز غراب
الزرع که دانه میخورد و عقعق دیگری حلال نیست و بعض شافعیه عقعق را هم حرام اند

وابو یوسف مکروه گفته و امام شافعی غداف را حلال شمرده و در اثنا عشریه بجمتها اغف
حل و حرمت زاغ و تیر و مالک همه حلال اند والله اعلم خواص اگر غراب سیاه را با
در سرکه اندازند و بآن خضاب کنند مو سیاه گردد غنم بفتحتین گوسپند روزی پیش حضرت
رسول عرب افتخار کردند باهم در غنم و شتر فرمود که تسکین و تواضع در اصحاب غنم است
تکبر در صاحبان شتر حکم حلالست بجمیع انواع مسئله اگر گوسپند بوقت دوشیدن
پشک در آوند شیر انداخت و فی الفور بیرون کردند که رنگش ظاهر نشد ناپاک نشده است و
حیران مکروه تحریمیست خون زهره ذکر خصیتین فرج غده مثانه فاره بفتح فا
و را مهمله موش ضرر رسان تر از همه حیوانات حضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم او را
فاسق نامیده و حکم بقتل او فرموده حکم حرام است بجمیع انواع مگر موش دشتی نزد شافعیه حلالست
فایده خورده موش مکروه و بول او نجس بود اگر موش در چیزی افتاد و زنده برآمد
خوردنش مکروه بود اگر در روغن گاو افتاد و بمرد آنقدر روغن بیرون اندازند باقی بخورند
کذا قالوا خواص از سم الفار می میرد اگر چشم او بیاره در سفید برکلاه بندد در راه رفتن
آسانی شود و اگر دم او در خانه دفن کنند موشان در آن نیایند فاخته بکسر خا صاحب صحاح
قمری گفته اند عمرش چهل سال با آدمی انس دارد و خوش آواز است حکم حلال و لیکن
ترک اکل او مستحب بود و نزد امامیه مکروه کذا فی الشرایع خواص سرگین او اگر بکودکی
آویزند بطور تعویذ فصیح شود و در شهد طلا خون او با خون کبوتر برص را نافع فرس
البحر اسب دریائی در نیل یافته شود و پیشانی او مانند فرس و سم شگافته مثل گاو
و دم کوتاه مشابه خوک فراخ رو و غلیظ پوست اکثر آدمی را قتل کند حکم حلال نزد
شافعی و بعضی گفته اند که حرام بالاتفاق کذا فی المعدن خواص اگر او را در صحرا
دفن کنند آفت دران نواح نرسد و پوستش سوخته اگر بر ورم بندند دور گردد فنک
بفتحتین بچه دلق که معرب دله بفتحتین نیست پوستش بهترین پوستها موافق مزاج

مُعده را سپید کند کذا فی المنتخب آخر از سنجاب رطب از سمور حکمش حلال نزد شافعی چه از طیبات
است حرام نزد ابی حنیفه چه از سباع است مثل روباه و کذا نزد امامیه **فهد** بفتح یوز
ماده او شکاری تر از نر بود و ارسطو گوید که متولد از شیر و پلنگ است مزاج او مانند
پلنگ طبیعتاً و مثل سگ **حکمش** حرام لیکن بیع و شرا و شکار او روا **خواص**
لحم او ذهن را تیز کند و خون او ابله شاد و از انداختن بول او موش گریزد **فیل** معرب
پیل و نام فیل ابرهه محمود بود و کنیت ابو العبّاس و در پنج سالگی جفت گردد و بعد از
ده سال بچه آرد و پوست او بدباغت پاک گردد و دندانش طاهر است آنحضرت برای
فاطمه رضی الله عنها دو دست برنجن از عاج خریده بود و خود شانهٔ عاج داشتند
و آب خرطوم او نجس است **حکمش** حرام از خواص اوست که اگر استخوانش در گردن
کودک آویزند فزع (گریه و اضطراب) نکند **قاقم** بضم قاف دوم دابه ایست کوچک مشابه سنجاب
و در طبیعت از سنجاب سردتر و ارطب و پوست او سپید مانند فنک و قیمتش از سنجاب بیش
حکمش حرام در مذهب حنفی چه ذی ناب است حلال بمذهب شافعی زیرا که از طیبات
است **قبج** معرّب کبک آواز گوناگون کند و کبک بر دو قسم بود یکی منقار
و پاها سرخ دارد نوع دیگر در پایهای او سپیدی و سبزی باشد و تدرو
هم ازین جنس است و در قرابادین کبیر تدرو را المعین لوا نوشته
والله اعلم **حکمش** حلال بالاتفاق و شخصی بریان کرده بآن حضرت هدیه
فرستاده بود و نزد امامیه هم مباح است **قبّره** بضم قاف و
تشدید موحده و آخر را مهمله چکاوک عفیست گنجشک را در رنگ او بسبزی
مایل و ابو الملیح کنیت اوست **حکمش** حلال بالاجماع و در اشیاء عشر
مکروه کذا فی شرح الشرایع **خواص** اکل لحم او دافع اسهال
و مُهیّج باه **قراد** بضم کنه جانوری که بر شتر و گاو و گوسپند و امثال آن می چسپند مانند

ششم حکم حرام از جهت خباثت و تحریم را دور کردن کنه از شتر رواست **قطا**
بالفتح اسفرود بکسر و سکون سین و فتح فا و ضم را و واو و دال مهمله پرنده ایست
سنگخوار برابر گنجشک سیاه رنگ و چند پر مانند شاخ بر سر دارد و در مثل است فلان
اصدق من القطا در مخزن الادویه هندی آن را لوا نوشته **حکم** حلال بالاتفاق
و در امامیه هم **خواص** در آخر درجه دوم گرم و در سوم خشک بچشم کشیدن خون
گرما گرم آن مزیل بیاض و شبکوری **قمری** معروف منسوب بقم که بلده ایست
گزندها از صوتش گریزند و بعد موت نر ماده جفت نگیرد **حکم** حلال بالاجماع حیوان از
انواع کبوتر است و همین حکم نزد امامیه **خواص** گرم و خشک موافق سرد مزاج
و بودنش در خانه دافع سحر و چشم بد از اهل آن **قنفذ** بضم هر دو قاف و آخر ذال
معجمه خارپشت چون کسی قصد اضرار او کند اندام را افشاند خارهای او چون تیر
جهد و بر آنکس نشیند و مار را بجوید میکشد و هلاک میکند و خوشه انگور میخورد **حکم** حلال
نزد مالک و شافعی حرام نزد ابوحنیفه و حنبل و امامیه **خواص** طلای زهره او دافع
بهق و اگر موی را کنده بمالند باز نه براید و خون او گر بر جای گزیده سگ مالند
نفع دهد **کرکی** بالضم کلنگ پرنده ایست کبود رنگ دراز گردن بزرگتر از
لک لک گروه آنها با هم میرود و در پس سردار خود چون مادر پیر شود ضائع نگذارند
و همراه دارند **حکم** حلال بالاتفاق و نزد امامیه هم کذا فی الشرائع **خواص** زهره
او اگر کسی با خود دارد دلیر شود و اگر دماغ او با روغن زنبق در دماغ چکانند
فراموش شده یاد آید **کلب** یعنی سگ مرتاض و بیخواب و با وفا حامی
خداوند خود و مالوف بمردم لکن با ربا و عداوت دارد و ابن عباس فرمود
که سگ امین به از صاحب خائن **حکم** حرام است بجمیع اقسام و نجس العین نزد
مالک پاک و پوست او بدباغت پاک نشود کذا فی مواهب الرحمن و اگر در آوندی

آب خورد و نیست باز شوید نزد ائمه ثلثه و نزدیک امام ما حکم سایر نجاسات دارد
و از گذشتن او پیش مصلی و همچنین از مرور زن و حمار نماز باطل نشود مگر آنحضرت
بنابر مزید اهتمام ستره گرفتن فاسد فرموده گذشتن و بیع سگ نزد امام روا و نزد شافعی
نه و شکار کرده سگ معلم حلال است لحکه بضم لام و فتح حا حطی کرمی کبود مانند
کرپاسه و گویا ماهی ست چون آدمی را بیند در ریگ غوطه خورد و در زمین میماند
حکم حرام است چه از حشرات بود لقلق معرب لک لگ مرغی دراز گردن دشمن
مار شاعری گوید ــ بحکم مارزبان را برارى از سوراخ : ز بهر طعمه راسو و لقمه لقلق
حکم حرام بالاتفاق ملاعب ظله مرغیست که بسایه خود بازی کند و او را خاطف
ظله در اوراق نیز گویند طایری کوتاه تیز بین هوشیار ماهی را دیده تیر سان فرود
آید و بر گشاده بر آب ماند و یک باز و بر هوا و یک در آب دارد حکم حرام زیرا که
ذی مخلب ست نحل بالفتح زنبور شهد و در انها بادشاه و قاضی و کوتوال و وزیر
وغیره مانند انسان باشند و یعسوب نام بادشاه مر ولست که هرگاه حضرت صدیق
انتقال فرمود حضرت علی بر در ایستاده میگریست و میفرمود گشت والله یعسوب
للمومنین و یعسوب الدین لقب کرم الله وجهه ست حکم حرام بر اصح مذهب
شافعی و نزد امام و قبل او نباید و شهدش طیب ست خواص شهد تازه گرم
خشک و مزیل استرخا و استسقا و یرقان و عسر البول و انواع ریاح و سموم
بارده و مفتت حصات و اگر با مشک آمیخته در چشم کشند نافع نزول و هر که موم
او خورد مریض نشود نسناس بکسر دلو مردم خلقی از خلق که بر یکپا می جهد
و پای دیگر ندارد و در حدیث آمده که قومی ست از عاد مسخ شده و یک پا و
یک دست دارند و بر جهند مانند طیور و میخورند مانند بهائم و بعضی گویند که از انها
هیچ یک باقی نمانده و این خلقی جدا گانه است و بعضی تفسیرش به بن مانس

کرده اند و بعضی گویند از نسل آدمست والله اعلم حکم حرامست بالاتفاق

نسر بالفتح کرگس و آن مردار خوار بود عمر دراز دارد و بعضی تا هزار سال گفته اند و تیز بصر چنین که مردار را از چارصد فرسنگ می بیند و بوی خوش شمیده می میرد و بسیار سخت پرواز است حتی که در یک روز از مشرق بمغرب رود حکم حرام از جهت خباثت [?] مردار خواری و در سه چند [?] شقیقه که کشنست خواص حامله اگر پر او وقت وضع بر زیر نهد [?] زود زاید و اگر کسی استخوان کرگس با خود دارد از صدمه و غضب ملوک ایمن بود و جگر سوخته او نافع باه

نعامه بالفتح شتر مرغ مرغیست آتش خوار پایش مانند گاو و گردن مثل شتر عظیم الجثه رنگش غبار مایل بسپیدی و پرش را [illegible] و آب گاهی نوشد و گوش ندارد حکم حلال بالاجماع

نمر بفتح نون و کسر میم پلنگ کوچک تر و خبیث تر از شیر و پوست او نقطه دار سیاه و سپید و بسیار خشم و بوی دهن او خوش بود بخلاف سایر درندها و شراب را بسیار دوست دارد و آن را مست کرده در دام آرند و مردار نمیخورد و بقدر سه گز جست میکند و شبیه بیوز در شکل و رنگ و بسیار شرم و در جثه از سگ بزرگتر و سبکرو و تیزتر حکم حرام بالاتفاق مگر پوست او بمذهب ما پاکست بدباغت و بمذهب شافعی بدباغت هم پاک نگردد خواص پیه وی نافع قولنج و درد جراحت اگر موی او را بخور کنند کژدم گریزد

نمله بالفتح مورچه جفت نمیشود بلکه چیزی اندک از وی بر زمین افتد و آن را بجای بیضه نهد و در تلاش رزق پر حیله تر است و بعضی گویند که نمیخورد بلکه ببوی دانه زنده ماند و وقتیکه پر برآرد گنجشک را صید کند و مورچه خسته [?] خرما را بردارد و قوت شامه از همه غالب تر دارد حکم نزد امام ما و در اصح مذهب شافعی حرام و نزد مالک حلال با کراهت و قتل او اگر اذیت ندهد مکروه بلکه حرام و الا جایز و دانه دهان مورچه خوردن مکروه خواص بیضه او اگر بر عانه بچه مالند موی بر نیاید اگر در خانه مور

ریز نمیرد وبر بالفتح جانوریست خردتر از گربه و در فارسی ونگ گویند در برهان
نوشته که ونک بفتحتین شبیه بگربه کبود رنگ و در صحاح گفته وبر بیدم ست
وبعضی گویند دابه کوچک سیاه بزرگ تر از راسو و الله اعلم حکم حلال نزد شافعی
و مالک و مکروه نزد ابیحنیفه و بروایتی مباح و حرام نزد امامیه **ورشان**
در حیوة الحیوان گفته مرغی معروف و آن نر قمریست و بعضی گفته اند که متولد
شود از فاخته و کنجشک و بسیار دوست اولاد چه هرگاه بچه خود را بدام بیند
خود را هلاک سازد حکم حلالست چه از طیبات ست و همین حکم در مذهب امامیه ست
خواص گرم و خشک و گوشت آن مانند کبوتر صحرائی و نافع فالج و برود
هوا **وزغه** بالفتح جانوری مانند چلپاسه و آنرا سام ابرص گویند جانوریست
گزنده موذی از جنس چلپاسه بیشتر در ویرانها باشد هرگاه اگر دندانش در زخم
بماند و در نمک خود را غلطاند کسیکه آن نمک خورد مبرص گردد حکم حرام چه از
حشرات موذیات ست و در بحر الرائق نوشته که اگر در چاه بمیرد بست دلو کشند
و در عالمگیری نوشته که هیچ واجب نیست **ف** وزغه دو قسم بود خرد و بزرگ
انچه در بحر الرائق ست حکم بزرگست و در خرد دم مسفوح نیست پس روایت عالمگیری
و بحر الرائق مطابق شد **هدهد** بضم هر دو ها معروف در فارسی پوپک گویند
واو وکیل سلیمان ع بود و آب را از زیر زمین می بیند حکم حلال بمذهب حنفی و
روایت از شافعی **خواص** اگر پر او را بخور کنند گزندها دور شوند اگر او را ببام
آویزند از سحر در امان باشند و اگر پریش کسی با خود دارد بر دشمن ظفر یابد **هره** بالکسر گربه نر و
ماده دشتی و شهری قصه پیدایش او آنکه در کشتی نوح ع موشها ضرر می رسانیدند مردم
شکایت پیش حضرت بردند آنجناب بحکم رب الارباب دست بر سر شیر مالیدند او را
عطسه آمد و گربه پیدا شد کذا فی تاریخ طبری و آنها در آخر زمستان شهوت غلبه میکنند

پس متصل فریاد کند و فیل از گربه می ترسد و در یک سال دو بار حامله گردد حکم
حلال پاک نزد شافعی و حرام بجمیع اصناف نزد امام اعظم و مکروه نزد امامیه
و مالکیه و از حنبل روایات مختلفه آمده و اصح آنکه حرام است و او ف
بیع گربه ثانی درست و قیمت آن حلال و پس خورده او مکروه و شبهی هو الاصح
کذا فی الخلاصة و اگر دهان در چیزی اندازد اگر موش همان دم خورده باشد آن چیز
نجس ست و الا مکروه و قتل گربه اگر ضرری رساند بمذهب شافعی روا و الا مارا و
و در مذهب امام بکارد تیز سرش برند اگر موذی ست و اگر حامله باشد در هیچ حال
درست نبود مگر اولی آنست که گربه را نه کشد اگر ضرر رساند او را ببسته گوش
بمالد **خواص** بستن جگر او مستحاضه کثیر النفع ست **یربوع** بفتح تحتانی
موش دشتی و دو پایه نیز نامند **حکم** حلال نزد شافعیه و مالک حرام نزد ابی حنیفه
و امامیه و از حنبل دو روایتست **خواص** در درجه سوم گرم و خشک و ملین طبع
خاتمه در ذکر احکام جانورانیکه انسان با آنها وطی کرده باشد و ذکر حیوانات مت
دریائی و قاعده پر فائده حکم حیوانات هنگام نیافتن کدامین نص بر حل و حرمت
آنها **فصل** حیوانات موطوءه حلال ست بر اصح مذهب شافعی و در منهاج
نوشته که ذبح کرده شود و خورده شود و نزد امام ما واطی را اکل روا نیست و نزد
مالک همه را جائز بود و امام حنبل فرماید حرام مطلق ست و از اصحاب شافعی دو
قولست بعضی مطلق حلال دانند و بعضی برای غیر واطی و در عینی نوشته که
واطی بهیمه حد نیست لیکن تعزیر بالاجماع ست پس غیر ماکول اللحم را ذبح کرده در آتش
سوزند و اگر ماکولست خورده شود و اگر بهیمه ملک واطی نیست مالک را گویند
که بواطی دهد و قیمت بگیرد و سوختن برای دفع عار واطی ست تا مردم تذکره
آن نکنند و نیز بنا بر قطع تناسل و توالد کذا فی الزیلعی و در شرائع فقه اثنا عشریه

و شیر آن حیوانات موطوءه حرام است اکل او و گوشت نسل او **فصل** حیوانات دریایی
چه آنکه بصورت ماهی نباشند بشرطیکه معیشت در خشکی هم ندارند بر اصح مذهب شافعی
حلال اند و آنکه بصورت ماهی باشند حلال اند بالاتفاق پس غوک و سرطان و مار
و گرد دم دریایی حلال نبود و مراد از حیوانات غیر طیور اند پس بط و مرغابی وغیره
حلال است بالاتفاق و نزد حنفیان جمیع حیوانات دریا بجز ماهی و در دریا مرده نباشد
حرام اند و در کتب حنفیه حل و حرمت طیور دریا صراحةً مذکور نیست پس آنان که پنجه جش
اند یعنی به پنجه شکار کنند حرام اند و یا مردار خوار اند آن نیز حرام و ماورای اینها حلال و در
مار ماهی اختلاف است و نزد شافعی جمیع مرغان آب حلال اند مگر لقلق **فصل**
در شرح طحاوی نوشته چون یا هم حیوانی که در حلت و حرمت آن نص وارد
نشده و نه برای قتل او امر و منع آمده رجوع کنیم بجانب عرب اگر عرب او را
طیب انگارند یا بنام جانور حلال نامش نهند حلال است و اگر آن را بد انگارند و آن را
انگار دارند یا نامش در ایشان بنام جانور غیر حلال است حرام است و اگر
عرب هم باهم مختلف اند یا متردد اند در حال آن اعتبار داریم قریب تر حیوانی را
که با او مشابهت در طبیعت یا در صورت دارد و بحسب آن حکم کنیم و اگر این چنین حیوانی
هم یافته نشود پس در ان حل و حرمت هر دو روا داریم و نووی نوشته که اصح
در ان حل است چه در اصول شافعیست که اصل اشیا قبل ورود حکم
شرع اباحت است و بعض شافعیه رجوع بشریعت سابقه کنند **ف** بدانکه عمل بر
شرایع سابقه نزد بعض علما جائز است مطلقا مادامیکه نسخ بودن او معلوم نشود و
حنفیه گویند وقتیکه ناقلش خدا و رسول بود واجب است عمل بران و الا رد و لغو
چه اهل کتاب تحریف بسیار بعمل آورده اند **ف** حیوانات بر دو قسم است
اول آنکه خون ندارد مانند مگس و زنبور و ملخ و ماهی حلال نیست مگر ماهی

وطیور دوم آنکه خون دارد وان نیز بر دو نوع بود یکی آنکه وحشی نباشد ازین نوع شتر
و دراز دنبال و گوسپند و مرغ خانگی باتفاق حلال است نوع دوم آنکه وحشی باشد
ازین نوع آنچه بدندان جراحت و صید کند بمذهب امام اعظم حرام است
چون شیر و گرگ و یوز و پلنگ و کفتار و خوک و خرس و شغال و بوزینه و فیل و
همچنین آنچه ساکن باشد زیر زمین مانند سوسمار و سنگ پشت و خار پشت و روباه و موش
و سمور و مار و مانند اینها مگر خرگوش حلال است و آنچه طیور بچنگال جراحت کند و صید گیرد حرام است
چون چرغ و باز و شاهین و عقاب و کرکس و غیره و همچنین مردار خوار
غراب سه نوع بود یکی آنکه بجز مردار چیزی نخورد و آن کلاغ کوهی و سیاه است و این حرام است
دوم آنکه بجز دانه مردار نخورد و آن زاغ کشت است حلال بود سوم آنکه هر دو خورد
حلال است نزد امام اعظم و حرام نزد ابو یوسف اما عکه و پرستوک طاوس و نوعی حلال است فتوی برین است
و بیک روایت از امام محمد اگر عکه مردار خوار است و اگر نخورند و سلوی که بفارسی کبک و بهندی لوا نامند و خروس
بوقلمون یعنی فیل مرغ نیز حلال است و من الله کان مسئولا جعل هذا الکتاب مقبولا ⁂

الحمد لله که رساله نافعه تنبیه الانسان در حل و حرمت حیوانات تالیف مولوی مقبول احمد صاحب حنفی گوپاموی الصمد سلمه الله
القوی مستنبطه از کتب فقهیه مذاهب ائمه اربعه خصوصا حیوة الحیوان از تصانیف قدما و تبیان المرام
از تصانیف جناب هدایت مآب مولوی محمد معین بن مولانا الذی بالفضل اولینا مولوی محمد مبین
صاحب مرحوم و مغفور لکهنوی و شرایع المذاهب اثنا عشریه و دیگر کتب لغت طب مثل بحر الجواهر و برهان و نفائس
و مخزن الادویه و غیره در سنه یکهزار و دو صد و شصت هجری در مطبع حسینی بقالب
طبع در آمد اللهم اغفر لمولفه و کاتبه و قاریه و لاساتذتهم و آبائهم
و امهاتهم و احبائهم المسلمین و لجمیع المومنات و المومنین آمین آمین آمین ⁂

تمت بالخیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بحمد اللہ المنان الکریم والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین حمد وصلوٰۃ کے بعد جاننا چاہیے کہ
رشک سواد مینو بیت السلطنت لکھنؤ میں اکثر تجار باوقار نے جلب منفعت خاص و نفع رسانی عام
کے خیال سے چھاپہ خانے سنگی کا کارخانہ تیار کیا لیکن جو حسن نیت اور عمل خیر کا دھیان جناب سیدی
سندی میر حسن صاحب مالک مطبعہ حسنی کے دلمیں متمکن ہے وہ سب کو نہیں لہذا بمقتضای طبیعت فیض
طویت اپنی کے انہوں نے ایک رسالہ عجیبہ مسائل فقہیہ میں کہ مشتمل ہے عقاید اہل سنت اور عبادات
اور معاملات اور تقسیم ترکہ پر مسمی بہ فقہ احمدی تالیف فاضل کامل بحر العلوم خیر الماہرین محقق
مدقق مولانا مولوی قدرت احمد الصفوی البخاری القنوجی الجو فاموی دامت فیوضہ قالب
طبع میں لائے اور یہی ایک مختصر رسالہ حل وحرمت اکثر حیوانات کا موسوم بہ تنبیہ الانسان اوسکی
اخیر میں فائدہ تام کے لیے ضم کیا بخدا کہ یہہ مجموعہ مغنی ہے اہل علم کو مختصرات فقہ کے مطالعہ سے
اور تفصیل اون مسائل کی جو اسمیں مندرج ہیں فہرست دیکھنے سے واضح ہوتی ہے کہ کسقدر جا بجا نکال
کر کے دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے اور کیا کیا غواصیاں عمل میں آئی ہونگی تو یہہ جواہر زواہر
مسائل ضروریہ کے ہاتھہ میں آئے اور ظاہر ہے کہ طول دینا مختصر کا اور اختصار مطول کا اس نہج
پر کہ اوسمیں کوئی بات زائد اور حشو اور لایعنی درج نپاوے اور اسمیں کسی وجہ کا مطلب اور کوئی
مقصد اہم فوت نہو جاوے بہت دشوار ہے الغرض اسمیں عقاید اور مسائل ہی نہیں تا فرائض جو
انسانکو احتیاج پڑے سب موجود ہیں ورنہ تو فقہ اور سب علموں کی کچھہ حد نہیں اور اختلافات کی انتہا مجتہدین
میں جو واقع ہیں کہاں تک کوئی لکھے اور رسالہ تنبیہ الانسان میں بھی عجیب کام کیا ہے ہر جانور کا نام عربی
فارسی ہندی زبان میں اور چاروں اماموں کا اختلاف اور امامیہ کا بھی خلاف اور خواص ہر ایک کی کتب طبی
لکھے ہیں تا اطفال دبستان کو بمنزلہ لغات اور طالبان علم دین کو احکام کی دریافت اور مستحسن
نسخہ و ادویہ کا بھی برآمد کار ہو جو کوئی فائدہ اوٹھاوے مولفان باوقار اور صاحب مطبع نامدار کو
اس ناچیز گنہگار سید فرزند علی کو دعای خیر سے یاد فرماوے کہ یہی اجر اسکا ہے اور اللہ تعالیٰ مومنوں کی دعا دنیا و آخرت میں قبول کرے

صحیحنامۂ اغلاط وثیقۂ احمدی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۲۱	کفراہو	کفر ہو
۵	۱۹	عرش برین	بیت اللہ
۶	۱۲	کرنگی	کرینگی
〃	۲۱	خیرات	خیراتؐ
۷	۹	حقیقت	حقیّت
۸	۱۳	الوسنی	بالوسنی
۱۵	۱۱	اغاب	آفتاب
۱۸	۱۰	انی	اتنی
〃	۹	اٹھاہی	اٹھائی
۲۱	۱۰	سلام کی	امام کی سلامی
۲۵	۱۳	تبن	تین
〃	۱۸	حساب سی	اسی حساب
〃	۲۰	بن	تین
۲۷	۷	اکنی	اپنی
۳۱	۱۳	دن	یوم
۳۴	۲۱	تجریز	تجویز
۴۱	۱۲	شراع	شرع
〃	۱۳	ابھی	بھی

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۴۷	۱۴	مملوک	مملوک سے
۴۹	۶	اوز	اور
۵۱	۱۱	مسفعت	منفعت
۵۳	۲۱	سے مچھلے	مان
۵۸	۱۸	مسابقہ	مضائقہ
۵۸	۲۰	ہو	ہے
۵۹	۱۴	ہرشراب	ہرچیز
۶۰	۸	پھیر	بھر
۶۲	۴	کسیکے	کسیکے
۶۳	۳	دوزیادہ	دوبازیادہ

غلطنامۂ رسالۂ تنبیہ الانسان

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۴	اختلافست	اختلافیست
۱	۲۰	انحضرت	آنحضرتؐ
۵	۶	نیزدو	ہردو
۱۵	۴	دراب	درآبست
۱۹	۱۵	قرابادین	قرابادین

ف جرّیث بکسر جیم و تشدید رای مهمله مکسوره و سکون تحتانی و آخر ثای مثلثه اکثر اهل لغت ترجمه اش مار
ماهی کرده اند چنانچه در نهایه نیز چنین است مگر در کتب معتبره فقه همچو هدایه و شرح وقایه و غیره هر دو را علحده
ذکر کرده و صاحب در مختار نوشته که جرّیث ماهی سیاه باشد و مار ماهی مشابه مار بود و در ایضاح آورده که مار ماهی
غیر جرّیث است حکم این هر دو آنست که حلال اند مگر نزد امام محمد و چون در متن از غلطی کاتب تحسین درین باب
عبارت بی ربط شده بود بعد طبع ملاحظه نموده تحقیق حق درین مقام کرده شد ف واجب است که هنگام
ذکر نام خدا جل شانه یا غیر اسمه گویند و بعضی هر بار و نزد بعضی در یک جلسه یکبار و از فوت قضا نیاید بخلاف
درود کذا فی فتح القدیر و مستحب است که نزد ذکر اصحاب رضی الله عنه و بذکر دیگر بزرگان مؤمنان رحمة الله علیه گوید
ف تعلیم قرآن بقدر نماز و مسائل فقه محارم خود را و غلامان خود را واجب است و نیز واجب است خدمت والدین
و حق مادر اعظم از پدر بود و از حقوق ایشان آنست که تملق کنند و آواز پیش ایشان بلند نکنند و اطاعت نمایند در مباحات و نفقه دهند
و بنام نخوانند و دشنام ندهند و پیش پیش ایشان نروند مگر بنا بر راه نمودن و بجانب ایشان تیز نه بینند ف عیادت
برادران مؤمن سنت است مگر پرسیدن صاحب عارضه رمد و دنبل و درد دندان و خارش ممنوع و کافر و فاسق اگر همسایه
باشد بعیادتش رفتن نیست ف سلام گفتن مر آینده را سنت موکده بود و جوابش واجب کفایه و در سبقت سلام ثواب بسیار است
مستحب است که نشسته بر ایستاده و سوار بر پیاده سلام دهد و افضل آنست که گوید و علیک السلام بود ف جواب
عطسه واجب است چون عاطس گوید الحمد لله گوید یرحمک الله و الا فلا و الحمد لله گفتن عاطس را مستحب است و کذا بعد استماع جواب
یغفر الله لنا و لکم گفتن ف حق استاد آنست که او را بنام نخوانند و بجای او نه نشینند و در روبروی او باادب نشینند و بانگ بر او نزنند و
سخن او را رد نکنند و پیش او نروند و بخضوع و اطاعت پیش آید ف حق شوهر بر زن بیشتر است منع نکند او را از جماع در
هیچ حال الا در حیض و نفاس و روزه نفل بی اذن او ندارد و اگر دارد ثواب شوهر را بود و از خانه بی حکم او نرود و الا عبادتش قبول
نخواهد بود تا باز نیاید و باید که بعد هر نماز برای شوهر دعا کند و در هر امر که خلاف شرع نبود مطیع او باشد ف صله رحم
واجب است و قطع آن اشد منع و حق همسایه چنین بود قرض دادن قبول دعوت عیادت اعانت تعزیت تهنیت حضور جنازه
حفظ عیال او و صلاح نیک و ادای حق و عدم ایذا و حق خواجه بر غلام مانند حق پدر است بر پسر ان الله یأمرکم بالعدل والاحسان وایتاء ذی القربی
وینهی عن الفحشاء والمنکر ۱۲

فہرست رسالہ کثیر النفع پر فوائد موسومہ بتحفۂ احمدی بزبان اردو